اشاعت کا
۴۱ واں سال

روزنامہ
آفاق
سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us
at: www.dailyafaaq.com

8 امریکہ یورپی ممالک کی مدد سے یوکرین کو ٹوماہاک میزائل بھیجنے پر غور کر رہا ہے

7 انگلینڈ کے کرس ووکس نے انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا

3 افسران دیانت داری سے خدمت کر کے قوم کو خوشحال اور مضبوط بنا سکتے ہیں

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Tuesday 30 September 2025

ESTABLISHED IN 1985

30 ستمبر 2025ء بمطابق 06 ربیع الثانی 1447ھ منگوار، جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 231 صفحات 8 قیمت 3 روپے

ہمیں چیلنجوں کا مقابلہ کرتے ہوئے دیہی جموں وکشمیر کو خوشحال بنانے کے اہداف حاصل کرنا ہوں گے، ایل جی

مرکزی حکومت کی جموں وکشمیر سے وابستگی کا سب سے بڑا ثبوت گزشتہ پانچ سے چھ برسوں کی کارکردگی میں دیکھا جا سکتا ہے

لیفٹننٹ گورنر نے حکام کو آبی ذخائر پر تجاوزات کے خلاف کارروائی کرنے کی ہدایت دی

جموں/۲۹ستمبر/(ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج جموں میں 'سیوا پرو' کے تحت محکمہ دیہی ترقی و پنچایتی راج کے زیر اہتمام منعقدہ 'سوچتا وجے اُتسو' میں شرکت کی اور خطاب کیا۔ اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے شہری اور دیہی تفاوت دور کرنے اور خوشحالی کو یقینی بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کی جموں وکشمیر سے سچی وابستگی کا ثبوت گزشتہ 5 سے 6 برسوں کی کارکردگی میں دیکھا جا سکتا ہے۔ اُنہوں نے عوامی صحت و بہبود کے فروغ اور صحت مند و خوشحال دیہات کے قیام کے لئے صفائی مہمات کی اہمیت پر زور دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''تعلیم، سماجی بہبود، دیہی و شہری ترقی اور صحت جیسے شعبہ جات میں اقدامات ایک منصفانہ اور جامع معاشرے کی تعمیر کے لئے ناگزیر ہیں۔ ہمیں چیلنجوں کا مقابلہ (بقیہ ۶ پر)

حکومت ہمیشہ ایپکس باڈی لیہہ اور کرگل ڈیموکریٹک الائنس کے

ساتھ لداخ سے متعلق معاملات پر کسی بھی وقت بات چیت کے لئے تیار

سرینگر/۲۹ستمبر/(پی آئی بی) حکومت ہمیشہ لداخ کے معاملات پر ایپکس باڈی لیہہ (اے بی ایل) اور کرگل ڈیموکریٹک الائنس (کے ڈی اے) کے ساتھ بات چیت کے لئے تیار رہی ہے۔ ہم ایچ پی سی برائے لداخ یا کسی بھی ایسے پلیٹ فارم کے ذریعے اے بی ایل اور کے ڈی اے کے ساتھ بات چیت کا خیر مقدم کرتے رہیں گے۔ ایپکس باڈی لیہہ (اے بی ایل) اور کرگل ڈیموکریٹک الائنس (کے ڈی اے) کے (بقیہ ۶ پر)

ایل جی کے اعلان کے بعد 7 سیاحتی مقامات کو کشمیر میں کھول دیا گیا

ریاسی میں دریائے چناب پر مہینوں کی معطلی

کے بعد رافٹنگ دوبارہ شروع، سیاحوں میں خوشی

سرینگر/۲۹ستمبر/سی این آئی/پہلگام حملے کے بعد بڑے مزید 7 سیاحتی مقامات کو کشمیر میں کھول دیا گیا جس کے ساتھ ہی سیاحوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ ادھر ریاسی میں دریائے چناب پر مہینوں کی معطلی کے بعد رافٹنگ دوبارہ شروع ہوئی۔ سی این آئی کے مطابق جموں وکشمیر انتظامیہ نے سوموار کو وادی میں سات سیاحتی مقامات کو کھول دیا جو 22 اپریل کو پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد بند کر دیے گئے تھے۔ خیال رہے کہ جمعہ کو یونیفائیڈ ہیڈ کوارٹر کی میٹنگ کے بعد لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کے بعد سیاحتی مقامات کو کھولا گیا۔ کشمیر صوبے میں جن سات سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولا گیا ہے ان میں آڑو وادی، رافٹنگ پوائنٹ یانر، اکاڈ پارک، بادشاہی پارک اور کمان پوسٹ شامل ہیں۔ ایل جی نے جموں صوبے میں بھی پانچ سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولنے کا حکم دیا تھا۔ ان میں رام بن میں ڈگن ٹاپ، کٹھوعہ میں دھگر اور سلال، ریاسی میں شیو غار شامل ہیں۔ ادھر جموں کے ضلع ریاسی میں ایڈونچر ٹورازم دوبارہ شروع ہوا کیونکہ آپریٹروں نے طویل وقفے کے بعد دریائے چناب میں رافٹنگ کو دوبارہ شروع کیا، جس میں سیاحوں کی بڑی تعداد آبی کھیل سے لطف اندوز ہونے کے لیے اس مقام پر جمع تھی۔ ریاسی باراواری میں رافٹنگ کیلئے مشہور ہے، جہاں چناب شاندار پہاڑوں اور جنگلاتی دریا کے کنارے بہتا ہے، جو ہزاروں ایڈونچر کے متلاشیوں کو راغب کرتا ہے۔ آپریٹر سریندر سنگھ نے کہا ''ایڈونچر ٹورازم دوبارہ شروع ہو گیا ہے۔ ہم نے چناب میں کئی مہینوں کی معطلی کے بعد آج دوبارہ رافٹنگ شروع کی ہے۔ ہمیں اسے دوبارہ شروع کرنے (بقیہ ۶ پر)

ریاستی درجہ بحال کرنا

عوام پر احسان نہیں: عمر عبداللہ

سری نگر/۲۹ستمبر(یو این آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ نے واضح کیا ہے کہ ریاستی درجہ بحال کرنا عوام پر احسان نہیں بلکہ سپریم کورٹ کے سامنے دیا گیا وعدہ ہے، جسے اب عملی طور پر پورا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے وسطی ضلع گاندربل میں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی درجہ ہمارے اوپر کوئی احسان نہیں بلکہ سپریم کورٹ کے سامنے وعدہ کیا گیا کہ جموں وکشمیر کو ریاستی واپس ملے گا، اور اب اس وعدے کو عملی جامہ پہنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ عمر عبداللہ نے لداخ کے عوام کے حوالے سے بھی بات کی اور کہا کہ ہمیشہ انہیں ہوش و حواس کے ساتھ فیصلے کرنے کی نصیحت کی (بقیہ ۶ پر)

جی او سی انفنٹری ڈویژن لیفٹننٹ گورنر کے ساتھ ملاقی

ہندوستانی فوج کی فوری کارروائی اور متاثرہ لوگوں کو انسانی بنیادوں پر فراہم کی گئی امداد کی سراہنا کی

جموں/۲۹ستمبر/(ڈی آئی پی آر) جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی)، 26 انفنٹری ڈویژن (ٹائیگر ڈویژن) میجر جنرل مکیش بھنوالا نے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی اور اُنہیں سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ہندوستانی فوج کی امدادی اور بحالی کی کوششوں پر مبنی ''آپریشن راحت'' کے بارے میں جانکاری دی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے حالیہ آفات سماوی کے دوران ہندوستانی فوج کی فوری کارروائی اور متاثرہ لوگوں کو انسانی بنیادوں پر فراہم کی گئی امداد کی سراہنا کی جس کے نتیجے میں قیمتی جانوں کے نقصان کو کم سے کم کیا جا سکا۔ ادھر جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے سینئر لیڈروں کے ایک وفد نے ورکنگ پریذیڈنٹ اور سابق وزیر رمن بھلا کی قیادت میں آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ وفد کے ارکان نے حالیہ آفات سماوی سے متاثرہ کنبوں اور کسانوں کی فلاح و بہبود سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔ اُنہوں نے ایک میمورنڈم پیش کیا جس میں مرکزی حکومت سے جامع ریلیف، بحالی اور تعمیر نو کے پیکیج کی درخواست کی گئی۔ اُنہوں نے مزید درخواست کی کہ ماہرین کی ایک اعلیٰ سطحی ٹیم تشکیل دی جائے جو لینڈ سلائیڈنگ اور لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کرے۔ وفد نے جموں وکشمیر میں تباہ شدہ سڑکوں کی فوری مرمت اور بحالی، نیز اہم سڑک منصوبوں کی (بقیہ ۶ پر)

الیکشن کمیشن نے جموں وکشمیر میں ضمنی انتخابات کیلئے مبصرین تعینات کر دیئے

بڈگام اور صوبہ جموں کی نگروٹہ اسمبلی نشستوں پر ووٹنگ ہوگی

سرینگر/۲۹ستمبر/جموں وکشمیر میں دو خالی اسمبلی نشستوں پر ضمنی انتخابات کے انعقاد کے لیے الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) نے مبصرین کی تعیناتی کا اعلان کر کے پراسیس شروع کر دیا ہے۔ ادھم پور ضلع کے نگروٹہ اور بڈگام اسمبلی حلقے گزشتہ برس اکتوبر اور نومبر میں خالی ہو گئے تھے۔ بڈگام نشست اس وقت خالی ہوئی جب نیشنل کانفرنس (این سی) کے عمر عبداللہ نے گاندربل کی نشست برقرار رکھتے ہوئے بڈگام (نشست) سے دستبرداری اختیار کر لی تھی۔ نگروٹہ کی نشست بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) رہنما دیویندر سنگھ رانا کے انتقال کے بعد خالی ہوئی تھی۔ قانون کے مطابق چھ ماہ میں ضمنی انتخاب کرانا ضروری ہے، تاہم اپریل میں یہ مدت ختم ہونے کے باوجود الیکشن کمیشن نے انتخابات نہیں کرائے جس پر سیاسی جماعتوں نے سخت تنقید کی۔ اب کمیشن نے مبصرین کی تعیناتی کے ساتھ انتخابات منعقد کرانے کا اشارہ دیا ہے۔ ای سی آئی نے 470 افسران کو مبصرین کے طور پر تعینات کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جن میں 320 آئی اے ایس، 60 آئی پی ایس اور دیگر سروسز کے 90 افسر شامل ہیں۔ یہ افسر بہار اسمبلی کے عام انتخابات اور جموں وکشمیر سمیت دیگر ریاستوں میں ضمنی انتخابات کے لیے تعینات ہوں گے۔ بڈگام نشست 21 اکتوبر 2024 کو اس (بقیہ ۶ پر)

کپواڑہ کے لاپتہ شہری کو

سرینگر میں مردہ پایا گیا

سرینگر/۲۹ستمبر/(آفاق نیوز ڈیسک) حکام نے پیر کو بتایا کہ کپواڑہ کا ایک شخص جو 21 ستمبر سے لاپتہ تھا سری نگر میں مردہ پایا گیا ہے۔ ایک اہلکار نے خبر رساں ایجنسی کو بتایا کہ پولیس اسٹیشن کو کرناگ کی ایک ٹیم اننت ناگ کے ویری ناگ کے رہنے والے ایک شخص کے ساتھ پولیس اسٹیشن کوٹھی باغ پہنچی۔ اس کے بعد، ایک فرانزک سائنس لیبارٹری ٹیم کو سری نگر کے ایکسچینج لنک روڈ پر واقع وانپوش ای-رکشا ایکسچینج شاپ لے جایا گیا، جہاں احاطے سے ایک لاش برآمد ہوئی، اہلکار نے بتایا۔ انہوں نے بتایا کہ متوفی کی شناخت مشتاق احمد پٹھان ولد اکبر پٹھان (بقیہ ۶ پر)

ہماری حکومت رسائی، شمولیت اور شفافیت کے وعدے پر قائم ہے، سکینہ ایتو

جاوید رانا نے سرحدی علاقوں میں سکولوں میں عملے کی شدید کمی کو اُجاگر کیا

حکومت تمام علاقوں کی مساوی ترقی کو یقینی بنانے کیلئے پُرعزم ہے

سری نگر/۲۹ستمبر/وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے آج مینڈھر اور رفیع آباد اسمبلی حلقوں میں ترقیاتی کاموں، بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں اور فلاحی اقدامات کا جائزہ لینے کے لئے ایک جامع جائزہ میٹنگ منعقد کی۔ میٹنگ میں کابینہ وزرا جاوید احمد رانا اور جاوید احمد ڈار کے علاوہ ایڈیشنل چیف سیکرٹری اعلیٰ تعلیم (بقیہ ۶ پر)

لیہہ میں چھٹے روز بھی کرفیو نافذ، انٹرنیٹ بدستور معطل، ایل جی نے سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا

پولیس اور نیم فوجی اہلکار سخت چوکسی کے ساتھ گشت کر رہے ہیں

لیہہ/۲۹ستمبر(یو این آئی) لیہہ شہر میں گزشتہ ہفتے ہوئے پرتشدد واقعات کے بعد حالات مسلسل کشیدہ ہیں اور پیر کو مسلسل چھٹے دن بھی کرفیو نافذ رہا۔ انتظامیہ نے کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لئے پولیس اور نیم فوجی دستوں کو حساس علاقوں میں بڑے پیمانے پر تعینات کیا ہے، جبکہ لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا نے اعلیٰ سطحی میٹنگ کے دوران امن و قانون کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ اطلاعات کے مطابق لداخ کے لیہہ شہر میں مسلسل چھٹے روز بھی کرفیو نافذ رہا جبکہ انٹرنیٹ خدمات معطل رہنے کی وجہ سے لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ 'صورتحال کرفیو والے علاقوں میں مجموعی طور پر پُرامن رہی ہے اور کہیں سے کسی ناخوشگوار واقعے کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ پولیس اور نیم فوجی اہلکار سخت چوکسی کے ساتھ گشت کر رہے ہیں تاکہ امن برقرار رہے۔' لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا نے لداخ کے سرحدی ضلع لیہہ میں سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ محکموں اور سیکورٹی ایجنسیوں پر زور دیا کہ وہ چوکسی، قریبی ہم آہنگی اور عوامی سلامتی کو اپنی اولین ترجیح بنائیں۔ اس اہم اجلاس کے دوران ایل جی کو حالیہ دنوں میں پیش آنے والے واقعات، سرحدی سرگرمیوں اور داخلی امن و امان کی صورت حال کے بارے میں تفصیلی (بقیہ ۶ پر)

آئی جی کشمیر نے سیکورٹی منظر نامے کا جائزہ لیا

سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کی سخت نگرانی کی ہدایت

سری نگر/۲۹ستمبر (ایجنسیز) کشمیر زون کے انسپکٹر جنرل آف پولیس وی کے بردی نے ایک اہم سیکورٹی جائزہ اجلاس کی صدارت کی جس میں وادی کی مجموعی سیکورٹی صورتحال اور جرائم کے انسداد کے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ پولیس کنٹرول روم کشمیر کے کانفرنس ہال میں منعقدہ اس اجلاس میں تمام رینج ڈی آئی جیز، ضلع کے ایس ایس پیز اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے آغاز پر رینج ڈی آئی جیز اور (بقیہ ۶ پر)

4 اکتوبر تک موسم مجموعی طور پر خشک

5 تا 7 ستمبر ہلکی تا درمیانی بارش، پہلی برف باری

دن کے درجہ حرارت میں بتدریج کمی: موسمیاتی مرکز

سری نگر/۲۹ستمبر/جے کے این ایس/موسمیاتی مرکز سری نگر نے بتایا کہ 30 ستمبر کو بھی کشمیر وادی میں موسم خشک رہے گا جبکہ ایک سے چار اکتوبر تک بھی موسم مجموعی طور خشک رہنے کا امکان ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق تاہم موسمیاتی مرکز نے پی (بقیہ ۶ پر)

بڈگام میں گھریلو جھگڑے کے دوران

دو خواتین شدید زخمی

سرینگر/۲۹ستمبر/(آفاق نیوز) حکام نے بتایا کہ وسطی کشمیر کے بڈگام ضلع کی دو خواتین کو گھریلو جھگڑے کے دوران پیر کو تیز دھار ہتھیار سے وار کرنے کے بعد زخمی کر دیا گیا۔ متاثرین، (نام ظاہر نہیں (بقیہ ۶ پر)

لیہہ ایپکس باڈی کا اعلان: گرفتار اراکین کی رہائی تک مرکز کے ساتھ مذاکرات ممکن نہیں: سیرنگ دورجے

لیہہ کے نوجوانوں کی بڑھتی ہوئی مایوسی اور بے روزگاری کا شاخسانہ ہے

لیہہ/۲۹ستمبر(یو این آئی) لیہہ کی نمائندہ تنظیم ایپکس باڈی لیہہ نے اعلان کیا ہے کہ وہ مرکزی وزارتِ داخلہ کے ساتھ 6 اکتوبر کو طے شدہ مذاکرات میں شرکت نہیں کریں گے۔ یہ فیصلہ اس پس منظر میں سامنے آیا ہے جب تنظیم کے رکن اور معروف ماحولیاتی کارکن سونم وانگچک کو قومی سلامتی ایکٹ کے تحت گرفتار کیا گیا۔ ایپکس باڈی کے عہدیداروں نے ایک مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ جب تک گرفتار اراکین پر کارروائی واپس نہیں لی جاتی اور غیر ملکی یا ملک دشمن جیسے الزامات ختم نہیں کیے جاتے، وہ مرکز کے ساتھ کسی بھی طرح کی بات چیت کا حصہ نہیں بنیں گے۔ تنظیم نے یہ بھی واضح کیا کہ وہ 30 ستمبر کو مرکز کے ساتھ ہونے والی غیر رسمی بات چیت میں بی شامل نہیں ہوگی۔ لیہہ میں حالیہ ہفتوں کے دوران ماحول اس وقت کشیدہ ہو گیا جب سونم وانگچک کی قیادت میں جاری بھوک ہڑتال کے دوران نوجوان مشتعل ہو گئے اور مختلف سرکاری دفاتر پر حملے کیے گئے۔ اس دوران بی جے پی دفتر کو بھی آگ کے حوالے کیا گیا۔ پولیس نے صورت حال پر قابو پانے کے لیے فائرنگ کی جس کے نتیجے میں چار نوجوان ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔ ایپکس باڈی کے سینئر عہدیدار سیرنگ دورجے نے میڈیا سے بات چیت کے دوران کہا کہ یہ تشدد کسی منصوبہ بندی کا (بقیہ ۶ پر)

چھ مہینوں میں جانوروں کے کاٹنے کے 8,346 سے زیادہ واقعات

کتوں کے کاٹنے کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے

سرینگر/(۲۹ستمبر/(آفاق نیوز ڈیسک) سری نگر کے شری مہاراجہ ہری سنگھ ہسپتال کے اینٹی ریبیز کلینک میں پچھلے چھ مہینوں میں جانوروں کاٹنے کے 8,346 سے زیادہ واقعات سامنے آئے ہیں، جن میں زیادہ تر کتے اور بلیاں شامل ہیں۔ طبی حکام کے مطابق، شہر کے کونے کونے میں آوارہ کتوں کی بڑھتی ہوئی موجودگی نے کتے اور انسانوں کے تصادم کو جنم دیا ہے، جس کے نتیجے میں کتوں کے کاٹنے کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ ڈاکٹروں کا مزید کہنا تھا کہ کوڈ وبائی مرض کے بعد سے، زیادہ گھرانے بلیوں کو پالتو جانور کے طور پر پال رہے ہیں، جس کی وجہ سے بلیوں کے کاٹنے کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے، جو دراصل کتے کے کاٹنے سے زیادہ تعداد میں ہے۔ ایس ایم ایچ ایس میں اے آر سی کے ایک اہلکار نے نیوز ایجنسی کو بتایا کہ 1 اپریل 2024 سے 31 مارچ 2025 کے درمیان کل 12,437 کاٹنے کے واقعات رپورٹ ہوئے۔ ان میں سے 6,205 کتے کے کاٹنے، 5,717 بلی کے کاٹنے اور 515 دوسرے جانور تھے۔ یکم اپریل سے 26 ستمبر 2025 تک 8,346 نئے کیسز ریکارڈ کیے گئے اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو حکام کا اندازہ ہے کہ مارچ 2026 کے آخر تک مجموعی طور پر تقریباً 15,000 کیسز ہو سکتے ہیں۔ موجودہ (بقیہ ۶ پر)

صنعت نگر اور ملورہ سرینگر میں

سڑک حادثات دو خواتین جاں بحق

سرینگر/۲۹ستمبر/سی این آئی/صنعت نگر سرینگر میں نا معلوم گاڑی کی ٹکر سے 55 سالہ خاتون لقمہ اجل بن گئیں جبکہ ملورہ میں تیز رفتار گاڑی اور اسکوٹی کے مابین ٹکر سے 60 سالہ خاتون جاں بحق ہوئیں۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر کے صنعت نگر علاقے میں کو ہٹ اینڈ رن کے ایک واقعے میں ایک (بقیہ ۶ پر)

سرنکوٹ میں حادثاتی طور دستی بم

پھٹنے سے ایک فوجی اہلکار جاں بحق

سرینگر/۲۹ستمبر/(آفاق نیوز ڈیسک) جموں وکشمیر کے پونچھ ضلع کے سورنکوٹ علاقے میں 16 راشٹریہ رائفلز کے ہیڈکوارٹر کے اندر پیر کی شام حادثاتی گرینیڈ دھماکے کے بعد ایک فوجی اہلکار جاں بحق ہو گیا۔ حکام نے بتایا کہ دھماکہ شام 7 بجے (بقیہ ۶ پر)

وادی کشمیر میں تانبے کے برتنوں کا رواج برقرار، شادی بیاہ اور گھریلو استعمال میں پہلی پسند

ہزاروں کنبے آج بھی اس صنعت سے اپنی روزی روٹی اچھی طرح سے کما رہے ہیں

سری نگر/۲۹ستمبر(یو این آئی) وادی کشمیر کی صدیوں پر محیط شاندار تہذیب و ثقافت میں جن چیزوں کو ایک خاص مقام حاصل ہے ان میں سے تانبے کے مختلف النوع برتن خصوصی اہمیت کے حامل ہیں۔ اگرچہ بدلتے زمانے کے ساتھ اسٹیل اور جدید کچن ویئر نے مارکیٹ میں اپنی جگہ بنائی ہے، لیکن اس سب کے باوجود وادی کے عوام میں تانبے کے برتن آج بھی بڑی (بقیہ ۶ پر)

جموں پولیس نے اندھے قتل کیس کو بے نقاب کر کے شوہر کو گرفتار کیا

قاتل نے جلد بازی میں بیوی کی آخری رسومات انجام دیں

جموں/۲۹ ستمبر (یو این آئی) جموں پولیس نے پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کر کے ایک ایسے اندھے قتل کیس، جس کو ابتدائی طور پر قدرتی موت کے طور پر پیش کیا گیا تھا، کو بے نقاب کر کے شوہر کو گرفتار کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ 26 ستمبر 2025 کو سیمہ سونوار دختر اکبر خان ساکن ڈھوال والی گلی نئی بستی جموں نے اپنی بہن سرتی سونوار زوجہ تیج پال سنگھ ولد سبھاش سنگھ ساکن منگنار، ضلع پونچھ حال ترکوٹہ نگر ایکسٹینشن جموں، کی مشکوک موت کے بارے میں تحریری شکایت درج کرائی۔ انہوں نے کہا: ' شکایت کنندہ نے بتایا کہ 26 اگست کو اس کے بہنوئی تیج پال سنگھ نے اپنی بیوی کو مبینہ طور پر علاج کے لئے لے گئے لیکن اگلے دن یعنی 27 اگست کو وہ اس کی لاش لے کر واپس آئے اور اس کی شاستری نگر شمشان گھاٹ میں جلد بازی میں آخری رسومات انجام دیں اور یہ کام پوسٹ مارٹم کرنے اور پولیس کو اطلاع دئے بغیر کیا گیا تاکہ ثبوت چھپایا جا سکے'۔ ان کا کہنا ہے: ' شکایت کنندہ نے مزید الزام لگایا کہ مذکورہ خاتون پر ظلم کیا جاتا تھا، اس کی گردن پر مشکوک نشان موجود تھے اور دونوں کے درمیان (بقیہ ۶ پر)

ہم لداخ کے لوگوں کے جائز مطالبوں کے ساتھ ہیں: آغا روح اللہ

انہیں ریاستی درجہ اور چھٹے شیڈول میں شامل کیا جانا چاہئے

سری نگر/۲۹ستمبر (یو این آئی) رکن پارلیمان آغا سید روح اللہ کا کہنا ہے کہ وہ لداخ کے لوگوں کی جائز لڑائی میں ان کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے کہا: جب جموں وکشمیر کے دفعہ 370 کو ختم کیا گیا تھا اور اس ریاست کو دو حصوں میں منقسم کیا گیا تھا تب جو لوگ شاید خوش ہوئے تھے آج ان کو بھی احساس ہوا ہوگا کہ یہ فیصلے کسی کے حق میں نہیں تھے'۔ ان کا دعویٰ ہے کہ 'فیصلے دلی میں لئے جاتے ہیں اور جموں وکشمیر یا لداخ کے لوگوں کو پوچھا نہیں جاتا ہے'۔ موصوف رکن پارلیمان نے ان باتوں کا اظہار پیر کو وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام کے چرار شریف علاقے میں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ لداخ کی صورتحال کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا: ' جب جموں وکشمیر کے دفعہ 370 کو ختم کیا گیا تھا اور اس (بقیہ ۶ پر)

مرکزی سیکرٹری DoSEL نے تعلیم کی وزیر سکینہ ایتو سے ملاقات کی

سرینگر 29 ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) مرکزی سیکرٹری شعبہ اسکول ایجوکیشن اینڈ لٹریسی (DoSEL) سنجے کمار نے آج وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت و میڈیکل ایجوکیشن محترمہ سکینہ ایتو سے ملاقات کی اور انہیں بڈگام اور سرینگر اضلاع کے مختلف اسکولوں کے اپنے وسیع فیلڈ دورے اور جائیزے کے بارے میں بریف کیا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن، سیکرٹری سکول ایجوکیشن اور تعلیمی شعبے کے دیگر سینئر افسران بھی اس موقع پر موجود تھے۔ گفتگو کے دوران مرکزی سیکرٹری نے وزیر کو یقین دلایا کہ مرکز جموں و کشمیر کے تمام بچوں کیلئے معیاری تعلیم تک عالمی رسائی کو یقینی بنانے کیلئے اسکولوں کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور جدید کاری کیلئے مکمل تعاون فراہم کرے گا۔ ابتداء میں وزیر نے سماگرہ شکشا سکیم میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا تا کہ اسے مزید طلبہ پر مبنی اور نتائج پر مبنی بنایا (بقیہ ۶ پر)

لفٹیننٹ گورنر نے ہاوسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے زیر اہتمام منعقدہ 'سیوا پرب' تقریبات میں شرکت کی

لفٹیننٹ گورنر نے 699.79 کروڑ روپے کی لاگت سے امرت 2.0 کے 60 منصوبوں کی بنیاد رکھی

جموں 29 ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے ہاوسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے زیر اہتمام منعقدہ 'سیوا پرب' تقریبات میں شرکت کی۔ لفٹیننٹ گورنر نے امرت 2.0 کے 60 منصوبوں کی بنیاد رکھی جن کی لاگت 699.79 کروڑ روپے ہے۔ اپنے خطاب میں لفٹیننٹ گورنر نے ہاوسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ اور جموں میونسپل کارپوریشن کی جامع ترقی کو فروغ دینے اور شہر کے رہائشیوں کیلئے انفراسٹرکچر اور خدمات کو بہتر بنانے کی کوششوں کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ ہماری پائیدار شہری منصوبہ بندی اور زمینی عمل درآمد مستقبل کے شہروں کیلئے ایک بہتر روڈ میپ ہے۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا "وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی رہنمائی میں میرا مشن یہ یقینی بنانا ہے کہ کوئی بھی پیچھے نہ رہے۔ ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ پسماندہ طبقات تک رسائی حاصل کی جائے اور انہیں ترقی کے عمل میں شامل کیا جائے تاکہ زیادہ ترقی اور خوشحالی حاصل ہو۔" لفٹیننٹ گورنر نے پائیدار شہری ڈھانچے اور سمارٹ ٹیکنالوجی کے انضمام پر زور دیا تاکہ قابل اور متحرک شہر بنائے جائیں اور ماحولیاتی چیلنجوں کو کم کیا جائے۔ لفٹیننٹ گورنر نے ہاوسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ سے کہا کہ جموں میونسپل کارپوریشن کے (بقیہ ۶ پر)

سیکرٹری آر ڈی ڈی نے پی ایم اے وائی۔ جی کی پیش رفت کا جائزہ لیا

جموں 29 ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) سیکرٹری دیہی ترقی (آر ڈی ڈی) اور پنچایتی راج محمد اعجاز اسد نے آج ایک اجلاس کی صدارت کی تاکہ پردھان منتری آواس یوجنا۔ گرامین (پی ایم اے وائی۔ جی) کی مجموعی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے۔ اجلاس کا ایک اہم محور حال ہی میں منظور شدہ خصوصی پیکج کا نفاذ تھا جو وزارت دیہی ترقی حکومت ہند کے تحت پی ایم اے وائی۔ جی (آواس پلس) کے تحت دیا گیا تھا۔ یہ پیکج جموں و کشمیر میں قدرتی آفات خاص طور پر سیلاب سے متاثرہ گھرانوں کی بحالی کیلئے 5061 گھروں کی تخصیص کرتا ہے۔ سیکرٹری موصوف نے اس خصوصی پیکج کیلئے مستفید ہونے والوں کے اندراج کے عمل کا جائزہ لیا۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ آواس پلس 2024 موبائل ایپ کا استعمال کرتے ہوئے اہل مستفید ہونے والوں کی (بقیہ ۶ پر)

شوپیاں کے جواں سال سائنسداں ڈاکٹر یونس احمد کا قابل فخر کارنامہ

ٹاپ 2 فیصد عالمی سائنسدانوں میں شامل

سری نگر، 29 ستمبر (یو این آئی) جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیاں کے ایک دور افتادہ گاؤں میلہورہ سے تعلق رکھنے والے ایک جواں سال سائنسداں نے عالمی سطح پر شاندار کامیابی حاصل کر کے نہ صرف اپنے علاقے بلکہ پورے جموں و کشمیر کا نام روشن کیا ہے۔ ڈاکٹر یونس احمد تجام نامی اس سائنس داں نے معروف امریکی اداروں اسٹینفورڈ یونیورسٹی اور السیویئر یونیورسٹی کی جانب سے حیاتات کے میدان میں جاری کی گئی دنیا کے ٹاپ 2 فیصد سائنسدانوں کی فہرست میں جگہ بنائی ہے۔ موصوف سائنسداں اس وقت سنت بابا بھاگ سنگھ یونیورسٹی جالندھر پنجاب میں شعبہ لائف سائنسز اینڈ الائیڈ ہیلتھ سائنسز میں اسسٹنٹ پروفیسر کے طور پر اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ان کی اس کامیابی کو سائنسی و تعلیمی حلقوں میں بھرپور سراہا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر یونس احمد کا کہنا ہے کہ اب تک ان کے 158 تحقیقی مقالات قومی و بین الاقوامی جرائد میں شائع ہو چکے ہیں جبکہ ان کے کام کو 2263 بار بطور حوالہ استعمال کیا جا چکا ہے جو ان کی تحقیقی اہمیت کا ثبوت (بقیہ ۶ پر)

جے کے آر ایل ایم 4 اکتوبر سے شیر کشمیر پارک

سری نگر میں سارس میلہ کا انعقاد کرے گا

سری نگر/ 29 ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) جموں و کشمیر رورل لائیولی ہڈ مشن (جے کے آر ایل ایم) کی جانب سے 4 اکتوبر سے 14 اکتوبر 2025ء تک شیر کشمیر پارک سری نگر میں سارس میلہ منعقد کیا جا رہا ہے۔ سارس کشمیر ہندوستان کے رنگا رنگ ذائقوں، ثقافت اور دیہی خواتین کی تخلیقی صلاحیتوں کا جشن ہے جو ملک بھر کی خواتین کے ہنر اور محنت کو اُجاگر کرے گا۔ اس میلے میں زائد از 50 متحرک سٹال ہوں گے جن میں ہندوستان کے مختلف علاقوں کی مصنوعات پیش کی جائیں گی۔ ہر سٹال میں دیہی خواتین کاروباریوں کی تیار کردہ اشیا اور روایات کی جھلک ہوگی جنہیں نیشنل رورل لائیولی ہڈ مشن (این آر ایل ایم) کے تحت تربیت دے کر خود کفیل بنایا گیا ہے۔ اس میلے میں 150 سے زیادہ دیہی خواتین کاروباری شخصیات اپنی کامیابیوں اور مصنوعات کے ساتھ شرکت کریں گی۔ مشن ڈائریکٹر جے کے آر ایل ایم ڈاکٹر شبھرا شرما نے کہا، "سارس میلہ صرف ایک تجارتی میلہ نہیں بلکہ یہ ہندوستان کی ہمہ جہت ثقافتی تنوع، ہنر، کاروباری صلاحیت اور سماجی جذبے کا قومی جشن ہے۔ ملک بھر سے دیہی خواتین دست کاروں اور فن کاروں کی شرکت اس کو ایک منفرد اور بااختیار پلیٹ (بقیہ ۶ پر)

گورنمنٹ میڈیکل کالج ہندواڑہ کیلئے مختص فنڈس میں کوئی غلط استعمال نہیں

ممبر اسمبلی سجاد غنی لون کے الزامات کی تردید

رہنما خطوط اور مکمل مالیاتی نظم وضبط ملحوظ نظر: محکمہ صحت اور طبی تعلیم جموں وکشمیر

سری نگر/۲۹ ستمبر/ جے کے این ایس/ محکمہ صحت اور میڈیکل ایجوکیشن نے گورنمنٹ میڈیکل کالج (GMC) ہندواڑہ کیلئے مختص فنڈز کے غلط استعمال یا اسے ہٹانے کے الزامات کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا کہ تمام اخراجات حکومت ہند کے رہنما خطوط کے مطابق مکمل مالیاتی نظم وضبط اور شفافیت کیساتھ کئے جا رہے ہیں۔ جے کے این ایس ایک بیان میں محکمہ صحت اور طبی تعلیم جموں وکشمیر نے گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) ہندواڑہ کیلئے فنڈز کو ہٹانے کے الزامات کی تردید کی ہے۔ بیان کے مطابق محکمہ صحت اور میڈیکل ایجوکیشن کے پاس جی ایم سی ادھم پور اور جی ایم سی ہندواڑہ دونوں کیلئے فنڈ کا تفصیلی استعمال ہے، جو ایک ہی SNA (سنگل نوڈل ایجنسی) اکاونٹ میں جمع کیے جاتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ بغیر کسی موڑ کے، رہنما خطوط کے مطابق اعلیٰ ترین مالیاتی نظم وضبط کو برقرار رکھتے ہوئے مناسب طور پر فنڈز کو حکومت ہند کی طرف سے ان دونوں کالجوں کیلئے بالترتیب جاری کیے گئے مرکزی حصہ کے مطابق سختی سے (بقیہ ۶ پر)

کشمیر میں امراض قلب کے بڑھتے مریضوں کی بنیادی وجہ تمباکو نوشی اور تناؤ

آج 5 میں سے 1 مریض کی عمر 40 سال سے کم درج/ ڈاکٹر سدھانشو پریڈا

سرینگر/۲۹ ستمبر/ سی این آئی/ وادی کشمیر میں امراض قلب میں اضافہ کے بیچ ماہرین نے انکشاف کیا ہے کہ نوجوان نسل بہت زیادہ شرح سے دل کے دورے کا سامنا کر رہی ہے، جس کی بڑی وجہ تمباکو نوشی کی اعلیٰ سطح اور مستقل تناؤ ہے۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر میں امراض قلب کے بڑھتے معاملات کے بیچ امراض قلب کے ماہر ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ اس کی بنیادی وجہ تمباکو نوشی اور تناؤ ہے۔ ڈاکٹر سدھانشو پریڈا ایڈیشنل ڈائریکٹر انٹرنیشنل کارڈیالوجی، فورٹس اسپتال شالیمار باغ نے انکشاف کیا ہے کہ تمباکو نوشی اور تناؤ کی وجہ سے کشمیر میں نوجوانوں میں دل کی بیماری بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دل کا دورہ اس وقت ہوتا ہے جب دل کے پٹھوں میں خون کا بہاؤ بند ہو جاتا ہے۔ روایتی طور پر نوجوانوں میں دیکھا جاتا ہے، یہ جان لیوا حالت اب 20 اور 30 سال کی عمر نوجوانوں کو تیزی سے متاثر کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ عرصہ (بقیہ ۶ پر)

آئی آئی سی ٹی نے کشمیر کی روایتی قالینی صنعت کو مضبوط بنانے کیلئے

پلوامہ میں ریشمی قالین بُنائی کی تربیت شروع کی

پلوامہ/ 29 ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) انڈین انسٹی ٹیوٹ آف کارپٹ ٹیکنالوجی (آئی آئی سی ٹی) سری نگر نے کشمیر کی روایتی قالین صنعت کو مضبوط بنانے کے ایک اہم اقدام کے تحت پلوامہ کے واکھر (بقیہ ۶ پر)

مشن ڈائریکٹر جل جیون مشن جموں وکشمیر کا چیف

انجینئروں کو سکیموں کی بروقت تکمیل یقینی بنانے پر زور

سری نگر/ 29 ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) مشن ڈائریکٹر جل جیون مشن جموں وکشمیر خورشید احمد شاہ نے آج جل شکتی (پی ایچ ای) ڈویژنوں جموں و کشمیر کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ بذریعہ ورچیول موڈ منعقد کی۔ میٹنگ میں چیف انجینئر جل شکتی (پی ایچ ای) جموں، متعلقہ سرکلوں کے سپرانٹنڈنگ انجینئروں، تمام سول و میکینکل ڈویژنوں کے ایگزیکٹیو انجینئروں اور مشن ڈائریکٹوریٹ کے افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے شروعات میں مشن ڈائریکٹر نے جل جیون مشن کے تحت جاری واٹر سپلائی سکیموں کی موجودہ صورتحال سے متعلق معلومات حاصل کیں۔ انہیں منصوبوں کی عمل آوری کے موجودہ مرحلے کے بارے (بقیہ ۶ پر)

ٹی کے ایلیویٹر نے سرینگر میں نئے دفتر کا کیا افتتاح

سرینگر/ ۲۹ ستمبر/ ایک بیان کے مطابق ایلیویٹرز، ایسکلیٹرز اور جدید نقل وحرکت کے حل میں عالمی رہنمائی کے ایلیویٹر نے جموں وکشمیر میں اپنی موجودگی کو مضبوط بناتے ہوئے سرینگر میں اپنا نیا دفتر کھولنے کا اعلان کیا ہے۔ نئی سہولت ہندوستان میں کمپنی کی توسیع کی حکمت عملی میں ایک اہم قدم کی نشاندہی کرتی ہے اور پورے خطے کے صارفین کو عالمی معیار کی مصنوعات اور خدمات فراہم کرنے کے اپنے عزم کو واضح کرتی ہے۔ سرینگر کا دفتر تنصیب، دیکھ بھال اور جدید کاری کے منصوبوں میں مدد فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ تیز سروس کو یقینی بنانے، کسٹمر کی بہتر ردعمل اور اسپیئر پارٹس کی مقامی دستیابی کو یقینی بنائے گا۔ افتتاح پر تبصرہ کرتے ہوئے ٹی کے ایلیویٹر انڈیا کے سی ای او اور ایم ڈی منیش مہن نے کہا "ہمیں سرینگر میں اپنے نئے دفتر کا افتتاح کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے۔ یہ توسیع ہمارے صارفین کے قریب ہونے، تیز تر سروس پیش کرنے اور جموں وکشمیر میں ہونے والی نمایاں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی حمایت کرنے کے ہمارے عزم کا نہ صرف (بقیہ ۶ پر)

سجاد احمد کچلو کو راجیہ سبھا میں نمائندگی دی جائے تاکہ چناب ویلی کی آواز بلند ہو

نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ صاحب اور چیف منسٹر عمر عبداللہ صاحب سے مطالبہ

کشتواڑ/ ۲۹ ستمبر/ ایک بیان کے مطابق سماجی اور سیاسی رہنما ڈاکٹر ارشد کچلو نے حکومت اور پارٹی قیادت سے پُر زور مطالبہ کیا ہے کہ سجاد احمد کچلو کو راجیہ سبھا کا رکن نامزد کیا جائے تاکہ پسماندہ اور نظر انداز شدہ چناب ویلی خصوصاً کشتواڑ، ڈوڈہ اور رامبن کے اضلاع کو نمائندگی حاصل ہو۔ ڈاکٹر کچلو نے کہا کہ چناب ویلی ایک طویل عرصے سے ترقی اور بنیادی ڈھانچے کے معاملے میں نظر انداز کی جا رہی ہے، حالانکہ اس خطے میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ اس خطے کے عوام کی آواز پارلیمنٹ میں مؤثر انداز میں اُٹھائی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا: سجاد احمد کچلو چناب ویلی کے ایک مقبول اور وسیع طور پر مانے جانے والے رہنما ہیں۔ اگر انہیں راجیہ سبھا میں نمائندگی دی جاتی ہے تو یہ نہ صرف ہمارے علاقے کو ایک مضبوط آواز دے گا بلکہ کشتواڑ، ڈوڈہ اور رامبن میں ترقی، مواقع اور رابطے کے نئے دروازے کھولے گا۔ ڈاکٹر ارشد کچلو نے پارٹی صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ صاحب اور چیف منسٹر عمر عبداللہ صاحب سے اپیل کی کہ وہ اس مطالبے کو سنجیدگی سے لیں اور چناب ویلی کو راجیہ سبھا میں اس کا جائز حق دلائیں۔ (بقیہ ۶ پر)

وادی کے مختلف اضلاع میں غیر اعلانیہ بجلی کٹوتی شروع

محکمہ بجلی کے خلاف لوگوں کی ناراضگی میں اضافہ

سرینگر/ 29 ستمبر/ سی این آئی/ شہر سرینگر سمیت وادی میں بجلی بریک ڈاؤن کی وجہ سے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جبکہ شام ہوتے ہیں ہر سو اندھیرا چھا جاتا ہے اور سڑکوں پر جیسے اُلو بولتے ہیں۔ اس صورتحال پر لوگوں نے محکمہ پی ڈی ڈی کے خلاف سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ 30 برس پہلے بھی بجلی کا یہی حال تھا اور آج بھی اسی نہج پر محکمہ کام کر رہا ہیں۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر میں موسم سرماء شروع ہونے سے قبل ہی بجلی بریک ڈاؤن شروع کیا گیا ہے اور شہر سرینگر سمیت دیگر قصبہ جات میں برقی رو نایاب بنائی گئی ہے۔ ایک گھنٹہ بجلی چالو رہنے کے بعد اگلے تین چار گھنٹوں تک بجلی بند رکھی جاتی ہے اور جس گھنٹے بجلی فراہم کی جاتے ہیں اس کی وولٹیج اس قدر قلیل ہوتی ہے کہ اس کی روشنی میں انسان پہنچانا بھی دشوار بن جاتا ہے۔ شہر سرینگر کے مختلف علاقوں میں صبح وشام تین تین گھنٹوں بجلی بند رکھی جارہی ہے جبکہ دن میں بھی کئی گھنٹوں سپلائی کو منقطع رکھا جاتا ہے۔ ادھر نمائندوں نے دیگر قصبہ جات سے بھی اطلاع دی ہے کہ مختلف جگہوں پر بجلی بریک ڈاون سے لوگ پریشان ہوگئے ہیں۔ سرحدی ضلع کپوارہ کے ترہگام، کرالپورہ، ہامین، زچلڈارہ، لولاب، دیور، اور دیگر علاقوں میں بجلی نہ ہونے کے برابر ہیں جبکہ ضلع بارہمولہ (بقیہ ۶ پر)

لنگیٹ میں 6 ماہ کی حاملہ خاتون کی پراسرار موت

لواحقین کا احتجاج، خاتون کو قتل کرنے کا الزام

نعش کا پوسٹ مارٹم، معاملہ درج، مزید تحقیقات شروع: پولیس

لنگیٹ/ ۲۹ ستمبر/ جے کے این ایس/ حکام نے پیر کے روز بتایا کہ سرحدی ضلع کپوارہ کے علاقے لنگیٹ کے وہی پورہ گا؟ں میں پولیس نے مبینہ طور پر پراسرار حالات میں 6 ماہ کی حاملہ خاتون کو مردہ پائے جانے کے بعد تحقیقات کا آغاز کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق سرکاری ذرائع نے بتایا کہ اتوار کو دیر شام خاتون اپنے گھر کے اندر پراسرار حالات میں مردہ پائی گئی۔ احتجاجی مظاہرہ کرنے والے لواحقین نے الزام لگایا کہ خاتون کو قتل کیا گیا ہے۔ انہوں نے واقعے کی مکمل تحقیقات اور ملزمان کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ ایک اہلکار نے کہا کہ پولیس نے معاملے کا نوٹس لیا ہے اور حقائق کا پتہ لگانے کے لیے (بقیہ ۶ پر)

کٹھوعہ میں منشیات فروش گرفتار

ہیروئن جیسا مواد برآمد: پولیس

جموں، 29 ستمبر (یو این آئی) منشیات کے خلاف کریک ڈاؤن میں ایک اہم کامیابی حاصل کرتے ہوئے پولیس نے ضلع کٹھوعہ میں ایک بدنام زمانہ منشیات فروش کو گرفتار کر کے اس کی تحویل سے ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس پوسٹ کٹھی کی ایک ٹیم نے ایک خصوصی اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے جسروٹہ۔ کٹھی روڈ پر پاور اسٹیشن کٹھی کے نزدیک ایک ناکہ لگا دیا اور اس دوران ایک مشتبہ شخص کو روکا گیا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران اس کی تحویل سے 5.20 گرام ہیروئن جیسا ممنوعہ (بقیہ ۶ پر)

سری نگر میں چوری کا معاملہ حل، ملزم گرفتار، مال مسروقہ برآمد: پولیس

12 لاکھ روپے مالیت کے چوری شدہ سونے کے زیورات برآمد

سری نگر/ ۲۹ ستمبر/ پولیس کے بیان کے مطابق سری نگر پولیس نے چوری کے ایک کیس کو حل کر کے ایک ملزم کو گرفتار کر کے لاکھوں روپے مالیت کے مال مسروقہ کو برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن نوہٹہ کو 21 ستمبر 25 کو محمد یوسف راتھر ولد عبدالغفار راتھر ساکن وانٹ پورہ راجوری کدل کی طرف سے ایک تحریری شکایت موصول ہوئی جس میں الزام لگایا گیا کہ اس کی غیر موجودگی میں کچھ نامعلوم افراد اس کے گھر میں گھس گئے اور توڑ پھوڑ کرنے کے بعد لاکھوں روپے مالیت کے سونے کے زیورات چرا کر لے گئے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اسٹیشن نوہٹہ نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے (بقیہ ۶ پر)

اوڑی کے مضافاتی گاؤں میں پرانا شل برآمد

بم ڈسپوزل اسکارڈ نے محفوظ مقام پر پہنچا کرنا کارہ بنایا

سرینگر/ 29 ستمبر/ سی این آئی/ بارہمولہ کے سرحدی علاقہ اوڑی میں ایک پرانا شل برآمد ہونے کے بعد بم ڈسپوزل اسکارڈ نے اس کو ناکارہ بنایا۔ سی این آئی کے مطابق اوڑی کے سوگدھار علاقے میں اس وقت افراتفری کا ماحول پھیل گیا جب لوگوں نے ایک پرانا شل علاقے میں دیکھا۔ شل دیکھنے کے بعد لوگوں نے پولیس کو اطلاع دی جس کے بعد پولیس کی ایک ٹیم موقعہ پر پہنچ گئی اور انہوں نے پورے علاقے کی گھیرہ بندی کی۔ نمائندے نے بتایا کہ علاقے کا گھیرے میں لینے کے بعد پولیس نے بم ڈسپوزل اسکارڈ کو (بقیہ ۶ پر)

سوپور میں طویل عرصے سے مفرور اشتہاری مجرم گرفتار: پولیس

سری نگر، 29 ستمبر (یو این آئی) جموں وکشمیر پولیس نے شمالی کشمیر کے قصبہ سوپور میں طویل عرصے سے گرفتاری سے بچنے والے ایک بدنام زمانہ جعلساز اور اشتہاری مجرم کو گرفتار کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ سوپور پولیس نے ایک بدنام زمانہ جعلساز اور اشتہاری مجرم کو گرفتار کیا ہے جو طویل عرصے سے گرفتاری سے بچتا پھر رہا تھا۔ گرفتار شدہ کی شناخت زبیر احمد گنائی عرف پنہ عرف منصور گنائی ولد عبدالرشید گنائی ساکن روہامہ رفیع آباد کے طور پر کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملزم متعدد فراڈ اور دھوکہ دہی کے مقدمات میں مطلوب تھا اور اس (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں 13 نرسنگ انسٹی ٹیوٹ کی رجسٹریشن کالعدم

حکومت کی خاموشی، طلباء، والدین برہم

سرینگر/ 29 ستمبر/ یو این ایس/ انڈین نرسنگ کونسل (آئی این سی) نے باضابطہ طور پر جموں وکشمیر میں 13 نرسنگ انسٹی ٹیوٹ کی رجسٹریشن کالعدم قرار دی ہے، جس سے ان اداروں میں پیشہ ورانہ کورسز کرنے والے سینکڑوں طلباء کے مستقبل کے بارے میں شدید تشویش پیدا ہوئی ہے۔ آئی این سی ایکٹ 1947 کے سیکشن 14 کے تحت جاری ہونے والی منسوخی نے چین انڈیا کی توثیق کی ڈگریوں کو چھین لیا ہے، جس (بقیہ ۶ پر)

انت ناگ میں منشیات فروش گرفتار۔ بھاری مقدار میں منشیات برآمد

سرینگر/ ۲۹ ستمبر/ پولیس ترجمان کے مطابق آج سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے لیے اپنی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، انت ناگ میں پولیس نے ایک منشیات فروش کو گرفتار کر کے ایک بڑی کامیابی حاصل کی اور اس کے قبضے سے منشیات کی ایک بڑی کھیپ برآمد کی۔ پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ کو معتبر ذرائع سے ایک شخص، یعنی ریاض احمد میر ولد عبدالخالق میر، ساکنہ کنڑینگ، بجبہاڑہ کے ذریعہ نشہ آور اشیاء کے غیر قانونی رکھنے کے حوالے سے مصدقہ اطلاعات موصول ہوئیں۔ اس اطلاع پر تیزی سے کارروائی کرتے ہوئے NDPS ایکٹ کی دفعہ 8/20 کے تحت ایف آئی آر نمبر 182/2025 پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ میں درج کیا گیا، اور جانچ شروع کی گئی۔ تفتیش کے دوران، تھانہ بجبہاڑہ کی ایک پولیس (بقیہ ۶ پر)

سیب کاشتکاروں کیلئے صورتحال ہنوز ابتر

سی اے سٹوریج میں جگہ کی قلت سے پریشانیاں بڑھ گئیں

سرینگر/ 29 ستمبر/ ٹی ای این/ کشمیر میں سیب کے کاشتکاروں کو اپنی پیداوار کو کنٹرولڈ ایٹموسفیئر اسٹوریج کی سہولیات میں ذخیرہ کرنے میں طویل تاخیر کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، جس سے یہ خدشہ پیدا ہو گیا ہے کہ بڑی مقدار میں پھل یونٹوں تک پہنچنے سے پہلے ہی خراب ہو سکتے ہیں۔ جموں۔ سرینگر قومی شاہراہ پر بار بار رکاوٹوں کے ساتھ، حالیہ ہفتوں میں سی اے سٹوریج پر آمد میں اضافہ ہوا ہے۔ 17 ستمبر تک ان سہولیات میں تقریباً 1.25 لاکھ میٹرک ٹن سیب رکھے گئے تھے۔ تاہم، کاشتکاروں کا کہنا ہے کہ افرادی قوت کی کمی نے ذخیرہ کرنے کا عمل سست کر دیا ہے، جس سے کاشتکار خراب پھلوں کو لے جانے والے ٹرکوں کے ساتھ لمبی قطاروں میں انتظار کرنے پر مجبور ہیں۔ شوپیاں میں فروٹ منڈی کے ذمہ داروں نے کہا کہ کاشتکاروں کو اپنی پیداوار کو ذخیرہ کرنا انتہائی مشکل ہو رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ افرادی قوت کی کمی کی وجہ سے، سی اے کا ذخیرہ جلد پھل لینے سے قاصر ہے، اور کسانوں کو دنوں تک انتظار کرنا پڑتا ہے۔ پھل کے خراب ہونے کا ہر امکان موجود ہے۔ جنوبی کشمیر میں بڑے اسٹوریج یونٹوں کے باہر، تازہ کٹے ہوئے سیبوں (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے انت ناگ میں انسداد منشیات بیداری پروگرام کا اہتمام کیا

ہندواڑہ میں جنگلی بھنگ تباہ

سرینگر/ ۲۹ ستمبر/ پولیس بیان کے مطابق منشیات کے بڑھتے ہوئے خطرے سے نمٹنے اور نوجوانوں میں بیداری پیدا کرنے کی اپنی مسلسل کوششوں میں، پولیس نے انت ناگ میں انسداد منشیات بیداری پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس کے علاوہ ہندواڑہ میں جنگلی بھنگ کو تباہ کرنے کی مہم چلائی گئی۔ انت ناگ میں پولیس نے ماڈل اسکول اننلم، انت ناگ میں انسداد منشیات بیداری پروگرام کا انعقاد کیا۔ پروگرام میں طلباء، اساتذہ، عملہ، اور مقامی کمیونٹی کے اراکین کی پُرجوش شرکت دیکھی گئی۔ تقریب کے دوران، تھانہ اچھ بل کے افسران نے طلباء سے بات چیت کی اور منشیات کی لت کے نفسیاتی، جسمانی اور سماجی نتائج پر (بقیہ ۶ پر)

مرمو، مودی، شاہ، اور یوگی آدتیہ ناتھ سمیت
دیگر لیڈروں نے ٹیم انڈیا کو ایشیا کپ جیتنے پر دی مبارکباد

نئی دہلی، 29 ستمبر (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو، وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امت شاہ اور اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ سمیت دیگر لیڈروں نے ایشیا کپ جیتنے پر ہندوستانی کرکٹ ٹیم کو مبارکباد دی ہے۔ محترمہ مرمو نے ہندوستانی ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے ایکس پر لکھا "ایشیا کپ کرکٹ ٹورنامنٹ جیتنے پر ٹیم انڈیا کو میری جانب سے دلی مبارکباد۔ ٹیم نے ٹورنامنٹ میں ایک بھی میچ نہیں ہارا اور کھیل میں اپنا دبدبہ برقرار رکھا۔ میری خواہش ہے کہ ٹیم انڈیا مستقبل میں بھی اسی طرح کامیابی کا پرچم لہراتی رہے۔" اس دوران مسٹر مودی نے ہندوستانی کرکٹ ٹیم کو ان کی جیت پر مبارکباد دیتے ہوئے سوشل میڈیا پر لکھا "میدان پر آپریشن سندور... نتیجہ وہی نکلا: ہندوستان جیت گیا! ہمارے کرکٹرز کو ان کی جیت پر مبارکباد۔" ٹیم انڈیا کو ان کی جیت پر مبارکباد دیتے ہوئے مسٹر شاہ نے ایکس پر لکھا "ایک

حیرت انگیز جیت۔ ہمارے لڑکوں کی زبردست توانائی نے اپنے مخالفین کو ایک بار پھر دھول چٹا دی ہے۔ ہندوستان کی جیت یقینی ہے، چاہے کوئی بھی میدان ہو۔ سوشل میڈیا پر ہندوستانی ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے یوگی نے ایکس پر لکھا "چاہے میدان کوئی بھی ہو، جیت ہمیشہ ہندوستان کی ہی ہوگی ... ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے ہر کھلاڑی کو دلی مبارکباد! جئے ہند۔' واضح رہے کہ اتوار کو دبئی انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے ایشیا کپ کے فائنل میں ہندوستان نے پاکستان کو پانچ وکٹوں سے شکست دی تھی۔

ہندوستانی کوسٹ گارڈ کو مستقبل کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے روڈ میپ تیار کرنا چاہیے: راجناتھ

نئی دہلی، 29 ستمبر (یو این آئی) جنگ کی بدلتی ہوئی نوعیت اور نئی ٹیکنالوجی کے استعمال کا حوالہ دیتے ہوئے راج ناتھ سنگھ نے ہندوستانی کوسٹ گارڈ (آئی سی جی) سے کہا ہے کہ وہ مستقبل کے حوالے سے ایک روڈ میپ تیار کرے جو نئے چیلنجوں کی توقع رکھتا ہو، جدید ٹیکنالوجی کو مربوط کرتا ہو اور حکمت عملیوں کو اپناتا ہو۔ پیر کو یہاں ہندوستانی کوسٹ گارڈ کے اعلی کمانڈروں کی ایک کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے کہا کہ جنگوں کو اب مہینوں میں نہیں بلکہ گھنٹوں اور سیکنڈوں میں ماپا جاتا ہے، کیونکہ سیٹلائٹ، ڈرون اور سینسرز تنازعات کی نوعیت کو نئے سرے سے متعین کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تیاری، موافقت اور تیز ردعمل فورس کے نقطہ نظر کی بنیاد ہونا چاہیے۔ وزیر دفاع نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کا 2047 تک ترقی یافتہ ملک بننے کا راستہ خوشحالی اور سلامتی کے دو ستونوں پر منحصر ہے۔ انہوں نے آئی سی جی کے نعرے، "وَیَم رکشَم" کا حوالہ دیا، جس کا مطلب ہے ہم حفاظت کرتے ہیں، "صرف ایک نعرہ نہیں بلکہ ایک عہد ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ عہد، جو ہر آئی سی جی کے اہلکاروں میں شامل ہے، اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ہم ایک مضبوط، محفوظ اور خود انحصار ہندوستان کو آنے والی نسلوں کے حوالے کریں گے۔" وزیر دفاع نے اس بات پر زور دیا کہ سمندری خطرات تیزی سے ٹیکنالوجی پر مبنی اور کثیر جہتی ہوتے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسمگلنگ یا بحری قزاقی کے طریقے جو پہلے سمجھنا آسان

تھے اب جی پی ایس سپوفنگ، ریموٹ کنٹرول بوٹس، انکرپٹڈ کمیونیکیشنز، ڈرونز، سیٹلائٹ فونز اور یہاں تک کہ ڈارک ویب پر کام کرنے والے نیٹ ورکس کا استعمال کرتے ہوئے جدید ترین سرگرمیوں میں تبدیل ہو چکے ہیں۔" انہوں نے یہ بھی خبردار کیا کہ دہشت گرد تنظیمیں اپنی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کے لیے ڈیجیٹل میپنگ اور ریئل ٹائم انٹیلی جنس جیسے جدید آلات کا استعمال کرتی ہیں۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ روایتی طریقے اب کافی نہیں ہیں؛ ہمیں مصنوعی ذہانت، مشین لرننگ پر مبنی نگرانی، ڈرون، سائبر ڈیفنس سسٹم، اور خودکار ردعمل کے طریقہ کار کو اپنے سمندری سیکورٹی فریم ورک میں شامل کرکے مجرموں اور مخالفوں سے آگے رہنا چاہیے۔"

افسران دیانت داری سے خدمت کر کے قوم کو خوشحال اور مضبوط بنا سکتے ہیں: صدر مرمو

نئی دہلی، 29 ستمبر (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے افسران سے کہا کہ وہ محنت اور دیانت داری کے ساتھ کام کر کے ایک خوشحال، مضبوط اور جامع قوم کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ افسران اپنی مخلصانہ کوششوں کے ذریعے یہ یقینی بنا سکتے ہیں کہ ہندوستان دنیا کے سامنے طاقت اور ترقی کا ایک نمونہ بنے۔ غور طلب ہے کہ ہندوستانی شماریاتی سروس، انڈین اسکل ڈیولپمنٹ سروس اور مرکزی انجینئرنگ سروس کے تربیتی افسران نے پیر کے روز یہاں راشٹرپتی بھون میں صدر جمہوریہ سے ملاقات کی۔ صدر نے ہندوستانی شماریاتی سروس کے افسران کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موثر پالیسی سازی اور اس پر عمل درآمد درست شماریاتی تجزیے پر منحصر ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اعداد و شمار پر مبنی دنیا میں شماریات کی اہمیت بہت بڑھ گئی ہے۔ صدر نے سرکاری اعداد و شمار کے جمع و تجزیہ میں شماریاتی افسران کے کلیدی کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ان کے کام میں مہارت نہایت اہمیت رکھتی ہے، جس کے ذریعے ملک کی بڑھتی ہوئی اعداد و شمار اور معلوماتی ضروریات کو پورا کیا جا سکتا ہے۔ صدر نے انڈین اسکل ڈیولپمنٹ سروس (آئی ایس ڈی ایس) کے افسران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہنر اور علم کسی بھی ملک کی معاشی ترقی اور سماجی پیش رفت کے اصل محرک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ ممالک جن کے پاس اعلیٰ ہنر مند افرادی قوت ہے، وہ عالمی چیلنجز کا بہتر مقابلہ کر سکتے ہیں اور ترقی کے مختلف شعبوں میں ابھرتے مواقع سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ جیسے جیسے ہندوستان ٹیکنالوجی پر مبنی ترقی کی راہ پر آگے بڑھ رہا ہے، یہ ضروری ہے کہ ہمارے نوجوان جدید ٹیکنیکل مہارتوں کو اپنائیں۔ صدر نے اعتماد ظاہر کیا کہ نوجوان آئی ایس ڈی ایس افسران ماہر منتظمین کے طور پر ایک مضبوط اور مستقبل کے لیے تیار افرادی قوت تیار کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ مرکزی انجینئرنگ سروس کے افسران سے خطاب کرتے ہوئے صدر نے کہا کہ انجینئر کسی بھی ملک کی تکنیکی ترقی اور معاشی فروغ میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے سی پی ڈبلیو ڈی جیسے اداروں پر زور دیا کہ وہ ان اقدامات کے لیے تکنیکی بنیاد فراہم کرنے میں پیش پیش رہیں۔ صدر نے کہا کہ یہ بھی ضروری ہے کہ ترقی پائیدار ہو۔ صدر نے افسران سے کہا کہ وہ نہ صرف پالیسی پر عمل درآمد میں بلکہ موثر فیڈ بیک کے ذریعے پالیسی سازی میں بھی اہم کردار ادا کریں۔

انڈیا-یورپی فری ٹریڈ ایسوسی ایشن (ای ایف ٹی اے) یکم اکتوبر سے نافذ ہوگا: گوئل

نئی دہلی، 29 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان اور چار ممالک پر مشتمل یورپی فری ٹریڈ ایسوسی ایشن (ای ایف ٹی اے) کے درمیان آزاد تجارتی معاہدہ (ایف ٹی اے) یکم اکتوبر سے نافذ العمل ہوگا۔ اسے پچھلے سال حتمی شکل دی گئی تھی، اور ہندوستان اب کئی دیگر ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ اسی طرح کے معاہدوں پر بات چیت کر رہا ہے۔ مرکزی کامرس اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل نے پیر کو یہ جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ بہت سے ترقی یافتہ ممالک ہندوستان کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) پر دستخط کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ ہندوستان پہلے ہی متحدہ عرب امارات (یو اے ای)، آسٹریلیا اور برطانیہ کے ساتھ اس طرح کے معاہدوں پر دستخط کر چکا ہے اور کئی دوسرے ممالک کے ساتھ بات چیت جاری ہے۔ مسٹر گوئل گریٹر نوئیڈا کے بین الاقوامی نمائش مرکز میں منعقدہ پانچ روزہ اتر پردیش بین الاقوامی تجارتی میلے کے اختتامی اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ ای ایف ٹی اے چار ترقی یافتہ یورپی ممالک کا ایک گروپ ہے: آئس لینڈ، لیختنسٹین، ناروے اور سوئٹزرلینڈ۔ اس گروپ کے ساتھ ایف ٹی اے کو مارچ 2024 میں حتمی شکل دی گئی تھی۔ مسٹر گوئل نے کہا کہ ای ایف ٹی اے کے ساتھ تجارتی معاہدہ یکم اکتوبر 2025 سے نافذ العمل

ہوگا۔ وزیر تجارت نے بتایا کہ امریکہ، یورپی یونین، نیوزی لینڈ، عمان، پیرو اور چلی کے ساتھ تجارتی معاہدوں کے لیے بھی بات چیت جاری ہے۔ قطر اور بحرین نے بھی ہندوستان کے ساتھ تجارتی معاہدے پر بات چیت میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوریشین اکنامک یونین (ای اے ای یو) کے ساتھ مذاکرات کے حوالے سے شرائط کو حتمی شکل دے دی گئی ہے، جو ہندوستان کی مضبوط عالمی پوزیشن کی عکاسی کرتی ہے۔ اس یونین میں روس، بیلاروس، قازقستان، کرغزستان اور آرمینیا شامل ہیں۔

کووڈ کے بعد ہندوستان میں غیر ملکی سیاحوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ

نئی دہلی، 29 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان میں غیر ملکی سیاحوں کی تعداد تیزی سے بڑھ رہی ہے اور عالمی تناسب کے مطابق ملک میں ہر 10 میں سے ایک شخص کو اس شعبے میں روزگار حاصل ہے۔ وزارت سیاحت کے اعداد و شمار کے مطابق مالی سال 2024-25 میں ملک میں غیر ملکی سیاحوں کی تعداد 8.89 فیصد بڑھ کر 2025 میں 2 کروڑ 5 لاکھ 70 ہزار تک پہنچ گئی۔ وہیں 2019 سے 2024 کے درمیان غیر ملکی سیاحوں کی آمد میں 14.85 فیصد اضافہ درج کیا گیا۔ ان پانچ برسوں میں عالمی سطح پر سیاحوں کی تعداد میں 0.07 فیصد کمی آئی، یورپ میں محض 1.59 فیصد اضافہ ہوا، ایشیا بحر الکاہل خطے (ہندوستان سمیت) میں 12.32 فیصد کمی درج کی گئی، امریکہ میں 1.23 فیصد اور شمالی امریکہ (امریکہ و کینیڈا) میں 4.43 فیصد کمی دیکھنے کو ملی۔ البتہ افریقہ میں سیاحوں کی تعداد 7.41 فیصد بڑھی جبکہ مغربی ایشیا وہ واحد خطہ رہا جہاں ہندوستان کے مقابلے (41.35 فیصد) اضافہ دیکھنے کو ملا۔ روزگار کے حوالے سے عالمی بینک کے مطابق دنیا میں ہر 10 میں سے ایک شخص یعنی 10 فیصد لوگ سیاحت کے شعبے میں کام کرتے ہیں۔ یہی صورتحال ہندوستان میں بھی ہے۔ وزارت کے مطابق اس شعبے میں براہ راست اور بالواسطہ تقریباً 8.5 کروڑ افراد کو روزگار ملا ہے جو ملک کی کل افرادی قوت کا 10 فیصد ہے۔ ہندوستان کی 140 کروڑ آبادی میں تقریباً 65 فیصد (یعنی 90 کروڑ کے قریب) افراد کام کرنے کی عمر میں ہیں۔ ملک کے مجموعی گھریلو پیداوار میں سیاحت کا حصہ 5 فیصد سے زیادہ ہے۔ عالمی سطح پر غیر ملکی سیاحوں سے حاصل ہونے والی دنیا بھر کی سیاحتی آمدنی میں ہندوستان کو 2.02 فیصد حصہ ملتا ہے۔ گھریلو سیاحت کی بات کریں تو 2024 میں سیاحوں کی تعداد ریکارڈ 294.82 کروڑ تک پہنچ گئی۔

ملک سے نفرت، اشتعال انگیزی اور سماج کو تقسیم کرنے
کے ماحول کو ختم کئے بغیر ہندوستان ترقی یافتہ ملک نہیں بن سکتا: طارق انور

نئی دہلی، 29 ستمبر (یو این آئی) آل انڈیا قومی تنظیم کے صدر اور کٹیہار سے لوک سبھا کے رکن طارق انور نے ملک میں موجود تقسیم اور نفرت کے ماحول پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ملک سے نفرت، اشتعال انگیزی اور سماج کو تقسیم کرنے کے ماحول کو ختم کئے بغیر ہندوستان ترقی یافتہ ملک نہیں بن سکتا۔ یہ بات انہوں نے آل انڈیا قومی تنظیم کے سنٹرل آفس کا افتتاح کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہندوستان کو وشوگرو بنانا ہے تو متحد ہو کر کوشش کرنی ہوگی اور ملک سے نفرت کے ماحول کو ختم کرنا ہوگا ورنہ ہمارا ملک بہت پیچھے چلا جائے گا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ نفرت کو بڑھاوا دینے میں حکومت کا بھی حصہ ہے اور حکومت ملک سے نفرت ختم کرنے کے بجائے بڑھاوا دینے کی کوشش کرتی نظر آ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہونی چاہئے کہ ایسی ذہنیت کو بدلنے کی کوشش کریں۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ملک کے موجودہ ماحول میں کام کرنا بہت مشکل ہو گیا ہے، ہر طرف نفرت کو ہوا دی جا رہی ہے، ذات پات، مذہب اور علاقے کے نام پر سماج کو بانٹنے کا کام کیا جا رہا ہے لیکن قومی تنظیم اور اس کے عہدیداران اس ماحول میں بھی کام کریں گے۔ مسٹر طارق انور نے کہا کہ قومی تنظیم اپنی حیثیت کے مطابق کام کرے گی اور لوگوں سے ملاقات کر کے نفرت کے ماحول کو ختم کرنے کی کوشش کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ قومی تنظیم کی شاخ ہر ریاست میں ہے اور ریاستوں میں موجود شاخوں کی ذمہ داری ہے کہ عوام کے درمیان جائیں اور قومی یکجہتی کے فروغ کے لئے کام کریں کیوں کہ قومی تنظیم کے مقاصد میں سے اہم مقصد قومی یکجہتی کا فروغ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک دن بہ دن فرقہ پرستی کی دلدل میں پھنستا چلا جا رہا ہے اور اس سے بچنے کے لئے سب کو ساتھ آنا ہوگا ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ فرقہ پرستی خواہ اقلیت کی ہو یا اکثریت کی دونوں ہی خطرناک اور ملک کے لئے نقصان دہ ہے۔

ہندوستان اور بھوٹان پہلی بار ریل روٹ سے جڑیں گے

نئی دہلی، 29 ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی ریلوے پہلی بار بھوٹان کے دو شہروں گیلیفو اور سامتسے کو ریل کے ذریعے جوڑے گا، جس پر 4000 کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری ہوگی۔ ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو نے پیر کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ پہلا پروجیکٹ آسام کے کوکراجھار سے بھوٹان کے گیلیفو اور دوسرا مغربی بنگال کے بنارہاٹ سے سامتسے کو جوڑے گا۔ بنارہاٹ-سامتسے سیکشن پر 16 کلومیٹر لمبی ریلوے لائن تیار کی جائے گی اور یہ لائن بھوٹان کو پہلی بار ریل رابطہ سے جوڑے گی۔ سامتسے بھوٹان کا ایک صنعتی شہر ہے۔ اسی طرح بھوٹان کے اہم شہر گیلیفو کو کوکراجھار سے جوڑنے والی ریلوے لائن تقریباً 70 کلومیٹر لمبی ہوگی، اس طرح اس پروجیکٹ سے بھوٹان 90 کلومیٹر ریل روٹ سے جڑ جائے گا۔ ریلوے کے وزیر نے کہا کہ یہ دونوں پروجیکٹ ہندوستانی ریلوے کے کوکراجھار اور بنارہاٹ نیٹ ورک سے شروع ہوں گے اور ان پر تقریباً 4033 کروڑ روپے کی لاگت آئے گی۔ ان پروجیکٹس کو چار سال میں مکمل کرنا ہے۔ اس نیٹ ورک کی کل لمبائی تقریباً 90 کلومیٹر ہے۔ ان ریلوے لائنوں کو وندے بھارت ٹرین سروس کے لئے موزوں بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان بھوٹان کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے اور بھوٹان کی زیادہ تر آزاد تجارت ہندوستانی بندرگاہوں سے ہوتی ہے۔ ان ریلوے نیٹ ورکس کی تکمیل سے ہندوستان اور بھوٹان کے درمیان ریل رابطہ قائم ہوگا۔ اس سے بھوٹان کی معیشت کو فروغ ملے گا اور ریل رابطے کے ذریعے بھوٹان تک رسائی ملے گی۔ مسٹر ویشنو نے بنارہاٹ سے بھوٹان کے صنعتی شہر سامتسے کے بارے میں تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ اس 20 کلومیٹر طویل پروجیکٹ میں دو اسٹیشن، ایک بڑا پل، 24 چھوٹے پل، ایک فلائی اوور اور 37 انڈر پاس شامل ہوں گے۔ تخمینہ لاگت تقریباً 577 کروڑ روپے ہے اور تقریباً تین سالوں میں مکمل ہونے کی امید ہے۔

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آئی آئی ایس ایف 2025 کی تیاریوں کا جائزہ لیا
طلباء سے وسیع تر رابطہ کاری کی دعوت دی

نئی دہلی/29 ستمبر/ایم این این/ یہاں منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں، سائنس اور ٹیکنالوجی، ارضیاتی سائنسز کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج)؛ اور وزیر مملکت برائے پی ایم او، محکمہ جوہری توانائی، خلائی محکمہ، عملہ، عوامی شکایات اور پنشن، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے، ارضیاتی سائنس کی وزارت کے زیر انتظام چنڈی گڑھ میں منعقد ہونے والے انڈیا انٹرنیشنل سائنس فیسٹیول (آئی آئی ایس ایف 2025) کی تیاریوں کو مضبوط کرنے کے لیے سینئر حکام کو بلایا۔ میٹنگ میں ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے تمام ایجنسیوں میں لاجسٹک منصوبوں، نمائشی ترتیب اور پروگرام کے انضمام کا جائزہ لیا اور تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ فیسٹیول کے دوران زیادہ سے زیادہ تعداد میں آنے کے لیے اسکولوں اور والدین کو نشانہ بناتے ہوئے ایک مستقل بیداری مہم شروع کریں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ لائن وزارتوں کو ہریانہ اور چنڈی گڑھ کی ریاستی حکومتوں کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے تاکہ وہ میلے سے

پہلے ہی اسکولوں میں سائنس میلے، موبائل نمائش، علاقائی روڈ شو اور مقامی میڈیا پروموشنز جیسے رابطہ کاری کے ایونٹس شروع کریں۔ تیاری کے انتظامات کے ایک حصے کے طور پر، وزیر موصوف نے نوڈل ڈپارٹمنٹ سے کہا کہ وہ ہر ضلع میں سائنس کمیونیکیشن ہب کا نقشہ تیار کرے۔

دہلی پولیس سوامی چیتنیا نند کو تحقیقات
کے لیے ان کے انسٹی ٹیوٹ لے گئی

نئی دہلی، 29 ستمبر (یو این آئی) سوامی چیتنیا نند سرسوتی، جنہیں جنسی طور پر ہراساں کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا، کیس کی تحقیقات کے ایک حصے کے طور پر پیر کو راجدھانی کے سری شاردا انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ ریسرچ لے جایا گیا۔ حکام نے کہا کہ ملزم چیتنیا نند کو جائے وقوعہ پر لے جایا جائے گا اور شواہد اور گواہوں کا سامنا کرایا جائے گا۔ عدالت نے اسے پہلے ہی پانچ دن کے پولیس ریمانڈ پر بھیج دیا ہے۔ پولیس نے ان کی حراست کے لیے تفصیلی پلان تیار کر کے عدالت میں پیش کیا تھا۔ انسٹی ٹیوٹ کا دورہ اسی پلان کا حصہ ہے۔ اس میں ان مقامات کی نشاندہی کرنا شامل ہے جہاں ہراساں کرنے کے مبینہ واقعات پیش آئے۔ پولیس نے عدالت کو یہ بھی بتایا کہ ریمانڈ میں متاثرہ کے بیانات، الیکٹرانک شواہد، ملزم سے پوچھ گچھ اور موبائل فون اور ڈیلیٹ کیے گئے واٹس ایپ ڈیٹا سمیت مجرمانہ ڈیجیٹل مواد برآمد کرنا شامل ہے۔ وسنت کنج نارتھ پولیس اسٹیشن میں درج مقدمے میں، سوامی پر اپنے ساتھیوں کے ساتھ معاشی طور پر کمزور طبقے (ای ڈبلیو ایس) کی طالبات کو جنسی طور پر ہراساں کرنے، ان کے تعلیمی نتائج کو نقصان پہنچانے کی دھمکی دینے اور انہیں اپنے ساتھ دوروں پر جانے کے لیے مجبور کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔

راہل گاندھی کو انتہا پسند ذہن رکھنے والے افراد سے دھمکیاں مل رہی ہیں: کانگریس

نئی دہلی، 29 ستمبر (یو این آئی) کانگریس پارٹی نے راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ انتہا پسند نظریہ کمزور ہو رہا ہے، اس لیے اس طرح کی سوچ رکھنے والے لوگ اب کانگریس لیڈر راہل گاندھی کو دھمکیاں دے رہے ہیں۔ کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا نے پیر کو یہاں ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ جب بھی آر ایس ایس ملک کے مضبوط نظریے کو شکست دینے میں ناکام ہوتی ہے، اس کے کارکن جسمانی تشدد کا سہارا لیتے ہیں۔ اس نظریے کے ایک انتہا پسند ناتھو رام گوڈسے نے بابائے قوم مہاتما گاندھی کا قتل کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر گاندھی ملک بھر کے کروڑوں لوگوں کی نمائندگی کرتے ہیں، اور سماج کے کروڑوں غریبوں، پسماندہ اور کمزور طبقات کی آواز کو دبانے کی سازش کی جا رہی ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی ہندوستان نے اس نظریے کو شکست دی ہے، آر ایس ایس نے تشدد کا سہارا لیا ہے۔

اہم انڈیکس ابتدائی تیزی کے باوجود گراوٹ کے ساتھ بند

ممبئی، 29 ستمبر (یو این آئی) نجی بینکنگ کمپنیوں میں فروخت کے دباؤ کے باعث گھریلو شیئر بازار پیر کے روز ابتدائی تیزی کے بعد آخر میں مندی کے ساتھ بند ہوئے۔ بی ایس ای کا 30 حصص پر مشتمل حساس اشاریہ سینسیکس 61.52 پوائنٹس (0.08 فیصد) گر کر 80,364.94 پر بند ہوا۔ ایک وقت پر سینسیکس 425 پوائنٹس بڑھ کر 80,851 تک پہنچ گیا تھا، لیکن بعد میں نجی بینکوں میں فروخت کی وجہ سے یہ مندی میں چلا گیا۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کا نفٹی-50 اشاریہ بھی 19.80 پوائنٹس (0.08 فیصد) گر کر 24,634.90 پر بند ہوا۔ یہ دونوں اشاریے 2 ستمبر کے بعد کی سب سے نچلی سطح پر آ گئے ہیں۔ دونوں بڑے اشاریے مسلسل ساتویں تجارتی سیشن میں گرے ہیں۔ البتہ این ایس ای کے زیادہ حصص والے اشاریوں میں تیزی دیکھنے کو ملی۔

کانگریس نے راہل گاندھی کو دھمکی دینے والے
بی جے پی ترجمان کے خلاف کارروائی نہ ہونے پر سوال اٹھائے

نئی دہلی، 29 ستمبر (یو این آئی) کانگریس پارٹی نے لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کے خلاف جان سے مارنے کی دھمکی کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ حیرت کی بات ہے کہ بی جے پی اپنے ترجمان کے خلاف کارروائی نہیں کر رہی ہے جس نے مسٹر گاندھی کو جان سے مارنے کی دھمکی دی تھی۔ پارٹی نے پیر کو کہا کہ بی جے پی کے ترجمان کی دھمکی مبالغہ آرائی نہیں بلکہ ایک منصوبہ بند حکمت عملی کا حصہ ہے۔ کانگریس کے لیے یہ انصاف کی لڑائی ہے اور اس طرح کی دھمکیاں دے کر بی جے پی نے آئین اور جمہوریت پر براہ راست حملہ کیا ہے جو ہر شہری کے تحفظ کی ضمانت دیتا ہے۔ مسٹر گاندھی کو پہلے بھی مختلف مواقع پر دھمکیاں دی جاتی رہی ہیں، لیکن بی جے پی کے ترجمان کی طرف سے لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر مسٹر گاندھی کو ایک لائیو ٹیلی ویژن شو میں قتل کرنے کی یہ دھمکی ان کے مقاصد پر سنگین سوالات اٹھاتی ہے۔ ایک بیان میں کانگریس نے سوال کیا کہ کیا بی جے پی جان کی دھمکیوں کی سیاست کی حمایت کرتی ہے کیونکہ مسٹر گاندھی کے خلاف ایک بڑی اور گھناؤنی سازش کی جا رہی ہے۔ اگر نہیں تو بی جے پی کو اپنے ترجمان کے خلاف فوری کارروائی کرنی چاہیے۔ کانگریس پارٹی نے گالی گلوچ کرنے والے بی جے پی ترجمان پنٹو مہادیو کے خلاف فوری کارروائی کا مطالبہ کیا ہے اور کہا ہے کہ بی جے پی قیادت کو قوم سے معافی مانگنی چاہیے۔ اس طرح کی دھمکیاں مسٹر گاندھی کو ملک کے لوگوں کے لیے کھڑے ہونے اور آئین کا دفاع کرنے سے نہیں روکیں گی۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ یہ بہت سنگین معاملہ ہے اور پارٹی لیڈر کے. وینوگوپال نے اس معاملے پر وزیر داخلہ امت شاہ کو خط لکھ کر ترجمان کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

مہاراشٹر میں بارش سے تباہی، 24 گھنٹوں میں 10 افراد ہلاک،
مراٹھواڑہ کے کئی اضلاع زیر آب، 11800 افراد محفوظ مقامات پر منتقل

ممبئی، 28 ستمبر (یو این آئی) مہاراشٹر گزشتہ دو دن سے لگاتار بارش کی زد میں ہے جس کے نتیجے میں ریاست کے کئی اضلاع میں تباہی مچ گئی ہے۔ صرف گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران بارش سے متعلقہ حادثات میں دس افراد جاں بحق ہوئے ہیں۔ ان میں ناسک سے چار، عثمان آباد اور احمد نگر سے دو دو جبکہ جالنہ اور ایوت محل سے ایک ایک ہلاکت درج کی گئی ہے۔ بچاؤ کارروائیاں مسلسل جاری ہیں اور اب تک متاثرہ علاقوں سے ایک لاکھ اٹھارہ ہزار سے زائد افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے۔ مراٹھواڑہ خطہ سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے جس میں اورنگ آباد، جالنہ، بیڑ، لاتور، ناندیڑ، ہنگولی اور پربھنی کے اضلاع پانی میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ اسی دوران ممبئی میں بھی ہفتہ کی رات سے موسلا دھار بارش کا سلسلہ جاری ہے جس نے ریاستی سطح پر مشکلات میں مزید اضافہ کیا ہے۔ ناسک میں گوداوری ندی خطرے کے نشان سے اوپر بہہ رہی ہے جس سے رام کنڈ علاقے کے کئی مندر ڈوب گئے ہیں۔ ریاستی حکام نے پورے مہاراشٹر میں نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس کی سولہ ٹیمیں تعینات کر دی ہیں جبکہ مزید دو ٹیمیں پونے میں ہنگامی صورتحال کے لیے اسٹینڈ بائی پر رکھی گئی ہیں۔ پونے کی ملشی تحصیل کے تمہنی گھاٹ میں اس مانسون کے موسم میں اب تک 9000 ملی میٹر سے زیادہ بارش ریکارڈ کی جا چکی ہے جس نے اسے اس سال ہندوستان کا سب سے زیادہ بارش والا علاقہ بنا دیا ہے، یہاں تک کہ میگھالیہ کے چیراپونجی اور ماؤسنرام کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے تھانے میں ایک جائزہ اجلاس کے بعد کوکن خطہ کے تمام محکموں کو ہائی الرٹ پر رہنے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے سیلاب زدہ علاقوں سے مکینوں کو فوری منتقل کرنے، اسکولوں اور کالجوں کو پناہ گاہوں میں بدلنے اور عوام کو درست معلومات پہنچانے پر زور دیا۔ شندے نے خبردار کیا کہ اس بحران کے دوران افواہیں پھیلانے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

کامیڈی کنگ محمود کو بھی کرنا پڑی مشقت

ممبئی، 29 ستمبر (یو این آئی) اپنے مخصوص انداز، ہاؤ بھاؤ اور مزاحیہ آواز سے تقریباً پانچ دہائیوں تک ہنسانے اور گدگدانے والے محمود نے فلم انڈسٹری میں کنگ آف کامیڈی کا درجہ حاصل کیا لیکن انہیں اس کے لئے کافی مشقت کرنی پڑی اور یہاں تک کہ سننا پڑا کہ نہ تو وہ اداکاری کر سکتے ہیں نہ کبھی اداکار بن سکتے ہیں۔ چائلڈ ایکٹر سے مزاحیہ اداکار کے طور پر بالی ووڈ میں ایک خاص شناخت بنانے والے محمود کی پیدائش 29 ستمبر 1933 کو ممبئی میں ہوئی تھی۔ ان کے والد ممتاز علی بامبے ٹاکیز اسٹوڈیو میں کام کیا کرتے تھے۔ گھر کی مالی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے محمود نے ملاڈ اور ورار کے درمیان چلنے والی لوکل ٹرینوں میں ٹافیاں تک فروخت کیں۔ بچپن کے دنوں سے ہی محمود کا رجحان اداکاری کی طرف تھا اور وہ اداکار بننا چاہتے تھے۔ اپنے والد کی سفارش کی وجہ سے محمود کو بامبے ٹاکیز کی سال 1943 میں بنی فلم قسمت میں اداکار اشوک کمار کے بچپن کا رول ادا کرنے کا موقع ملا۔ اسی درمیان محمود نے کار چلانے کا ہنر سیکھ لیا اور ڈائریکٹر گیان مکھرجی کے یہاں بطور ڈرائیور کام کرنے لگے کیونکہ اسی بہانے انہیں مالک کے ساتھ ہر دن اسٹوڈیو جانے کا موقع مل جاتا تھا جہاں وہ اداکاروں کو قریب سے دیکھ سکتے تھے۔ اس کے بعد محمود نے بہت سے لوگوں کے گھروں میں ڈرائیونگ کا کام کیا۔ محمود کی قسمت کا ستارہ جب روشن ہوا جب فلم نادان میں شوٹنگ کے دوران اداکارہ مدھوبالا کے سامنے ایک جونیئر اداکار دس بار ری ٹیک دینے کے بعد بھی اپنا مکالمہ ادا نہیں کر پا رہا تھا۔ فلم ہدایت کار ہیرا سنگھ نے یہ مکالمہ محمود کو بولنے کے لئے دیا جسے انہوں نے بغیر ری ٹیک کے ایک مرتبہ میں ہی مکمل کر دیا۔ اس فلم میں محمود کو بطور 300 روپے دیئے گئے جبکہ بطور ڈرائیور کو محمود محض 75 روپے ہی ملا کرتے تھے۔ اس کے بعد محمود نے ڈرائیونگ کا کام چھوڑ دیا اور اپنا نام جونیئر آرٹسٹ ایسوسی ایشن میں لکھوا دیا اور فلموں میں کام کرنے کی ٹھان لی۔ اس کے بعد محمود بطور جونیئر آرٹسٹ فلم دو بیگھہ زمین، جاگرتی، سی آئی ڈی، پیاسا، جیسی فلموں میں چھوٹے چھوٹے رول کئے جن سے انہیں کچھ خاص فائدہ حاصل نہیں ہو سکا۔ اسی دوران محمود نے فلم مس میری کے لئے اسکرین ٹسٹ دیا لیکن وہ فیل ہو گئے۔ اس کے بعد محمود رشتے دار کمال امروہی کے پاس فلم میں کام مانگنے کے لئے گئے تو انہوں نے محمود کو یہاں تک کہہ دیا تھا کہ آپ ممتاز علی کے صاحب زادے ہیں اور ضروری نہیں ہے کہ ایک اداکار کا بیٹا بھی اداکار بنے۔ آپ کے پاس اداکار بننے کی صلاحیت نہیں ہے۔ آپ چاہیں تو مجھ سے کچھ پیسہ لیکر کوئی الگ بزنس کر سکتے ہیں۔

الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ بھارت میں روزگار کے بڑے شعبے کے طور پر ابھرے گا۔ اشونی ویشنو

نئی دہلی، 29 ستمبر۔ ایم این این۔ ریلوے اور الیکٹرانکس اور آئی ٹی کے مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے پیر کو کہا کہ ہندوستان میں الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ ہر ہفتے نئے سپلائرز اور ڈیزائن کی صلاحیتوں کے ساتھ تیزی سے پھیل رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ شعبہ، جو بڑے پیمانے پر چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں سے چلتا ہے، آنے والے برسوں میں ملک میں روزگار کے سب سے بڑے ذرائع میں سے ایک بننے کے لیے تیار ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں انہوں نے کہا کہ الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام پھیل رہا ہے۔ ہر ہفتے نئے سپلائرز، زیادہ تر چھوٹے اور درمیانے درجے کے ادارے ترقی کر رہے ہیں۔ وشنو نے کہا کہ تازہ ڈیزائن اور جدید مینوفیکچرنگ کے عمل کو باقاعدگی سے تیار کیا جا رہا ہے، جس سے ہندوستان کے الیکٹرانکس ماحولیاتی نظام کو مزید مسابقتی بنایا جا رہا ہے۔ ڈیزائن کی صلاحیتیں بڑھ رہی ہیں۔ نئے ڈیزائن اور مینوفیکچرنگ کے عمل ابھر

رہے ہیں۔ اگلے چند سالوں میں، الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ بھارت میں روزگار کے بڑے شعبوں میں سے ایک کے طور پر ابھرے گا، "انہوں نے مزید کہا۔ یہ تبصرے ایک ایسے وقت میں آئے ہیں جب ہندوستان محض ایک اسمبلی مرکز بننے سے جدید ڈیزائن اور چپ سازی کی صلاحیتوں کی تعمیر کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اس ماہ کے شروع میں، ویشنو نے بنگلورو میں ARM کے نئے سیمی کنڈکٹر ڈیزائن آفس کا افتتاح کیا، جو کہ 2 نینو میٹر چپ ٹیکنالوجی تیار کرنے پر توجہ مرکوز کرے گا۔ جو ہندوستان کے سیمی کنڈکٹر کے سفر میں ایک اہم قدم ہے۔

صنعتی پیداوار اگست میں 4 فیصد تک محدود رہی

نئی دہلی، 29 ستمبر (یو این آئی) ملک کے صنعتی پیداوار اشاریہ (آئی آئی پی) کے فوری تخمینوں کے مطابق اس سال اگست میں صنعتی پیداوار کی شرح نمو ہلکی کمی کے ساتھ سالانہ بنیاد پر 4.0 فیصد رہی۔ ماہ کے دوران کان کنی کے شعبے کا مظاہرہ سب سے بہتر رہا اور اس میں چھ فیصد اضافہ ہوا۔ حکومت کے پیر کے روز جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، جولائی کی شرح نمو 4.3 فیصد (نظر ثانی شدہ) رہی، جو پچھلے ماہ جاری ابتدائی اعداد و شمار میں 3.5 فیصد بتائی گئی تھی۔ پچھلے سال اگست میں صنعتی پیداوار سالانہ بنیاد پر 0.1 فیصد کم ہوئی تھی۔ موجودہ مالی سال میں اپریل سے جون تک صنعتی پیداوار کی مسلسل کمی کے بعد جولائی میں اس میں بہتری دیکھی گئی تھی۔ آج جاری آئی آئی پی اعداد و شمار کے مطابق، اگست 2025 میں کان کنی، مینوفیکچرنگ اور بجلی کے شعبوں کی پیداوار ایک سال قبل اسی ماہ کے مقابلے میں بالترتیب 6.0 فیصد، 3.8 فیصد اور 4.1 فیصد زیادہ رہی۔ فوری تخمینوں کے مطابق، اگست 2024 کے 145.8 کے مقابلے میں اس بار اگست میں 151.7 آئی آئی پی رہا، اور مذکورہ ماہ میں کان کنی، مینوفیکچرنگ اور بجلی کے شعبوں کی پیداوار اشاریہ بالترتیب 113.5، 151.6 اور 221.1 رہی۔ مینوفیکچرنگ کے 23 صنعتوں میں سے 10 صنعتوں کی پیداوار اگست 2025 میں سالانہ بنیاد پر بڑھ گئی۔ ان میں بنیادی دھاتوں کی پیداوار 12.2 فیصد، کوک اور صاف شدہ پیٹرولیم مصنوعات 5.4 فیصد اور موٹر گاڑیاں، ٹریلرز اور سیمی ٹریلرز کی پیداوار 9.8 فیصد بڑھی۔ بنیادی دھاتوں کی پیداوار میں ایم ایس سلیب، ہلکے اسٹیل کے ایچ آر کوائل اور شیٹ اور اسٹیل کے پائپ اور ٹیوب کا اہم کردار رہا۔ ان میں بنیادی دھاتوں کی پیداوار 12.2 فیصد، کوک اور صاف شدہ پیٹرولیم مصنوعات 5.4 فیصد اور موٹر گاڑیاں، ٹریلرز اور سیمی ٹریلرز کی پیداوار 9.8 فیصد بڑھی۔ بنیادی دھاتوں کی پیداوار میں ایم ایس سلیب، ہلکے اسٹیل کے ایچ آر کوائل اور شیٹ اور اسٹیل کے پائپ اور ٹیوب کا اہم کردار رہا۔

سینیگال میں رفٹ ویلی بخار کے سبب سات افراد کی موت

ڈاکار، 29 ستمبر (یو این آئی) افریقی براعظم کے ملک سینیگال کے وزیر صحت ابراہیم سی نے کہا کہ شمالی سینٹ لوئس علاقے میں رفٹ ویلی بخار (آر وی ایف) کی وبا کے سبب سات افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ سینٹ لوئس میں اتوار کے روز وبا کے کنٹرول سے متعلق اجلاس میں مسٹر ابراہیم نے کہا کہ ہیلتھ افسران مویشی پروری کے محکمے کے ساتھ مل کر بیماری کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے تیزی سے اقدامات کر رہے ہیں۔ جمعرات کے روز سینٹ لوئس علاقے میں باضابطہ طور پر پہلا آر وی ایف کا کیس سامنے آیا تھا۔ صحت و عوامی صفائی ستھرائی وزارت میں وبائی امراض کی نگرانی کے سربراہ بولی ڈیوپ نے کہا کہ یہ ایک آر وی ایف وائرس ہے، جو جانوروں سے پھیلتا ہے۔ یہ پہلے زیادہ تر جانوروں میں پھیلتا ہے اور پھر متاثرہ جانور کے رابطے میں آنے والے انسانوں میں منتقل ہوتا ہے۔ اس میں مریض کو بخار، سردرد، پٹھوں میں درد اور تھکن محسوس ہوتی ہے۔ زیادہ تر کیس معمولی ہوتے ہیں، لیکن علاج میں تاخیر سے پیچیدگیاں بڑھ سکتی ہیں یا پھر مریض کی موت ہو سکتی ہے۔ مسٹر ڈیوپ نے کہا کہ انسانوں میں انفیکشن عموماً متاثرہ جانوروں کے خون یا اعضاء کے رابطے میں آنے سے ہوتا ہے۔ چرواہوں، کسانوں، قصاب خانوں کے ملازمین اور جانوروں کے ڈاکٹروں کے اس وائرس سے متاثر ہونے کا خدشہ زیادہ ہوتا ہے۔ گزشتہ دہائیوں میں یہ بیماری مغربی افریقہ کے ممالک میں بار بار میں سامنے آئی ہے۔ موریطانیہ، نائجر اور سینیگال جیسے ممالک اس وبا سے دوچار ہیں۔ فی الحال انسانوں کے لیے کوئی مخصوص اینٹی وائرل علاج یا منظور شدہ ویکسین دستیاب نہیں ہے۔

ترکیہ، شام اور اردن میں تاریخی حجاز ریلوے منصوبے کو بحال کریں گے

انقرہ، 29 ستمبر (یو این آئی) ترکیہ، شام اور اردن میں خلافت عثمانیہ کے دور کے منصوبے حجاز ریلوے کو بحال کرنے پر اتفاق ہوگیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ترکیہ میں ٹرانسپورٹ اور انفرا اسٹرکچر کے وزیر عبدالقادر اورالگو نے بتایا کہ منصوبے کی بحالی پر رواں مہینے کے آغاز میں اردن کے دارالحکومت عمان میں اتفاق ہوگیا تھا۔ ترک وزیر نے بتایا کہ تینوں ممالک میں اس منصوبے پر اتفاق رائے کی یاداشت پر دستخط کر چکے ہیں، اب اس حوالے سے ایک دوسرے سے تعاون کے مراحل، ٹرانسپورٹ اور انفرا اسٹرکچر کے حوالے سے بات چیت کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت ترکیہ نے ابتدائی طور پر شام میں 30 کلومیٹر کے تباہ شدہ سپر اسٹرکچر کی بحالی میں معاونت کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے مزید بتایا اسی دوران اردن کی جانب سے شام میں ریلوے انجنوں کی دیکھ بھال و مرمت اور آپریٹنگ کی بحالی کے کام کا جائزہ لیا جائے گا۔ ترک وزیر نے کہا کہ اس کے علاوہ بشار الاسد کی 13 سالہ حکومت کے خاتمے کے بعد ترکی اور اردن شام میں سڑکوں کو بحال کرنے پر بھی اتفاق ہوگیا ہے جس پر اس سے قبل خانہ جنگی کی وجہ سے عمل درآمد ممکن نہیں تھا۔ تاریخی طور پر انتہائی اہمیت کا حامل یہ ریل منصوبہ استنبول سے مشرق وسطیٰ کے اہم حصوں سے ہوتا ہوا مسلمانوں کے مقدس ترین شہر مکہ مکرمہ اور مدینہ طیبہ پہنچنے کے لیے بنایا گیا تھا۔ منصوبہ آج کے وقت میں ترکیہ، شام، اردن اور سعودی عرب کو آپس میں ملا سکتا ہے، اس کا کل فاصلہ ایک ہزار 750 کلومیٹر ہوگا، جس سے خطے کے اہم شہری مراکز آپس میں جڑ سکتے ہیں۔

امریکہ میں پاکستانی ڈاکٹر کا لیور ٹرانسپلانٹ سے 30 منٹ قبل انتقال

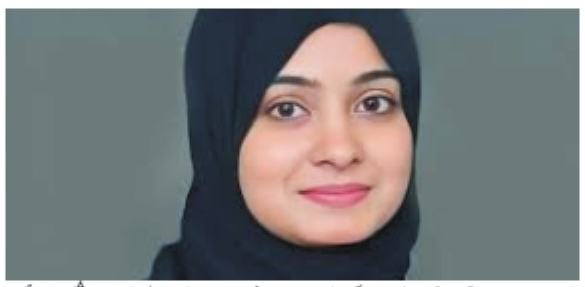

نیویارک، 29 ستمبر (یو این آئی) امریکہ میں مقیم 27 سالہ پاکستانی ڈاکٹر مریم شوکت، جگر کی پیوند کاری (لیور ٹرانسپلانٹ) سے صرف آدھا گھنٹہ قبل انتقال کر گئیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق رواں ماہ کے آغاز میں ڈاکٹر مریم شوکت کو جگر کے مسائل کے باعث نیویارک، نیو جرسی کے اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا، مگر ان کی طبیعت تیزی سے بگڑتی گئی، اور ڈاکٹروں نے زور دیا کہ فوری ٹرانسپلانٹ ہی ان کے بچنے کا واحد حل ہے۔ ان کے شوہر ڈاکٹر حمزہ ظفر نے ایسوی ایشن آف فزیشنز آف پاکستانی ڈیسنٹ آف نارتھ امریکہ (اے پی پی این اے) سے مدد طلب کی۔ تنظیم نے فوری طور پر ایک ہنگامی فنڈ ریزنگ مہم شروع کر کے جواب دیا۔ ایک ہی دن میں، 273,000 ڈالر اکٹھے کیے گئے۔ ایسوی ایشن آف فزیشنز آف پاکستانی ڈیسنٹ آف نارتھ امریکہ اے پی پی این اے نے فوری طور پر 100,000 ڈالر اسپتال کو ادا کیے، جس سے ڈاکٹر مریم کا نام ٹرانسپلانٹ کی فہرست میں شامل ہوگیا۔ لیور ٹرانسپلانٹ کے لیے ایک مماثل ڈونر بھی جلد ہی مل گیا، جس سے امید تھی کہ ان کی جان بچائی جا سکتی ہے۔ ایسوی ایشن آف فزیشنز آف پاکستانی ڈیسنٹ آف نارتھ امریکہ۔ اے پی پی این اے کے جنرل سیکرٹری ڈاکٹر محمد ثناء اللہ اور صدر ڈاکٹر حمیرا قمر کے مطابق ڈاکٹر اے فضل اکبر، ڈاکٹر ذیشان، ڈاکٹر بابر راؤ، ڈاکٹر فتح شہزاد، اور ڈاکٹر صدیق خرم سمیت معالجین کے ساتھ، پوری کمیونٹی نے اس کوشش کی حمایت کے لیے ریلی نکالی۔ انہوں نے اسے ایک نوجوان ڈاکٹر کی زندگی بچانے کا مشن قرار دیا۔ افسوسناک بات یہ ہے کہ جیسے ہی انہیں سرجری کے لیے لے جایا جا رہا تھا، ڈاکٹر مریم کی حالت اچانک خراب ہوگئی، اور وہ آپریشن سے 30 منٹ پہلے ہی انتقال کر گئیں۔ اے پی پی این اے کے رہنماؤں نے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے اس کی کہانی کو قربانی، ہمت اور امید سے عبارت قرار دیا۔ تنظیم کا کہنا تھا کہ وہ دوسروں کو شفا دینے کا خواب لے کر آئی تھیں، لیکن آخر میں، انہیں خود اپنے علاج کی ضرورت پیش آئی اور زندگی کی جنگ ہار گئیں۔

لندن کی سڑک پر ایک کار نے جھگڑا کرنے والے افراد کو روند ڈالا

لندن، 29 ستمبر (یو این آئی) ریجنٹس پارک کی مرکزی شاہراہ پر گزشتہ روز ہونے والا جھگڑا اس وقت دہشت ناک صورت اختیار کر گیا جب لڑائی کے دوران ایک کار نے جھگڑا کرنے والے افراد کو روند ڈالا۔ یہ واقعہ لندن کی سینٹرل مسجد کے قریب پارک روڈ پر پیش آیا جہاں چار افراد سڑک کے بیچوں بیچ کسی بات جھگڑا کر رہے تھے۔ عینی شاہدین کے مطابق جھگڑے میں مکوں اور لاتوں کے ساتھ ساتھ چاقو بھی استعمال کیا گیا، جس نے اردگرد موجود لوگوں کو خوفزدہ کر دیا، واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔ عینی شاہدین کا کہنا تھا کہ 4 افراد سڑک کے بیچ میں ایک دوسرے پر مکوں اور لاتوں سے حملہ آور تھے، اس دوران کچھ افراد کے ہاتھوں میں چاقو بھی دیکھے گئے جس سے وہ ایک دوسرے پر حملہ کر رہے تھے۔ ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ جھگڑے کے دوران ایک سیاہ رنگ کی بی ایم ڈبلیو کار اچانک تیز رفتاری سے آئی اور دو افراد کو روند ڈالا جس سے مزید افراتفری پھیل گئی۔ اس دوران ایک زخمی شخص جب اٹھنے کی کوشش کر رہا تھا تو اس پر دوبارہ چاقو سے حملہ کیا گیا، جبکہ دوسرا حملہ آور اُسے زمین پر دھکیل کر لاتوں سے مارتا رہا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ہنگامہ آرائی کے باعث سڑک پر ٹریفک مکمل طور پر جام ہوگیا۔ کوچز اور بسیں کافی دیر تک سڑک پر رکی رہیں، جبکہ خوفزدہ راہ گیر بھی یہ منظر دیکھتے رہے۔ میٹروپولیٹن پولیس کے مطابق چاقو کے وار سے زخمی ایک شخص کو اسپتال منتقل کیا گیا ہے تاہم اس کی حالت خطرے سے باہر بتائی جا رہی ہے۔ پولیس نے موقع پر کارروائی کرتے ہوئے 30 سالہ ملزم کو ہنگامہ آرائی کے الزام میں گرفتار کر لیا ہے۔ واضح رہے کہ یہ پہلا واقعہ نہیں لندن میں چاقو زنی کے جرائم میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے، اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ سال صرف لندن میں ایسے واقعات کی شرح میں 58 فیصد ریکارڈ کی گئی ہے۔

سعودی عرب آنے والوں کیلیے بینک اکاؤنٹ کھولنے کی اجازت

ریاض، 29 ستمبر (یو این آئی) سعودی عرب نے مملکت میں آنے والے وزیٹرز کی اہم مشکل آسان کرتے ہوئے بینک اکاؤنٹ کھولنے کی اجازت دے دی۔ سعودی سینٹرل بینک (ایس اے ایم اے) نے بینکوں کے اکاؤنٹ کھولنے کے قوانین کے تحت مملکت کے بینکوں میں بینک اکاؤنٹس کھولنے کے لیے وزیٹر آئی ڈی استعمال کرنے کی منظوری کا اعلان کیا ہے۔ وزارت داخلہ کی طرف سے جاری کردہ وزیٹر آئی ڈی مملکت میں آنے والوں کے لیے ایک سرکاری شناختی دستاویز کے طور پر کام کرتی ہے، اور اس کی تصدیق مجاز ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے کی جا سکتی ہے۔ یہ فیصلہ بینکوں کو نئے صارفین کے طبقات کے لیے اکاؤنٹ کھولنے اور مملکت میں قیام کے دوران مہمانوں کے تجربے کو بڑھانے کے قابل بنائے گا۔

صمود فلوٹیلا 'مرسی مطروح' پہنچ گیا

قاہرہ، 29 ستمبر (یو این آئی) غزہ کی طرف عازم سفر عالمی صمود امدادی بیڑا 'مصر کے بحیرہ روم ساحل پر مرسی مطروح' کے شمال میں پہنچ گیا ہے۔ صمود فلوٹیلا کی غزہ محاصرہ توڑنے کے لئے قائم کی گئی بین الاقوامی کمیٹی نے اتوار کو ایکس سے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ فلوٹیلا چند گھنٹوں میں اسکندریہ کے شمالی پانیوں کی طرف روانہ ہوجائے گا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہم، غزہ کے قریب پہنچ رہے ہیں اور صیہونیوں کی طرف سے کسی بھی وقت ہمارے خلاف جنگی جرم کا ارتکاب متوقع ہے۔ عالمی صمود کمیٹی نے کہا ہے کہ ہمارے مرکزی جہاز اوہیلا اور آل ان' اس وقت غزہ سے صرف 678 کلومیٹر دور ہیں۔ توقع ہے کہ جہاز 3 سے 4 دن تک غزہ پہنچ جائیں گے۔ حال ہی میں دو نئے جہازوں کی شرکت سے ہمارے امدادی بیڑے کے جہازوں کی تعداد 44 ہوگئی ہے۔ مزید کہا گیا ہے کہ صرف دو دن میں، بیڑا خطرناک علاقے میں داخل ہوجائے گا۔ ہمارا عزم مضبوط ہے، لیکن یہ وہ لمحہ ہے جب عالمی سطح پر آپ سب کا چوکس اور باہم متحد ہونا سب سے زیادہ ضروری ہے۔" "اس سے قبل، کمیٹی نے کہا تھا کہ "ہم صحافیوں اور طبی ماہرین پر مشتمل ایک کشتی کو، اسرائیل کے زیر محاصرہ، غزہ بھیجیں گے۔ یہ کشتی، یکم اکتوبر کو روانہ ہوگی اور 100 سے زائد بین الاقوامی میڈیا کارکنوں اور ڈاکٹروں کو غزہ پہنچائے گی۔ اسرائیل کے سرکاری نشریاتی ادارے کان کی خبر کے مطابق اسرائیل، صمود فلوٹیلا کو روکنے اور اسے قبضے میں لینے کی تیاری کر رہا ہے۔ توقع ہے کہ صمود چار دن میں یعنی یہودیوں کی مذہبی تعطیل یوم کپور" کے موقع پر غزہ کے ساحل تک پہنچے گا۔ کان نشریاتی ادارے کے مطابق، اسرائیل کی بحری کمانڈو یونٹ شائیتیت '13' نے حالیہ دنوں میں سمندر میں جہازوں پر قبضے" کی مشقیں کی ہیں۔ یہ مشقیں جہاز کے عملے کو پہنچنے والے نقصان کو کم سے کم کرنے" کے لیے کی گئی ہیں۔ خبر میں مزید کہا گیا ہے کہ اسرائیل نے حال ہی میں بیڑے کے منتظمین سے رابطہ کیا اور انسانی امداد کو اشکلون پورٹ، یونانی زیر انتظام جنوبی قبرص یا پھر ویٹیکن کے ذریعے غزہ پہنچانے کی پیشکش کی ہے لیکن منتظمین نے انکار کر دیا ہے۔ یہ ایک ایسا قدم ہے جسے تل ابیب اشتعال انگیزی قرار دیتا ہے۔ اگر یہ کارروائی کی گئی تو متوقع اسرائیلی آپریشن ویسا ہی ہو گا جیسا کہ جون اور جولائی میں میڈلین اور ہندالہ امدادی جہازوں کو روکنے کے لئے کیا گیا تھا۔ واضح رہے کہ صمود فلوٹیلا رواں مہینے کے آغاز میں، غزہ پر اسرائیلی محاصرہ توڑنے اور انسانی امداد، خاص طور پر طبی سامان، کی فراہمی کے لیے، روانہ ہوا تھا۔ 2 اسرائیل نے 2 مارچ سے، غزہ کی گزرگاہوں کو مکمل طور پر بند کر رکھا ہے، خوراک اور امدادی قافلوں کو روک دیا اور علاقے میں غذائی قلت کو قحط کی حد تک شدید کر دیا ہے۔ بحیثیت ایک قابض طاقت کے، اسرائیل غزہ کی طرف جانے والے جہازوں کو روکنے، جہازوں کو قبضے میں لینے اور کارکنوں کو ملک بدر کرنے کا ریکارڈ رکھتا ہے۔ ناقدین ان اقدامات کو بحری قزاقی قرار دیتے ہیں۔ اسرائیلی فوج اکتوبر 2023 سے تا حال غزہ میں، زیادہ تر عورتوں اور بچوں پر مشتمل، 66,000 سے زائد فلسطینیوں کو قتل کر چکی ہے۔ مسلسل بمباری نے علاقے کو ناقابل رہائش بنا دیا ہے اور بھوک اور بیماریوں کے پھیلاؤ کا سبب بن گئی ہے۔

اسرائیلی فوجی مشکل میں پڑ گئے، بیویاں طلاق لینے پر غور کرنے لگیں

تل ابیب، 29 ستمبر (یو این آئی) غزہ میں ساٹھ ہزار نہتے فلسطینیوں کی جانیں لینے والے اسرائیلی فوجیوں کو جہاں ایک طرف نفسیاتی مسائل نے گھیر رکھا ہے وہاں دوسری طرف 34 فیصد اسرائیلی فوجیوں کی بیویاں طلاق لینے پر غور کرنے لگی ہیں۔ اسرائیلی اخبار یدیعوت احرونوت کی طرف سے شائع ہونے والی ایک سرکاری رپورٹ کے مطابق اسرائیلی ریزرو فوجیوں کی تقریباً نصف تعداد کی بیویوں نے انکشاف کیا کہ غزہ جنگ کے دوران ان کے شوہروں کی ریزرو سروس کی وجہ سے ان کے تعلقات کو نقصان پہنچا ہے۔ اتوار کو شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق تقریباً ایک تہائی یا 34 فی صد بیویوں نے اعتراف کیا کہ اس نقصان نے انہیں علیحدگی یا طلاق لینے پر غور کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ یہ انکشاف اسرائیل کے مرکزی ادارہ شماریات کی طرف سے شائع ہونے والی ایک خصوصی رپورٹ میں سامنے آئی ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ جنگ کے دوران ریزرو سروس کے فوجیوں کے خاندانوں پر گہرا منفی اثر پڑا ہے، بچوں کی نفسیاتی حالت خراب ہوئی ہے اور ان خاندانوں کو امداد کی فراہمی کی ضرورت بڑھ گئی ہے۔ سینٹرل بیورو آف اسٹیٹسٹکس کے نتائج بتاتے ہیں کہ ایک سپاہی جتنے زیادہ دن ریزرو سروس میں خدمات انجام دیتا ہے، ریزرو فوجیوں کی بیویوں کا نقصان اتنا فی صد ہی زیادہ ہوتا ہے۔ ان فوجیوں کی بیویوں نے اعتراف کیا کہ اس صورت حال نے ان کے ازدواجی تعلقات کو نقصان پہنچایا ہے۔ اسرائیلی فوج نے غزہ کی پٹی میں ننگی جارحیت کے بعد سے اب تک دسیوں ہزار ریزرو فوجیوں کو طلب کیا ہے اور انہیں جنگ کی ترغیب دینے کے لیے معاشی اور سماجی فوائد کی لالچ دی گئی ہے۔

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Tasleem Arief

1. Mubeena
W/o Mohammad Amin Indrabi
R/o Pamposh Colony Natipora Srinagar
2. Nayeema
W/o Mushtaq Ahmad Sheikh
R/o Buchpora Dalgate Srinagar
3. Abdul Majeed Sheikh
S/o Mohammad ramzan Sheikh
R/o Shamas Wari Fateh Kadal S.R Gunj Srinagar

Applicant No 1 & 2 are Daughters and Applicant No3 is son of Late Mugli Begum.

Applicants

V/s

Public at Large

(Respondents)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 818160/- as debits and securities in name of deceased namely Mugli Begum W/o Mohammad Ramzan Sheikh R/o Shamaswari Fateh Kadal S.R Gunj Sgr. Who died on 17-10-2024 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 13-10-2025.

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she /they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 13-10-2025 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 25-09-2025

Mr. Tasleem Arief
Principal District Judge
Srinagar

THE JAMMU AND KASHMIR STATE BOARD OF SCHOOL EDUCATION , NEW CAMPUS BEMINA SRINAGR

ATTENTION PLEASE

I have passed/appeared in SSE/HSE -I/HSE -II (Class 10th /11th/12th) under Roll No.801217 Session: Apr-May Year:1991 through The Jammu Kashmir Board of School Education. The error committed by the School against my mothers name as Bashir Ahmad instead of Bashir Ahmad Magray . Now I have applied for correction/rectification of error in the Jammu & Kashmir Board of School Education, New Campus Bemina, Srinagar. If any person has any objection in this regard may file the same in the office of the Assistant Secretary, Certificates-KD within seven days from the date of publication of this notice, after the expiry of said period, no objection will be entertained. This is published for the information of the general public. The correct particulars be recorded as under:-

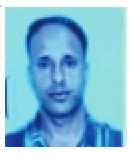

Name: Bashir Ahmad Magray
Father's Name:- Gh Mohd Magray
Mother's Name:- Mugli Begum
Date of Birth:- 15-02-2025
Residence:- Padawbal Cherwan

از دفتر پرائزیڈنگ آفیسر موٹر ایکسیڈنٹ کلیم ٹریبونل سرینگر

باجلاس محترمہ بسما بشیر صاحبہ

غلام محمد شیخ (پٹیشنر) کلیم پٹیشن	بنام	بنان الائس جنرل انشورنس کمپنی وغیرہ (رسپانڈنٹس)

Showkat Ahmad Yatoo S/o Ali Mohammad Yatoo R/o Khaubu Pattan (Driver of the offending vehicle JK05A-1727)

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں آپکو سمن نوٹس آگاہ کیا گیا (آگ کی تعمیل بطریق معمول طور موصول ہوتی ہے۔ لہذا حکم ہوا کہ آپ رسپانڈنٹ کو بذریعہ اخبار اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ عدالت ہذا میں اصالتاً وکالتاً یا مختار ابغرض پیش کرنے کے جوابدہی تاریخ 08-10-2025 بوقت ساڑھے دس بجے دن حاضر ہو جائے۔ بعد از گذرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

تحریر الصدر: پرائزیڈنگ آفیسر

J&K Bank
Serving To Empower

The Jammu & Kashmir Bank Limited
IMPAIRED ASSET PORTFOLIO MGT
ZONAL OFFICE SRINAGAR
M A Road, Srinagar 190001 Kashmir, India
T +91 (0)194 248 2658 F +91 (0)194 245 2659
E iapmd kmr@jkbmail com

قبضہ نوٹس

سرفیسی قانون 2002 کے دفعہ 13 شق (4)

مع رول 8 (1) سیکورٹی (انفورسمنٹ) انٹرسٹ رولز 2002ء

یہ کہ دستخط کنندہ نے جموں وکشمیر بنک کے ایک مجاز افسر کے طور پر حفاظت اور تعمیر نو اور انفورسمنٹ آف سیکورٹی انٹرسٹ (SARFAESI) ایکٹ 2002 اور شق 13 (2) سیکورٹی (انفورسمنٹ) آف سیکورٹی انٹریسٹ کے رول 3 کے تحت اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے مورخہ 20 فروری 2023 کو ڈیمانڈ نوٹس جاری کیا ہے جس میں قرض دہندہ گان 1۔ جناب تنویر احمد وانی ولد غلام احمد وانی ساکن اچھ گوزا کیلر پلوامہ (قرض دہندہ / مارٹی گیجر) 2۔ جناب سجاد حسین وانی ولد غلام احمد وانی ساکن اچھ گوزا کیلر پلوامہ (قرض دہندہ / مارٹی گیجر)۔ 3۔ جناب سید عاشق الٰہی ولد سید محمد شفیع ساکن سرسیار چاڈورہ بڈگام (گارنٹر) اور 4۔ جناب شاہد افتخار خان ولد غلام حسن خان ساکن 151 گارڈن لین چھانہ پورہ سرینگر (گارنٹر) سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ حاصل کی گئی قرض رقم 1,60,12,702.87 روپے (ایک کروڑ ساٹھ لاکھ بارہ ہزار سات سو دو روپے اور ستاسی پیسے) جو کہ 31-01-2023 تک قرض دہندہ گان کے اکاؤنٹ میں واجب الادا ہے مع سود اور دیگر چارجز نوٹس کے اجراء ہونے کے بعد 60 روز کے اندر معہ سود اور دیگر چارجز واپس کریں۔

مذکورہ قرض دہندہ گان مذکورہ رقم کی ادائیگی میں ناکام رہا، اس لیے مذکورہ قرض لینے والے کو خاص طور پر اور عوام کو عمومی طور پر بذریعہ نوٹس مطلع کیا جاتا ہے کہ دستخط کنندہ نے جے اینڈ کے بینک لمیٹڈ کے بااختیار افسر ہونے کے ناطے نیچے دی گئی رہن کی جائیداد پر مذکورہ ایکٹ کے سیکشن 13 (4) معہ مذکورہ قوانین کے رول 8 کے تحت 26 ستمبر 2025 قبضہ کر لیا ہے۔

مذکورہ قرض دہندہ گان کو خاص طور پر اور عام طور پر عوام مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ مذکورہ جائیداد کے ساتھ کسی بھی طرح سے لین دین نہ کریں اور مذکورہ جائیداد کے ساتھ کوئی بھی لین دین جموں وکشمیر بینک لمیٹیڈ کے 2,24,39,785.19 روپے (دو کروڑ چوبیس لاکھ انتالیس ہزار سات سو پچاسی روپے اور انیس پیسے) کی مجموعی رقم جو کہ 01-09-2025 تک واجب الادا ہے اس کے علاوہ مستقبل کے سود اور دیگر چارجز جو اٹھائے گئے یا لگائے جائیں گے سے مشروط ہوگا۔

قرض دہندگان کی توجہ ایکٹ کے سب سیکشن (8) کے سیکشن 13 کی دفعات کی طرف مرکوز کی جاتی ہے تا کہ وہ دستیاب وقت کے سلسلے میں محفوظ شدہ اثاثوں کو چھڑانے کے لئے آگے آئیں۔

غیر منقولہ جائیداد کی تفصیل

10 مرلے اراضی زیر خسرہ نمبر 512,1031/512/1 405 کھاتہ نمبر 330 اور کیھوٹ نمبر 220 واقع موضع سوہ ٹینگ پانتھ چوک سرینگر، جو کہ جناب تنویر احمد وانی ولد غلام احمد وانی ساکن اچھ گوزا کیلر پلوامہ کے نام پر درج ہے

دستخط مجاز آفیسر

UNION TERRITORY OF JAMMU & KASHMIR.

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER IRRIGATION DIVISION KULGAM

Official Address :- Near District Hospital Kulgam PIN Code 192231
NOTICE INVITING e-TENDERS
e-NIT No: 15 /IDK/2025-26

For & on behalf of the Hon'ble Lieutenant Governor U.T of J&K, e-tenders are invited (in single cover system) "on Percentage rate basis" from registered/Eligible Contractors registered with J&K UT Government/CPWD/Railways/other Governments/Union Territories whose registration cards are valid in terms of standing rules for the following works:-

S. No	Name of work Advt.	Cost (Rs.in lacs)	Earnest Money (in Rs)	Class of Contract	Cost of tender Document (in Rs)	Time of Completion	MH of Account	Tender Receiving authority
1	C O foundation for Drought Pump at Shalifur HP Bagh for Augmentation of Dubji canal civil part (RDDDC2526128847)	13.65	27300	BEE,CEE, DEE	500	60 days	District Capex Anantnag (PRI)	Executive Engineer Irrigation Division Kulgam

Position of funds: Budgetary provision under District Capex Budget Anantnag (PRI Grants)
Position of AA: Accorded Vide District Development Commissioner Anatnag's ACCORD OF ADMINISTRATIVE APPROVAL NO: 178-DDCA OF 2025 Dated:26-08-2025
The bidding document and other details can be downloaded from the website: http://jktenders.gov.in.The bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings (if any), bill of quantities (BOQ), set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the website: WWW.jktenders.gov.in
As per the Schedule of dates given below:

i	Publishing date of NIT	22.09.2025
ii	Download start date	22.09.2025 from 05:00 PM
iii	Bid submission start date	22.09.2025 From 05:00 PM
iv	Bid submission end date	03.10.2025 upto 04:00 PM
v	Bid opening date	04.10.2025 at 11:00 AM

2. Bids must be accompanied with cost of tender document in the shape of Treasury Receipt credited to MH-0702 pledged to Executive Engineer Irrigation Division Kulgam (Tender Inviting Authority) and Earnest money/Bid security amount as specified in the above table in the shape of CDR/FDR pledged to Executive Engineer Irrigation Division Kulgam (Tender receiving authority). Bid security will have to be in any one of the forms as specified in the bidding documents and shall be valid for six months after the opening of the bid. Bids will be opened in the office of the Executive Engineer Irrigation Division Kulgam on 04.10.2025 at 11:00 AM. If the office happens to be closed on the date of opening of the bids as specified, the bids will be opened on the next working day at the same time and venue in presence of the bidders who may wish to be present.

Sd/-
Executive Engineer
Irrigation Division Kulgam

DIPK-6646-25 **Dated 29-09-2025**

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
منگلوار ۳۰ ستمبر ۲۰۲۵ء بمطابق ۶ ربیع الثانی ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

تمہاری زندگی میں کوئی ایسا دن نہ گزرے جس میں تم اپنے آپ میں کوئی بہتری پیدا نہ کرسکو (ہربرٹ سپنسر)

فکری تبدیلی کی ضرورت

خواتین کے ساتھ پر تشدد اور بدسلوکی کے واقعات تسلسل سے ہوتے رہتے ہیں لیکن بعض اوقات ان کی سنگینی میں اس قدر اضافہ ہوجاتا ہے اور عوامی حلقوں میں شدید تشویش کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ ذرائع ابلاغ اور سوشل میڈیا میں لوگ اپنی اپنی رائے پیش کرتے ہیں اور ایسے واقعات کے اس سدباب کے لئے اپنی تجاویز پیش کرتے ہیں۔ کوئی نظام انصاف کو کوستا ہے تو کوئی سخت قوانین وضع کرنے کا مشورہ دیتا ہے۔ کسی کی رائے میں یہ معاشرتی المیہ ہے تو کوئی اس کی وجوہات جہالت میں تلاش کرتا ہے۔ یہ تمام وجوہات اپنی اپنی جگہ پر نہایت اہم ہوسکتی ہیں لیکن ہماری رائے میں سب سے اہم یہ ہے کہ لڑکوں کی پرورش کرتے ہوئے بچپن سے ہی انہیں عورت کی عزت کرنا سکھائیں اور کبھی یہ باور نہ کرائیں محض جنس کے فرق کی وجہ سے تم عورت سے برتر ہو۔ اس تربیت کا آغاز ابتدا سے ہی اور گھر سے کیا جانا چاہیے۔ جس گھر میں عورت کو عزت واحترام کی نظر سے دیکھا جاتا ہے اس گھر کے بچے بھی بڑے ہوکر عورت کی عزت کرتے ہیں۔ جن گھروں میں عورتوں سے بدسلوکی اور عزت نفس مجروح کی جاتی ہے ان گھروں کے بچے بھی ویسا ہی کرتے ہیں۔ جس گھر میں خاوند اپنی بیوی کی عزت نہیں کرتا اور اسے تشدد کا نشانہ بناتا ہے اس گھر کے لڑکے یہی عمل اپنی شریک حیات کے ساتھ دہرائیں گے۔

سخت قوانین اور حکومتی اقدامات وہ تبدیلی کبھی نہیں لاسکتے جو ذہنی اور فکری تبدیلی لاتی ہے۔ ابتدا سے ہی لڑکوں کو یہ تربیت دینی چاہیے کہ وہ عورتوں کی عزت کریں۔ عورت بھی انہیں جیسی انسان ہے اور محض جنس کی وجہ سے اس مرتبہ میں تفریق نہیں کی جاسکتی۔ صدیوں سے جس معاشرے کا رویہ مردوں کی بالادستی کی صورت میں رہا ہے وہاں فوری تبدیلی ممکن نہیں لیکن بہتری کی طرف سفر ممکن ہے۔ تبدیلی فکری اور ذہنی تغیر سے ہی ممکن ہے اور کوئی کسی بھی قوم کی حالت تب تک نہیں بدلتی جب تک وہ خود اپنی نفسیات، طرز فکر اور عمل میں تبدیلی پیدا کرنے کی جستجو نہ کرے۔ قرآن حکیم نے بہت خوبصورت انداز میں سورہ الرعد کی آیت 11 میں اس حقیقت کو بیان کیا ہے کہ اللہ تعالی کسی قوم کی حالت کو اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی حالت بدلنے کی کوشش نہ کرے۔ اسی اصول کو اقوام سابقہ کی تاریخ کے تناظر میں سورہ الانفال کی آیت 53 میں یوں بیان کیا ہے یہ اللہ کی اِس سنت کے مطابق ہوا کہ وہ کسی نعمت کو جو اس نے کسی قوم کو عطا کی ہو اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک کہ وہ قوم خود اپنے طرزِ عمل کو نہیں بدل دیتی۔ اللہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔

گویا دونوں آیات کریمہ کے مطابق تبدیلی کا دار و مدار انسانی نفسیات کی تبدیلی میں مضمر ہے۔ تبدیلی محض بیرونی چیز نہیں ہوتی بلکہ یہ اندر کے ایک گہرے اور ہمہ جہتی فکر کا نتیجہ ہوتی ہے جو عمل کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ قوم کی اخلاقی حالت میں بہتری لانے اور معاشرتی برائیوں کے خاتمہ کے لئے ذہنی اور فکری انقلاب کی ضرورت ہے۔ جب یہ صورت پیدا ہوجائے گی تو پھر یہ سب برائیاں بھی ختم ہوجائیں گی جنہوں نے ہمارے معاشرے کا چہرہ پراگندہ کر رکھا ہے۔

اس تبدیلی کیلئے علماء کرام کا رول اہم ہے۔ علماء کرام وعظ وتبلیغ میں معاشرے کے اس سلگتے مسئلے کو اجاگر کرکے ذہنوں کو بدل سکتے ہیں۔ ساتھ ہی اپنے اپنے علاقہ جات میں مقامی لوگوں کی اعانت کے ساتھ ایسے گھرانوں کی نشاندہی کرسکتے ہیں جہاں ایسے اخلاقی جرائم انجام دیئے جاتے ہیں۔ ان گھرانوں کیساتھ اخلاقی طریقے سے نمٹا جائے اور اگر وہ اپنی روش نہیں دیتے تو قانون کا سہارا لیا جائے تاکہ انہیں قانون کے دائرے میں لاکر ان جرائم پر روک لگائی جاسکے۔

خودپسندی
ایک مہلک نفسیاتی بیماری

محمد عبداللہ

زندگی پھولوں کی سیج نہیں بلکہ کانٹوں کا تاج ہے۔ ہمیں اپنی ذاتی، خاندانی، معاشرتی اور پروفیشنل لائف میں بہت سے لوگوں سے واسطہ پڑتا ہے۔ زندگی کی پرخار راہوں میں کچھ لوگ محبت، امید اور خوشی سے بھرے ہوتے ہیں۔ لیکن کچھ لوگ زندگی میں سپیڈ بریکر کی طرح آتے ہیں، جو نہ صرف بندے کی راہ کھوٹی کرتے ہیں بلکہ ذہنی اذیت کا باعث بھی بنتے ہیں۔

ایسے لوگ اللہ کی رحمت سے ملنے والی کامیابیوں، خوشیوں اور نعمتوں کو اپنی قابلیت کا شاخسانہ سمجھتے ہوئے خود پسندی کی دلدل میں اتر جاتے ہیں۔ خود پسند انسان ہمیشہ ذاتی مفاد کے گھوڑے پر سوار ہوکر خودغرضی کی تلوار سے دوسروں کی عزت نفس کی دھجیاں اڑاتا رہتا ہے، اس کی نظر میں دوسروں کی خواہشات، جذبات اور مقاصد کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی، دوسروں میں صرف خامیاں تلاش کرتا ہے اور نرگس کے پھول کی مانند اپنی ہی محبت میں گرفتار ہوجاتا ہے، خود کو عقل کل سمجھتا ہے، اپنی غلطی کبھی تسلیم نہیں کرتا، دوسروں کو نظرانداز کرتا ہے، خودغرضی کی معراج پر پہنچا ہوتا ہے اور لوگوں کو اپنے مقاصد کے لیے ٹشو پیپر کی طرح استعمال کرکے پھینک دیتا ہے۔

ایسے نرگسی کوفتے کی زندگی کا محور ومقصد صرف اپنا ذاتی مفاد ہوتا ہے، دوسروں سے حقیقت سے ماورا توقعات وابستہ کرلیتا ہے اور توقعات پوری نہ ہونے پر دشمن بن جاتا ہے، اختیار ملنے پر گھٹیا، بے رحم اور مغرور بن جاتا ہے، دوسروں کو غلط ثابت کرنے کے لیے جھوٹ اور مبالغہ آرائی سے کام لیتا ہے، خود پر تنقید برداشت نہیں کرسکتا، دوسروں کی شخصیت، کام اور خوبیاں دیکھ کر حسد کی بھٹی میں جلتا رہتا ہے اور اپنی تعریفوں کے پل باندھتا رہتا ہے۔

شہرہ آفاق ماہر نفسیات ماریا کونسگلو کے مطابق نرگس کے پیکر انسان کو صرف ایک ہی صورت میں خوش رکھا جاسکتا ہے جب آپ ایک روبوٹ بن جائیں۔ آپ اپنی امیدوں، خواہشات، جذبات اور مقاصد کا گلا گھونٹ دیں اور اپنی زندگی کا ریموٹ اس کے ہاتھ میں دے دیں۔ خود پسندی انسان میں غصہ، ڈپریشن اور اینگزائٹی پیدا کرتی ہے۔ خود پسند انسان زندگی میں جلد ہی اکیلے ہوجاتے ہیں۔

لوگ انہیں اپنے خیال، سوچ،

لفظوں حتیٰ کہ زندگی سے نکال دیتے ہیں۔ ایسا شخص لوگوں کے نظرانداز کرنے سے شدید ترین احساس کمتری کا شکار ہوجاتا ہے۔ ایسے انسان پر مشکل وقت آنے پر لوگ کنی کترا جاتے ہیں۔ دنیا ایک گنبد ہے۔ جس طرح گنبد میں کھڑے ہوکر بولنے سے انسان واپس اپنی ہی آواز سنتا ہے۔ اسی طرح دوسروں کی زندگی میں کانٹے بوکر پھولوں کی امید نہیں کی جاسکتی۔ ایسے انسان میں تنہائی اور احساس کمتری خوداعتمادی کو عنقا کردیتی ہے۔ جب تنہائی کے ناگ ڈستے ہیں تو ذہنی اذیت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

خود پسندی ایک مہلک روحانی بیماری ہے۔ اس بیماری کا علاج ناممکن نہیں لیکن مشکل ضرور ہے۔ خود پسندی کو ختم کرنے کے لیے اس کے محرکات کو پہچاننا ضروری ہے۔ معروف ماہر نفسیات گرین برگ کے مطابق نرگسیت کے محرکات میں حالات، دوسروں کے الفاظ اور رویے سرفہرست ہیں۔

مثلاً آپ کے باس نے آپ کی غلطی پر آپ کو ڈانٹ دیا، آپ کے بچے کہنا نہیں مانتے، سڑک پر اوورٹیک کرتے ہوئے کسی نے ہارن بجادیا، آپ کے کسی دوست نہیں بھری محفل میں آپ کا مذاق اڑادیا۔ جس کے نتیجے میں آپ ڑگر ہوگئے اور دوسرے کو بے نقط سنادیں، یا اس شخص کے لیے اپنے دل میں بغض اور کینہ رکھ لیا۔ خود پسندی کے محرکات کو اپنی ڈائری میں لکھ لیں اور وقتاً فوقتاً ان کا جائزہ لیتے رہیں۔

نرگسیت کو ختم کرنے کے لیے اپنے مزاج، پسند، ناپسند اور شخصیت کو سمجھنا ضروری ہے۔ خود سے پیار کریں لیکن دوسروں کے احساسات، جذبات اور مقاصد کی بھی قدر کریں۔ سیلف کنٹرول خود پسندی کو ختم کرنے کا اہم ہتھیار ہے۔ اپنے جذبات کو مینج کریں۔ اپنی پرسنل، سوشل اور پروفیشنل لائف کے فیصلے جذبات سے مت کریں۔ بلکہ حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلے کریں۔

لوگوں کو قبول کرنا سیکھیں۔ پروفیشنل لائف میں اپنے کولیگز، باس اور ہائر مینجمنٹ سے خوشگوار تعلقات رکھیں۔ حضرت واصف علی واصف کا قول ہے آپ کی زندگی میں ملنے والے لوگ مواقع ہیں۔ آپ نفرت، نظرانداز، بے جاتنقید اور پروفیشنل پولیٹکس سے لوگوں کو اپنا ہمنوا نہیں بناسکتے۔ اپنے ذاتی مفاد کے ساتھ دوسروں کے مفادات، جذبات اور مقاصد کا بھی خیال رکھیں۔

اگر آپ کو احساس ہوجائے کہ آپ خود پسندی کی طرف مائل ہورہے ہیں تو اسے محبت اور رحم دلی کے جذبے سے شکست دیں۔ انسان کا خیال اس کی سوچ بنتا ہے اور سوچ ہی رویوں کو جنم دیتی ہے۔ اپنی منفی اور ردعمل کی سوچ کو مثبت اور عملی سوچ سے بدلیں۔

اپنی زندگی کی ذمہ داری لیں۔ اپنے رویوں کے آپ خود ذمہ دار ہیں۔ مثبت رویے اور دوسروں کی زندگی میں آسانیاں پیدا کرنے سے آپ کا دل خوشی، امید اور محبت سے جگمگا اٹھے گا اور اللہ تعالیٰ دوسرے انسانوں کے دلوں میں آپ کی محبت ڈال دے گا۔

اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کا شکر ادا کریں۔ شکرگزاری کا جذبہ آپ کے دل میں اطمینان اور خوشی بھر دے گا

غرض سب سے بڑی برائی ہے

عامر شہباز

میں نے ان سے پوچھا بابا جی تمام مسلمان کیوں زوال کی طرف جارہے ہیں؟ ہم دنیا کے ہر کونے میں ذلیل وخوار ہورہے ہیں؟ بابا جی نے میری طرف دیکھا، مسکرائے اور ذرا سے توقف سے بولے، غرض کی وجہ سے۔ انہوں نے کہا غرض بہت اقسام کی ہے۔ ہر برائی کا آغاز اسی سے ہوتا ہے اور اسی پر ہی اختتام ہوتا ہے۔ جھوٹ انسان اپنی غرض کے لیے بولتا ہے، بے ایمانی اپنی غرض کے لیے کرتا ہے۔ غرضیکہ ہر گناہ انسان غرض ہی کے لیے کرتا ہے۔ اس کے بعد وہ مکمل طور پر خاموش ہوگئے۔ میں نے عرض کیا غرض کا ہمارے زوال کے ساتھ کیا تعلق ہے؟ وہ مسکرائے اور بولے۔

بادشاہ کا موڈ اچھا تھا۔ وہ نوجوان وزیر کی طرف مڑا اور مسکراکر پوچھا، تمہاری زندگی کی سب سے بڑی خواہش کیا ہے؟ وزیر شرما گیا اس نے منہ نیچے کرلیا بادشاہ نے قہقہہ لگایا اور بولا تم گھبراؤ نہیں بس اپنی زندگی کی سب سے بڑی خواہش بتاؤ۔ وزیر گھٹنوں پر جھکا اور عاجزی سے بولا، حضور آپ دنیا کی خوبصورت ترین سلطنت کے مالک ہیں، میں جب بھی یہ سلطنت دیکھتا ہوں تو میرے دل میں خواہش پیدا ہوتی ہے کہ اگر اس کا دسواں حصہ میرا ہوتا تو میں دنیا کا خوش نصیب ترین انسان ہوتا۔ وزیر خاموش ہوگیا، بادشاہ نے قہقہہ لگایا اور بولا، میں اگر تمہیں اپنی آدھی سلطنت دے دوں تو؟ وزیر نے گھبرا کر اوپر دیکھا اور بولا میں اتنا خوش قسمت کیسے ہوسکتا ہوں؟ بادشاہ نے فوراً احکامات لکھنے کا حکم دیا۔ بادشاہ نے پہلے حکم کے ذریعے اپنی آدھی سلطنت نوجوان وزیر کے حوالے کرنے کا فرمان جاری کردیا۔ دوسرے حکم میں بادشاہ نے وزیر کا سر قلم کرنے کا آرڈر دے دیا۔

وزیر دونوں احکامات پر حیران رہ گیا۔ بادشاہ نے احکامات پر مہر لگائی اور وزیر کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا تمہارے پاس تیس دن ہیں، تم نے ان تیس دنوں میں صرف تین سوالوں کے جواب تلاش کرنے ہیں، تم کامیاب ہوگئے تو میرا دوسرا حکم منسوخ ہوجائے گا اور تمہیں آدھی سلطنت مل جائے گی اور اگر تم ناکام ہوگئے تو پہلا حکم خارج سمجھا جائے گا اور دوسرے حکم کے مطابق تمہارا سر اتار دیا جائے گا۔ وزیر کی حیرت پریشانی میں بدل گئی۔ بادشاہ نے اس کے بعد فرمایا میرے تین سوال لکھ لو۔ وزیر نے لکھنا شروع کردیا۔ بادشاہ نے کہا انسان کی زندگی کی سب سے بڑی سچائی کیا ہے؟ وہ رکا اور بولا دوسرا سوال، انسان کی زندگی کا سب سے بڑا دھوکا کیا ہے؟ وہ رکا اور پھر بولا تیسرا سوال، انسان کی زندگی کی سب سے بڑی کمزوری کیا ہے؟۔ بادشاہ نے اس کے بعد نقارے پر چوٹ لگوائی اور باآواز بلند فرمایا تمہارا وقت شروع ہوتا ہے۔ اب وزیر نے دونوں پروانے اٹھائے اور دربار سے دوڑ لگادی۔

اس نے اس شام ملک بھر کے دانشور، ادیب، مفکر اور ذہین لوگ جمع کیے اور سوالات ان کے سامنے رکھ دیئے۔ ملک بھر کے دانشور ساری رات بحث کرتے رہے لیکن وزیر نے دوسرے دن دانشور بڑھادیئے لیکن نتیجہ وہی نکلا۔ وہ آنے والے دنوں میں لوگ بڑھاتا رہا مگر اسے کوئی تسلی بخش جواب نہ مل سکا۔ وہ مارا مارا پھرتا رہا، شہر شہر گاؤں گاؤں کی خاک چھانتا رہا، شاہی لباس پھٹ گیا، پگڑی ڈھیلی ہوکر گردن میں لٹک گئی، جوتے پھٹ گئے اور پاؤں میں چھالے پڑ گئے۔ یہاں تک کہ شرط کا آخری دن آگیا۔ اگلے دن اسے دربار میں پیش ہونا تھا۔ وزیر کو یقین تھا کہ یہ اس کی زندگی کا آخری دن ہے، کل اس کی گردن کاٹ دی جائے گی اور جسم شہر کے مرکزی پل پر لٹکا دیا جائے گا۔ وہ مایوسی کے عالم میں غربا کی بستی میں پہنچ گیا۔ آبادی کے سرے پر ایک فقیر کی جھونپڑی نظر آئی۔ وہ گرتا پڑتا اس جھونپڑی تک پہنچ گیا۔ فقیر سوکھی روٹی پانی میں ڈبو کر کھا رہا تھا اور اس کا کتا شڑاپ شڑاپ کی آوازوں کے ساتھ دودھ پی رہا تھا۔ فقیر نے وزیر کی حالت دیکھی، قہقہہ لگایا اور کہا آپ کے تینوں سوالوں کے جواب میرے پاس ہیں۔ میں بھی آپ کی طرح وزیر تھا، میں نے بھی بادشاہ سے شرط لگانے کی حماقت کی تھی۔ وزیر نے پوچھا کہ آپ سوالوں کے جواب نہیں ڈھونڈ سکے تھے؟ فقیر نے کہا کہ ڈھونڈ لیے تھے۔ میرا کیس آپ سے مختلف تھا۔ میں نے وزارت کو ٹانگ ماری اور اس کٹیا میں آبیٹھا ہوں۔ اب میں اور میرا کتا مطمئن زندگی گزار رہے ہیں۔

فقیر نے کہا کہ آپ کے دو سوالوں کا جواب میں مفت دوں گا اور تیسرے سوال کی قیمت وصول کروں گا۔ وزیر کے پاس اس کی شرط ماننے کے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں تھا۔ اس نے اس کی شرط قبول کرلی اور پہلے سوال کا جواب یہ تھا کہ انسان کی زندگی کی سب سے بڑی سچائی موت ہے۔ اس کا جواب ناقابل تسخیر تھا۔ دوسرے سوال کا جواب انسان کی زندگی کا سب سے بڑا دھوکہ زندگی خود ہے۔ تیسرے سوال پر فقیر نے کتے کے جوٹھے دودھ کا پیالہ اٹھایا اور وزیر کو کہا کہ یہ پی لو۔ وزیر کسی قیمت پر بھی یہ دودھ پینے کو تیار نہیں تھا، فقیر نے کہا اگر تم نے یہ دودھ نہ پیا میں تمہیں تیسرے سوال کا جواب نہیں دوں گا اور کل شاہی جلاد تمہاری گردن اڑا دے گا۔ سیلف ریسپیکٹ ہارگئی، غرض جیت گئی اور وزیر نے ایک سانس میں کتے کا جوٹھا دودھ پی لیا۔ فقیر نے قہقہہ لگایا اور بولا میرے بچے انسان کی سب سے بڑی کمزوری غرض ہوتی ہے۔ یہ اسے کتے کا جوٹھا دودھ پینے پر مجبور کردیتی ہے انسان جوں جوں زندگی کے دھوکے میں آتا ہے موت کی سچائی کو فراموش کرتا جاتا ہے اور اتنا ہی غرض کی دلدل میں پھنستا جاتا ہے اور اس دلدل میں سانس لینے کے لیے اسے روز غرض کا غلیظ دودھ پینا پڑتا ہے۔ لہٰذا میرا مشورہ ہے کہ زندگی کی ان تینوں حقیقتوں کو جان لو۔ وزیر خجالت شرمندگی اور خودغرضی کا تحفہ لے کر نکلا اور محل کی طرف چل پڑا۔ وہ جوں جوں محل کے قریب پہنچ رہا تھا اس کے احساس شرمندگی میں اضافہ ہورہا تھا، اس کے اندر ذلت کا احساس بڑھ رہا تھا اس کے اندر خوفناک ٹیس اٹھی وہ گھوڑے سے گرا، لمبی ہچکی لی اور اس کی روح قفس عنصری سے پرواز کرگئی۔ ہمیں کسی دن کسی ٹھنڈی جگہ پر بیٹھ کر زندگی کے ان بنیادی سوالوں پر ضروری غور کرنا چاہیے۔ ہمیں یہ سوچنا چاہیے کہ ہم لوگ کہیں زندگی کے دھوکے میں آکر غرض کے پیچھے تو نہیں بھاگ رہے؟ ہم لوگ کہیں موت کو فراموش تو نہیں کر بیٹھے؟ ہم لوگ کہیں اس کہانی کے وزیر تو نہیں بن گئے؟ مجھے یقین ہے کہ ہم لوگوں نے جس دن یہ سوچ لیا اس دن ہم غرض کے ان غلیظ پیالوں سے بالاتر ہوجائیں گے

ہمیں چیلنجوں کا

[illegible]

ایل جی نے اعلان

[illegible]

حکومت ہمیشہ ایپکس

[illegible]

ریاستی درجہ بحال کرنا

[illegible]

جی او سی انفنٹری

[illegible]

الیکشن کمیشن نے جموں وکشمیر

[illegible] رانا کی دختر دیویانی رانا اس نشست پر بی جے پی ٹکٹ سے الیکشن لڑنے کی تیاریاں کر رہی ہیں اور حلقے میں سرگرمیوں کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔ جموں وکشمیر میں 90 نشستوں پر پہلی مرتبہ اسمبلی انتخابات 18 ستمبر سے یکم اکتوبر 2024 تک تین مرحلوں میں ہوئے تھے، جو دس سال کے وقفے اور دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد پہلی مرتبہ منعقد کرائے گئے تھے۔

کپواڑہ کے لاپتہ

ساکن ہیہاما گلاسداجی مانیگاہ کپواڑہ کے طور پر کی گئی ہے جو 21 ستمبر 2025 سے لاپتہ تھا۔ پولیس نے معاملے کا نوٹس لے لیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔

ہماری حکومت رسائی

شانت منو، سیکرٹری صحت و طبی تعلیم ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ، ڈائریکٹر سکول تعلیم جموں، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز جموں اور متعلقہ محکموں کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ سکینہ ایتو نے جائزہ کے دوران صحت، تعلیم اور سماجی بہبود کی سکیموں کی عمل آوری پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے دونوں حلقوں میں جاری منصوبوں کو تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران پر زور دیا کہ عوامی خدمات کی فراہمی میں تاخیر پیدا کرنے والے تمام مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے۔ وزیر موصوفہ نے سرحدی اور دیہی حلقوں کے لئے حکومت کی ذمہ داری کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ مینڈھر اور رفیع آباد کو ترقی کے مساوی مواقع ملنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا، "ہماری ترجیح یہ ہے کہ صحت، تعلیم اور بنیادی سہولیات ہر گھر تک پہنچیں تاکہ دور دراز اور سرحدی علاقوں کے لئے عوامی خدمات تک مساوی رسائی کو یقینی بنایا جا سکے۔ سکینہ ایتو نے مزید کہا کہ ہماری حکومت رسائی، شمولیت اور شفافیت کے وعدے پر قائم ہے اور آج کی یہ جائزہ میٹنگ فوری اصلاحی اقدامات اور مستقبل کی منصوبہ بندی کے لئے معاون ثابت ہوگی۔ اس سے قبل وزیر جاوید رانا نے مینڈھر میں سکولی تعلیم کے مسائل کو اٹھاتے ہوئے سرحدی علاقوں میں سکولوں میں عملے کی شدید کمی کو اجاگر کیا اور عملے کی کمی کو پورا کرنے کے لئے فوری اقدامات پر زور دیا۔ انہوں نے ماڈل سکول پٹھانتیر، گرلز ہوسٹل بالاکوٹ و مینڈھر اور دیگر طویل عرصے سے زیر تعمیر عمارات کی تکمیل کو تیز کرنے پر زور دیا۔ دوران میٹنگ جاوید رانا نے حلقے کے کئی سکولوں میں سائنسی مضامین کی غیر موجودگی کے مسئلے کو اجاگر کیا۔ انہوں نے ان اداروں میں فوری طور پر سائنسی شعبے متعارف کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ جدید تعلیم تک رسائی نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور دیگر علاقوں کے طلباء کے برابر مقابلہ کرنے کے قابل بنانے کے لئے ضروری ہے۔ انہوں نے صحت شعبے کے حوالے سے مینڈھر حلقے میں محکمہ صحت میں موجودہ خالی اسامیوں کو فوری طور پر پر کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے بھرتی کے عمل کو تیز کرنے اور صحت مراکز و ہسپتالوں میں مناسب عملے کی دستیابی یقینی بنانے کی تاکید کی تاکہ تمام رہائشیوں کو معیاری طبی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے حلقے میں میڈیکل موبائل یونٹوں کے موثر استعمال پر بھی زور دیا تاکہ خانہ بدوش اور پسماندہ آبادیوں کو طبی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ وزیر زراعت جاوید احمد ڈار نے اپنے حلقے سے متعلق مسائل کو اجاگر کیا اور تمام تعلیمی اداروں میں خالی اسامیوں کو پر کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے ترک شدہ عمارتوں کا مسئلہ بھی اٹھایا اور ان کی تکمیل کے لئے مؤثر اقدامات اٹھانے پر زور دیا۔ انہوں نے گورنمنٹ ڈگری کالج بوئی، گرلز ہوسٹل واترگام اور روہامہ سے متعلق چند مسائل بھی اٹھائے۔ اس کے علاوہ انہوں نے ایس ڈی ایچ روہامہ کا مسئلہ بھی اٹھایا اور متعلقہ افراد سے اس کی تکمیل کے لئے فنڈز کا بندوبست کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے زمین دہندگان کو تاحال نہ ملنے والے معاوضے کا مسئلہ بھی اٹھایا اور متعلقہ حکام پر زور دیا کہ وہ اس معاملے کو جلد از جلد حل کریں۔ وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے اٹھائے گئے مسائل کو سنتے ہوئے زیر التوا منصوبوں کی تکمیل میں شفافیت پر زور دیا اور یقین دلایا کہ اٹھائے گئے تمام مسائل کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ دونوں حلقوں میں صحت اور تعلیمی اداروں میں عملے کی کمی کو پورا کرنے کے لئے ایک جامع منصوبہ تیار کیا جائے گا تاکہ عوام کو بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ موجودہ ہیومن ریسورسز کی منصفانہ تعیناتی اور مستقبل کی اسامیوں کو بروقت پُر کرنے

لہیہ میں چھٹے روز بھی

کے لئے موثر طریقہ کار تشکیل دیا جائے تاکہ ان حلقوں کے ہسپتال، صحت مراکز، سکول اور کالج مکمل صلاحیت کے ساتھ کام کریں اور لوگوں کو بلا تعطل خدمات فراہم کی جا سکیں۔

بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں فوج، انٹیلی جنس ایجنسیوں، پولیس اور سول انتظامیہ کے اعلیٰ افسران شریک ہوئے جنہوں نے خطے کی مجموعی سلامتی کے بارے میں رپورٹ پیش کی۔ کویندر گپتا نے کہا کہ لہیہ کی جغرافیائی اہمیت کے پیش نظر یہاں امن و استحکام کو ہر قیمت پر برقرار رکھنا ضروری ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ کسی بھی غیر معمولی صورتحال سے نمٹنے کے لئے فورسز اور سول ایجنسیوں کے درمیان قریبی تعاون ناگزیر ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ حساس علاقوں میں گشت بڑھایا جائے اور عوام کو اعتماد میں لے کر امن کے قیام میں ان کی شمولیت یقینی بنائی جائے۔ ایل جی نے مزید کہا کہ حکومت امن و قانون کی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور کسی بھی چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ انہوں نے زور دیا کہ سماج دشمن عناصر کی کسی بھی سرگرمی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ لہیہ میں گزشتہ ہفتے پرتشدد مظاہروں کے نتیجے میں چار افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوئے تھے۔ اس کے بعد حالات قابو سے باہر ہونے پر انتظامیہ نے شہر میں کرفیو نافذ کر دیا۔ اگرچہ پچھلے دو دنوں کے دوران تشدد کی کوئی اطلاع نہیں ملی، تاہم انتظامیہ کسی بھی خطرے کو نظرانداز کرنے کے لئے تیار نہیں۔

آئی جی کشمیر نے

ایس ایس پیز نے اپنے اپنے اضلاع میں جرائم اور سیکورٹی کی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ پیش کی۔ پولیس کے مطابق اجلاس میں امن و قانون کی صورتحال، جاری انسداد دہشت گردی کارروائیوں، عوامی تحفظ اور دیگر اسٹریٹیجک امور پر سیر حاصل تبادلہ خیال کیا گیا۔ خاص طور پر این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت کارروائیوں، دہشت گرد تنظیموں میں بھرتی کے انسداد، ضلع سطح پر سیکورٹی گرڈ کو مستحکم بنانے اور دہشت گرد عناصر کی جائیداد ضبطگی جیسے موضوعات پر زور دیا گیا۔ آئی جی پی کشمیر نے اجلاس کے دوران سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کی سخت نگرانی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ افواہوں، گمراہ کن پروپیگنڈے اور ملک مخالف مواد کو پھیلنے سے روکنے کے لئے سخت اقدامات ناگزیر ہیں۔ منشیات کے پھیلاؤ کے مسئلے پر بات کرتے ہوئے برڈی نے افسران کو ہدایت دی کہ انسداد منشیات کارروائیوں کو مزید تیز کیا جائے، منشیات کے سوداگروں اور نیٹ ورکس پر قریبی نگرانی رکھی جائے اور ان کے خاتمے کے لئے موثر حکمت عملی [illegible] آؤٹ ریچ [illegible] جانا چاہئے۔ [illegible]

صنعت نگر اور ملورہ

[illegible] کو ٹکر ماردی۔ اسے فوری طور پر جے وی سی اسپتال لے جایا گیا، جہاں پہنچنے پر ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ حکام نے تصدیق کی کہ متاثرہ کی نعش کو پارمپورہ پولیس نے طبی قانونی کارروائیوں کیلئے اسپتال منتقل کیا تھا۔ پولیس نے حادثے میں ملوث گاڑی کا سراغ لگانے کیلئے مقدمہ شروع کر دیا ہے جو کہ تصادم کے بعد موقع سے فرار ہوگئی۔ علاقے کے مقامی لوگوں نے ملورہ میں بار بار ہونے والے سڑک حادثات پر غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے حکام پر زور دیا کہ وہ ٹریفک کو پرسکون کرنے کے اقدامات کریں اور تیز رفتار ڈرائیونگ کو روکنے کے لیے نگرانی میں اضافہ کریں۔

سرنکوٹ میں حادثاتی

کر 45 منٹ پر ہوا، اور ایک فوجی کی موت کا باعث بنی۔ حکام نے مزید کہا واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔ اس مرحلے پر، واقعے کی نوعیت کے بارے میں کوئی نتیجہ اخذ کرنا قبل از وقت ہوگا۔ "دھماکے کے فوراً بعد جموں و کشمیر پولیس کی ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں اور ابتدائی تحقیقات شروع کیں۔ علاقے کو گھیرے میں لے لیا گیا، اور فرانزک ماہرین کو موقع کی جانچ کے لیے بلایا گیا۔" پولیس حکام نے تصدیق کی کہ تمام زاویوں کا جائزہ لیا جا رہا ہے، جس میں حادثاتی طور پر ہینڈلنگ کی غلطی یا تکنیکی خرابی کا امکان بھی شامل ہے۔

چھ مہینوں میں جانوروں

مدت میں کتے کے کاٹنے کے 3,799، بلی کے کاٹنے کے 4,394 کیسز اور دیگر جانوروں کے 153 کیسز سامنے آئے ہیں۔ سالانہ اعداد و شمار کا جائزہ لیتے ہوئے، اہلکار نے کہا کہ اپریل 2015 سے مارچ 2016 تک، کاٹنے کے 7,061 واقعات ہوئے۔ اپریل 2016 سے مارچ 2017 تک، 5,832 کیسز؛ اپریل 2017 سے مارچ 2018 تک 6,802 کیسز دیکھے گئے۔ اپریل 2018 سے مارچ 2019 تک 6,397 کیسز ریکارڈ کیے گئے۔ اپریل 2019 سے مارچ 2020 تک 6,139 کیسز تھے۔ اپریل 2020 سے مارچ 2021 تک 4,808 کیسز سامنے آئے۔ اپریل 2021 سے مارچ 2022 تک 5,469 کیسز تھے۔ اپریل 2022 سے مارچ 2023 تک 6,875 کیسز ریکارڈ کیے گئے۔ اپریل 2023 سے مارچ 2024 تک 8,652 کیسز سامنے آئے۔ اور اپریل 2024 سے مارچ 2025 تک یہ تعداد 12,437 تک پہنچ گئی۔ مجموعی طور پر، اپریل 2015 سے اے آر سی میں جانوروں کے کاٹنے کے تقریباً 80,000 واقعات درج کیے گئے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ بلیوں کے کاٹنے کے واقعات میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے کیونکہ زیادہ لوگ بلیوں کو پالتو جانور کے طور پر رکھتے ہیں، جب کہ کتے کے کاٹنے کے زیادہ تر واقعات آوارہ جانوروں سے ہوتے ہیں۔ طبی ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ کتے کا کاٹنا کشمیر میں صحت عامہ کا مسئلہ بنی ہوئی ہے، جس کے بہت سے متاثرین ریبیز میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ یہ ایک مہلک وائرل بیماری ہے جو عالمی سطح پر ہر سال تقریباً 59,000 انسانی اموات کے لیے ذمہ دار ہے، خاص طور پر افریقہ اور ایشیا میں۔ بچاؤ کا بنیادی طریقہ جانوروں کے کاٹنے کے بعد بروقت ویکسینیشن ہے۔ تاہم، کشمیر میں صحت کا نظام معمول کے مطابق کتوں کے کاٹنے کی خصوصیات اور بوجھ کے بارے میں تفصیلی ڈیٹا حاصل نہیں کرتا ہے۔ خاص طور پر، 28 ستمبر کو ریبیز کا عالمی دن منایا جاتا ہے، جو ریبیز کی روک تھام کے بارے میں بیداری پیدا کرنے اور اس مہلک بیماری کے خلاف پیش رفت کا جشن منانے کے لیے وقف ہے۔ یہ فرانسیسی مائکرو بایولوجسٹ لوئس پاسچر کی موت کی یاد بھی مناتی ہے جس نے ریبیز کی پہلی ویکسین تیار کی تھی۔ آج، جانوروں اور انسانوں دونوں کے لیے موثر ویکسین ریبیز سے متعلق اموات کو ختم کرنے کے لیے اہم ہتھیار ہیں۔ عوامی بیداری کمیونٹی کی شمولیت اور ریبیز سے بچاؤ کی کامیاب کوششوں میں ایک کلیدی عنصر بنی ہوئی ہے۔

لیہہ ایپکس باڈی کا

نتیجہ نہیں بلکہ لیہہ کے نوجوانوں کی بڑھتی ہوئی مایوسی اور بے روزگاری کا شاخسانہ ہے۔ ان کے مطابق مرکز نے خطے کو چھٹے شیڈول کے تحت خصوصی آئینی تحفظ دینے کا وعدہ کیا تھا لیکن اسے پورا نہیں کیا گیا، جس کی وجہ سے عوام میں بے چینی اور عدم اعتماد بڑھ گیا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ احتجاج کے دوران مجسٹریٹ کی موجودگی کے بغیر ہی پیراملٹری فورسز نے نہتے نوجوانوں پر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں چار افراد جاں بحق ہوئے۔ ان کے مطابق ہمارے نوجوانوں پر ایسے الزامات عائد کئے جا رہے ہیں جو ناقابل برداشت ہے اور ہم کسی بھی صورت میں اب بات چیت میں شامل نہیں ہو سکتے۔ سونم وانگچک کی گرفتاری کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں دورجے نے کہا کہ حکومت نے سونم وانگچک پر بے بنیاد الزامات عائد کر کے جودھپور منتقل کیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ لداخ کے لوگوں نے ملک کے خلاف قربانیاں دی ہیں اور آج گودی میڈیا ہمیں پاکستانی ایجنٹ اور ملک دشمن قرار دے رہے ہیں جو ناقابل برداشت ہے اور اس پر ہم چپ نہیں رہیں گے۔ واضح رہے کہ اکتوبر کے پہلے ہفتے میں طے شدہ مذاکرات طویل عرصے بعد ہونے جا رہے تھے اور امید کی جا رہی تھی کہ اس میں لیہہ کی ریاستی درجہ یا چھٹے شیڈول کے تحفظات کے مطالبے پر کوئی پیش رفت ہوگی۔ تاہم اے بی ایل کی دستبرداری سے مرکز اور مقامی قیادت کے درمیان جاری تعطل مزید گہرا ہو گیا ہے۔

4 اکتوبر تک موسم

29 ستمبر کو جاری اپنے تازہ موسم کاری میں کہا کہ 4 اکتوبر کی شام یا رات سے عام طور پر خشک موسم رہنے کے بیچ جموں وکشمیر کے بہت سے مقامات پر عام طور پر بادل چھائے رہنے کے بیچ 7 اکتوبر تک گرج چمک کیساتھ وقفے وقفے سے ہلکی سے درمیانی بارش متوقع ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کے مطابق 8 سے 10 اکتوبر تک عام طور پر موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔ بیان کے مطابق کاشتکاروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ دھان اور دیگر باغبانی فصلوں کی کٹائی بشمول محفوظ اسٹوریج اور کھیتی باڑی کے دیگر کام 4 اکتوبر (دوپہر) تک جاری رکھیں۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے مزید کہا کہ 29 ستمبر سے دن کے درجہ حرارت میں بتدریج کمی جبکہ 5 اور 6 اکتوبر کے دوران درجہ حرارت میں نمایاں کمی کا امکان ہے، کیونکہ 5 اور 6 اکتوبر کے دوران شمالی، وسطی اور جنوبی کشمیر اور وادی چناب کے اونچے علاقوں میں موسم کی پہلی برف باری متوقع ہے۔

بڈگام میں گھریلو

کیے گئے) دونوں نئی محلہ، بڈگام کے رہائشیوں کو ابتدائی طور پر ضلع اسپتال بڈگام لے جایا گیا اور اس سے پہلے کہ انہیں خصوصی علاج کے لیے ایس ایم ایچ ایس اسپتال سری نگر ریفر کیا گیا۔ عینی شاہدوں کے مطابق دونوں کو ان کے گھر کے اندر ایک جاننے والی خاتون کے حملے کے بعد چوٹیں آئیں۔ ایک کو اس کے پیٹ کے اوپری حصے میں چوٹ آئی جبکہ دوسرے کو اس کے چہرے پر چاقو کے وار سے زخم آئے۔ ایس ایم ایچ ایس کے ڈاکٹروں نے تصدیق کی ہے کہ دونوں متاثرین خطرے سے باہر ہیں۔ انہوں نے مقامی نیوز ایجنسی کو بتایا کہ "وہ مستحکم اور زیر نگرانی ہیں۔ ضروری طبی امداد فراہم کی گئی ہے۔" پولیس نے معاملے کا نوٹس لے لیا ہے اور ان حالات کی تصدیق کر رہی ہے جن کی وجہ سے حملہ ہوا۔ "واقعہ کی تفتیش جاری ہے۔"

ہم لداخ کے لوگوں

ریاست کو دو حصوں میں منقسم کیا گیا تھا تب جو لوگ شاید خوش ہوئے تھے آج ان کو بھی احساس ہوا ہوگا کہ یہ فیصلے کسی کے حق میں نہیں تھے۔ ان کا کہنا تھا: "فیصلے دلی میں لئے جاتے ہیں اور جموں و کشمیر یا لداخ کے لوگوں کو پوچھا نہیں جاتا ہے۔" انہوں نے کہا: "ہم لداخ کے لوگوں کی جائز لڑائی میں ان کے ساتھ ہیں اگر ان کے مطالبے ہیں کہ انہیں ریاستی درجہ اور چھٹے شیڈول میں شامل کیا جانا چاہئے تو ہم ان کے ساتھ ہیں۔" بڈگام ضمنی انتخاب پر، آغا روح اللہ نے کہا کہ انتخاب کا اعلان ہونے کے بعد، ہم دیکھیں گے کہ کیا کرتے ہیں۔ انہوں نے آئینی ذمہ داریوں کے باوجود انتخابات میں تاخیر پر مرکز کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اسمبلی کی کوئی بھی نشست خالی ہونے پر چھ ماہ کے اندر انتخابات میں حصہ لینا چاہیے۔ نگروٹہ میں، ایک سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے اور لوگ ابھی تک انتظار کر رہے ہیں۔ رکن پارلیمان نے بہار انتخابات کے ساتھ ضمنی انتخابات کے لیے انتخابی کمیشن کی جانب سے مبصرین کی حالیہ تقرری کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا: "امید ہے کہ ضمنی انتخابات بہار کے ساتھ ہوں گے۔"

جموں پولیس نے

نئے گھر کی خریداری پر مالی تنازعہ چل رہا تھا اور ان الزامات کی حمایت میں تصاویر بھی جمع کرائی گئیں۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس شکایت پر پولیس سٹیشن باہو فورٹ میں بی این ایس کی دفعہ 103 کے تحت ایک ایف آئی آر زیر نمبر 286/2025 درج کیا گیا اور تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران ایک تحقیقاتی ٹیم جس میں ایف ایس ایل ٹیم اور کرائم فوٹوگرافر شامل تھے، نے ملزم کے کرایے کے مکان کا معائنہ کیا اور متعلقہ شواہد جمع کیے اور گواہوں کے بیانات بھی قلمبند کیے۔ ان کا کہنا ہے کہ سائنسی تجزیے اور جمع شدہ شواہد کی بنیاد پر ملزم تیج پال سنگھ کو گرفتار کیا گیا اور اس کیس کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔

وادی کشمیر میں تانبے

چاہت اور شوق کے ساتھ استعمال کیے جاتے ہیں۔ سری نگر کے پائین شہر میں واقع مہاراج گنج مارکیٹ تانبے کے برتنوں کے کاروبار کے حوالے سے نہ صرف کشمیر بلکہ پورے شمالی ہندوستان میں اپنی ایک الگ شناخت رکھتا ہے۔ یہاں کی گلیوں میں قدم رکھتے ہی تانبے کی چمک دمک اور ہتھوڑے کی آواز کانوں میں رس گھول دیتی ہے۔ یہاں روزانہ سینکڑوں خریدار آتے ہیں، کچھ اپنی روزمرہ کی ضرورت کے لئے تو کچھ شادی بیاہ کی تیاری کے سلسلے میں۔ یہاں کے معروف تاجر نثار احمد نے یو این آئی کو بتایا: "وادی کشمیر میں تانبے سے بنی مصنوعات کا رواج اب بھی قائم ہے۔ لوگ بڑے ذوق و شوق سے یہ چیزیں خرید کر اپنے گھروں کی زینت بناتے ہیں۔ ہمارے کاروبار سے سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں کنبے وابستہ ہیں جو اپنی روزی روٹی اچھی طرح سے کما رہے ہیں۔" کشمیر میں شادی بیاہ کی رسومات اپنی ثقافت اور رنگا رنگی کے لئے مشہور ہیں۔ ان رسومات میں ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ دولہن کو جہیز یا تحائف میں تانبے کے برتن دیے جاتے ہیں۔ نثار احمد کے مطابق: "یہ روایت آج بھی پوری طرح قائم ہے۔ دولہن کو تانبے کے بڑے برتن جیسے ڈیگچی، تھالی، کڑاہی اور دیگر برتن دیے جاتے ہیں۔ یہ نہ صرف روایت کا حصہ ہے بلکہ تانبے کے برتنوں میں پکایا گیا کھانا ذائقہ اور صحت کے لئے بھی بہترین مانا جاتا ہے۔" اگرچہ وادی میں آنے والے غیر مقامی سیاح کشمیری دستکاریوں اور خشک میوہ جات میں زیادہ دلچسپی دکھاتے ہیں، تاہم تانبے کے برتنوں کی خریداری میں ان کی دلچسپی محدود ہے۔ تاجر نثار احمد کا کہنا ہے کہ صرف دو فیصد سیاح ہی یہ برتن خریدتے ہیں، باقی زیادہ تر خریدار مقامی سطح کے ہوتے ہیں۔ سری نگر کے ایک اور دکاندار بشیر احمد نے بتایا: "سیاح زیادہ تر چھوٹی چیزیں جیسے یادگار کے طور پر پلیٹیں یا چھوٹے پیالے خرید لیتے ہیں، لیکن بڑی خریداری صرف کشمیری عوام کرتے ہیں۔ ہمارے لئے اصل سہارا مقامی گاہک ہیں۔" پہلگام حملے اور اس کے بعد وادی میں پیدا ہونے والی صورتحال نے اس صنعت کو بھی متاثر کیا ہے۔ نثار احمد کے مطابق: "اس بات میں کوئی شک نہیں کہ تیس سے چالیس فیصد کام متاثر ہوا ہے۔ رواں برس معاشی صورتحال خراب ہونے کی وجہ سے لوگوں نے بہت کم تعداد میں خریداری کی ہے۔ پچھلے ستمبر سے دسمبر تک اچھا کام ہوتا تھا لیکن اب حالات کے اثرات ہمارے کاروبار پر بھی پڑے ہیں۔" سری نگر کی رہائشی شمیمہ بیگم، جو اپنی بہو کے لئے تانبے کے برتن خریدنے آئی تھیں، کہتی ہیں: "یہ روایت ہمارے گھروں میں نسلوں سے چلی آ رہی ہے۔ شادی بیاہ کے موقع پر اگر دولہن کو تانبے کے برتن نہ دیے جائیں تو ایسا لگتا ہے کچھ کمی رہ گئی۔" اسی طرح کالج کے طالب علم فیاض احمد کا کہنا تھا: "میری ماں ہمیشہ کہتی ہیں کہ تانبے کے برتنوں میں کھانا مزیدار اور صحت بخش بنتا ہے۔ اسی لئے ہم آج بھی یہ چیزیں خریدتے ہیں، چاہے ان کی قیمت بڑھ ہی کیوں نہ جائے۔" تاجروں کے مطابق ہر سال خام مال کی قیمتوں میں اضافہ ہوتا ہے جس کے سبب برتنوں کی قیمت بھی بڑھ جاتی ہے۔ اس وجہ سے عام خریداروں کے لئے یہ چیزیں مہنگی ثابت ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا: "خام تانبے کی قیمتوں میں اضافہ نے ہمارا کاروبار مشکل بنا دیا ہے۔ ہمیں جو مال باہر سے آتا ہے وہ

مہنگا پڑتا ہے، اس لئے ہم بھی مجبور ہیں کہ برتن مہنگے داموں فروخت کریں۔" اس صنعت سے وادی میں ہزاروں خاندان جڑے ہوئے ہیں، خاص کر سری نگر کے پائین علاقوں میں۔ یہاں کے بیشتر گھرانے اس کاروبار پر ہی انحصار کرتے ہیں۔ کاریگر دن رات محنت کر کے مختلف ڈیزائن اور نقش و نگار کے برتن تیار کرتے ہیں جو کشمیری ثقافت کی جھلک پیش کرتے ہیں۔ ایک مقامی کاریگر، محمد شفیع، نے کہا: "یہ صرف روزگار نہیں بلکہ ہماری پہچان ہے۔ میں پچھلے تیس برس سے یہ کام کر رہا ہوں۔ اگرچہ آج کل وقت مشکل ہے مگر ہم امید کرتے ہیں کہ حالات بہتر ہوں گے اور ہمارا فن زندہ رہے گا۔" اگرچہ مشکلات اور معاشی دباؤ اس صنعت پر سایہ فگن ہیں، لیکن تاجروں اور کاریگروں کو یقین ہے کہ تانبے کے برتنوں کی کشش کبھی ختم نہیں ہوگی۔ یہ وادی کی تہذیب، ثقافت اور روایات کا لازمی حصہ ہیں۔ جیسا کہ نثار احمد نے کہا: "چاہے حالات کیسے بھی ہوں، کشمیری عوام تانبے کے برتنوں کو ہمیشہ اپنے گھروں کی زینت بناتے رہیں گے۔ یہ ہماری ثقافت ہے، ہماری پہچان ہے، اور ہماری تاریخ کا حصہ ہے۔"

مرکزی سیکرٹری

جا سکے۔ وزیر نے سیکرٹری سے کہا کہ خاص طور پر دیہی اور دور دراز علاقوں کے اسکولوں میں آئی سی ٹی لیبز قائم کی جائیں۔ انہوں نے سیکرٹری سے سماگرہ شکشا یا کسی اور اسکیم کے تحت مضمون سے متعلق اساتذہ کی تعیناتی کا انتظام کرنے کی بھی درخواست کی۔ وزیر نے کہا "ہمارا فوکس پیشہ ورانہ اور ہنر پر مبنی تعلیم کو وسعت دینے پر ہے تاکہ ہمارے طلباء مستقبل کیلئے تیار ہوں۔ اس کیلئے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے اور جموں و کشمیر کے تعلیمی شعبے کو نئی بلندیوں تک لے جانے کیلئے مرکزی حکومت کی حمایت بہت اہم ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ حکومت اساتذہ کی بھرتی کے عمل کو تیز کرنے کیلئے کام کر رہی ہے تاکہ طالب علم۔ استاد تناسب کو بڑھایا جا سکے اور تدریس۔ سیکھنے کے عمل کو مضبوط کیا جا سکے۔ مرکزی سیکرٹری نے جموں و کشمیر حکومت کی طرف سے کی گئی پیش رفت کی تعریف کی اور کہا کہ مرکز جموں و کشمیر کو مضبوط اسکول انفراسٹرکچر، ڈیجیٹل لرننگ پلیٹ فارمز اور اساتذہ کی صلاحیتوں کی ترقی کیلئے ہر ممکن مدد فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے۔

لفٹیننٹ گورنر نے ہاؤسنگ

سوچھتا انٹرن شپ پروگرام اور گرین کالونی اقدام کو جموں وکشمیر کے دیگر شہروں میں بھی نافذ کیا جائے۔ انہوں نے تمام حکام اور عوام پر زور دیا کہ وہ اپنے شہر کیلئے ملکیت کا احساس پیدا کریں تاکہ شہری اثاثوں اور عوامی مقامات کی بہتری کیلئے رابطہ مضبوط کیا جائے اور تعاون کیا جائے۔ اس موقع پر رکن پارلیمنٹ مسٹر جگل کشور شرما اور رکن پارلیمنٹ راجیہ سبھا انجینئر گلزار علی کھٹانہ، ڈی ڈی سی چیئرمین جموں مسٹر بھارت بھوشن، قانون ساز اسمبلی کے ارکان مسٹر یدھویر سیٹھی، مسٹر وکرم رندھاوا، مسٹر اروند گپتا، مسٹر سریندر بھگت، چیف سیکرٹری، کمشنر سیکرٹری ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، پرنسپل سیکرٹری کلچر، ڈویژنل کمشنر جموں، آئی جی پی جموں، ڈپٹی کمشنر جموں، میونسپل کمشنر جموں، سینئر حکام، این جی اوز کے اراکین اور عوام کی بڑی تعداد نے سیوا پرب تقریبات میں شرکت کی۔

سیکرٹری آر ڈی ڈی

تفصیلات کی شناخت اور اپ لوڈنگ کو تیزی سے مکمل کریں جو کہ مقررہ فریم ورک کے مطابق ہو۔ اجلاس میں پی ایم اے وائی۔ جی اسکیم کے تحت زیر التوا اور جاری گھروں کی تکمیل کی حیثیت کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ وقت پر عمل درآمد کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے اعجاز اسد نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ مقررہ اہداف کو پورا کرنے کیلئے تمام عمل کو تیز کریں۔ اجلاس میں ڈائریکٹر آر ڈی ڈی کشمیر، ڈائریکٹر آر ڈی ڈی جموں، جوائنٹ ڈائریکٹر پلاننگ، تمام اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ (اے سی ڈی) اور بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرز نے شرکت کی۔

جے کے آر ایل

فارم بنائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس میلے میں آنے والے لوگ ہندوستان کی دیہی ثقافت، فن پاروں اور ریاستوں کی منفرد ثقافتی شناختوں سے بھرپور مصنوعات جیسے ہینڈلوم، ہینڈی کرافٹ، زیورات، ٹیکسٹائلز، ہوم سجاوٹ اور لذیذ پکوان کا مشاہدہ کر سکیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میلے کو مزید پرکشش بنانے کے لئے ثقافتی پروگرام، سیلفی زونوں اور بچوں کے لئے تفریحی سرگرمیوں کا بھی اہتمام کیا گیا ہے جو میلے کی رونق کو مزید دوبالا کریں گے۔ ڈاکٹر شہرا نے کہا کہ یہ قومی سطح کا ایونٹ شرکاء کو اپنی مصنوعات فروخت کرنے، تشہیر کرنے اور مختلف مارکیٹنگ پلیٹ فارموں سے جڑنے کا موقع فراہم کرے گا۔

شوپیاں کے جواں

ہے۔ انہوں نے ایک بڑا تحقیقی منصوبہ بطور پرنسپل انویسٹیگیٹر (آئی پی) مکمل کیا ہے علاوہ ازیں انہوں نے 35 سے زیادہ قومی و بین الاقوامی کانفرنسز میں اپنے تحقیقی مقالے پیش کئے ہیں۔ حیاتیاتی سائنس میں گراں بہا خدمات کے لئے موصوف پروفیسر کو قومی ایوارڈ سے بھی نوازا گیا ہے اور سال رواں کے ماہ اپریل میں آل انڈیا کانگریس آف زولوجی کے تحت یونیورسٹی آف لکھنؤ میں منعقدہ ایک کانفرنس میں گولڈ میڈل سے نوازا گیا۔ وہ مختلف بین الاقوامی سائنسی جرائد کے ریویوور اور ادارتی بورڈ کے رکن ہیں نیز ایشیائی کونسل آف سائنس ایڈیٹرز اور زولوجیکل سوسائٹی آف انڈیا کے بھی ایک فعال رکن ہیں۔ ڈاکٹر یونس نے گورنمنٹ ڈگری کالج اننت ناگ سے بی ایس سی جبکہ جیواجی یونیورسٹی گوالیار سے زولوجی میں پوسٹ گریجویشن کی ڈگری حاصل کی ہے۔ انہوں نے بعد ازاں سال 2019 میں سینٹرل یونیورسٹی چھتیس گڑھ سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔

گورنمنٹ میڈیکل کالج

استعمال کیا جا رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ چپلز کانفرنس کے چیئرمین اور ممبر اسمبلی ہندواڑہ سجاد غنی لون نے ہفتہ کو الزام لگایا کہ گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) ہندواڑہ کیلئے منظور شدہ 55 کروڑ روپے کو جی ایم سی ادھم پور کی طرف موڑ دیا گیا ہے۔ میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے ممبر اسمبلی ہندواڑہ سجاد غنی لون نے نیشنل کانفرنس حکومت پر فنڈز کے استعمال میں ناکامی پر سخت تنقید کی اور حکام پر جان بوجھ کر اس منصوبے کو سبوتاژ کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ رقم 2024 میں منظور کی گئی تھی لیکن دو بار ختم ہوگئی ہے، پہلی بار 2024 میں اور پھر 2025 میں۔ انہوں نے کہا کہ تھا کہ پچھلے ڈیڑھ سال سے، جن میں سے 11 مہینے اس این سی حکومت کے ہیں، وہ ہاسٹل اور دفتر کی عمارت کیلئے زمین کی نشاندہی تک نہیں کر سکے۔ سجاد لون نے دعویٰ کیا کہ ضلع کپواڑہ کے لوگوں کے لیے یہ ایک نیا تحفہ ہے۔

کشمیر میں امراض

پہلے دل کے دورے بنیادی طور پر بزرگ لوگوں کو در پیش ایک مسئلہ تھے۔ 40 سال سے کم عمر کے کسی کو دل کا دورہ پڑنا شاذ و نادر ہی تھا۔ تاہم اب 5 میں سے 1 امراض قلب کا مریض 40 سال سے کم عمر کا ہے، یہ ایک ایسی تبدیلی ہے جو بیداری اور احتیاطی اقدامات کی فوری ضرورت کو اجاگر کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وجوہات زیادہ تر طرز زندگی پر مبنی ہیں۔ تمباکو نوشی، موٹاپا، ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر، ناقص خوراک، ورزش کی کمی اور غیر منظم تناؤ یہ سب دل کی بیماری کے آغاز کو تیز کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ دل کے دورے کی ابتدائی انتباہی علامات سینے میں درد یا دباؤ، بازو، جبڑے یا کمر میں تکلیف، سانس کی قلت، اچانک پسینہ آنا یا چکر آنا، اور غیر واضح تھکاوٹ کے طور پر پیش ہو سکتی ہیں۔ ان علامات کو فوری طور پر پہچاننا اور فوری طبی امداد حاصل کرنا بقا اور صحت یابی میں ایک اہم فرق کر سکتا ہے۔ ڈاکٹر سدھانشو پریڈا، ایڈیشنل ڈائریکٹر انٹروینشنل کارڈیالوجی، فورٹس ہسپتال، شالیمار باغ، نے کہا "نوجوانوں میں دل کے دورے کا بڑھنا انتہائی تشویشناک ہے، کیونکہ بہت سے لوگ اب بھی یہ سمجھتے ہیں کہ وہ خطرے سے دوچار ہونے کیلئے بہت کم عمر ہیں۔ ہم واضح علاقائی تغیرات دیکھتے ہیں۔ مثال کے طور پر، کشمیر میں، کم عمر مریضوں کو اکثر دل کے دورے کا سامنا کرنا پڑتا ہے کیونکہ یہ شرحیں ہمارے لیے زیادہ دباؤ کی شرح کی وجہ ہے ہیں۔" انہوں نے کہا "جب دل کے دورے کا شبہ ہوتا ہے، تو ڈاکٹر تشخیصی آلات جیسے ای سی جی، خون کے نشانات اور کورونری انجیوگرافی پر انحصار کرتے ہیں۔" دل کی بیماری کا علاج حالت اور اس کی شدت پر منحصر ہے۔ ابتدائی مراحل میں، بلڈ پریشر، کولیسٹرول یا ذیابیطس کو کنٹرول کرنے کے لیے دوائیوں کی مدد سے طرز زندگی میں تبدیلیاں بہت موثر ثابت ہو سکتی ہیں۔ جب فوری طور پر انتظام کیا جائے تو، یہ اقدامات نہ صرف علامات کو کم کرتے ہیں بلکہ پیچیدگیوں کے خطرے کو بھی کم کرتے ہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ صحت مند انتخاب کے ذریعے ابتدائی دل کی بیماری

کے بہت سے معاملات کو یکسر روکا جا سکتا ہے۔ تمباکو نوشی ترک کرنا، متوازن غذا کھانا، باقاعدگی سے ورزش کرنا، تناؤ پر قابو پانا، اور بروقت صحت کا معائنہ کروانا، خاص طور پر ان لوگوں کے لیے جن کی خاندانی تاریخ دل کی بیماری ہے، طویل مدتی دل کی صحت کیلئے سب سے طاقتور تحفظات ہیں۔

آئی آئی سی ٹی نے

وان میں ریشمی قالین بنائی کے دو ماہ کے شارٹ ٹرم سکل اپ گریڈیشن پروگرام کا آغاز کیا ہے۔ یہ پروگرام نیشنل ہینڈی کرافٹس ڈیولپمنٹ پروگرام (این ایچ ڈی پی) کے تحت کورو مشیہ ہست شلپ پر شکشن پروگرام (جی ایس ایچ پی پی) کے دائرے میں آتا ہے جسے مرکزی وزارت ٹیکسٹائلز کے ڈیولپمنٹ کمشنر (ہینڈی کرافٹس) کے دفتر نے منظور کیا ہے۔ ڈائریکٹر آئی آئی سی ٹی زبیر احمد نے آج جاری کردہ ایک پریس بیان میں کہا کہ اس پروگرام کا مقصد جنوبی کشمیر میں ایک ہنرمند ورک فورس تیار کرنا ہے جہاں قالین بافوں کی موجودگی نسبتاً کم ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ اقدام اس خطے کی قدیم بنائی روایات کو دوبارہ بحال کرنے اور برقرار رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس پروگرام کی ایک مخصوص خصوصیت کارپٹ کرافٹ میں ایک شلپ گورو ایوارڈ یافتہ کی شمولیت ہے جو براہ راست شرکاء کو تربیت فراہم کر رہا ہے تاکہ اگلی جنریشن تک نایاب، اعلیٰ درجے کی بنائی کی مہارت کی منتقلی کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس وقت واکھروان میں قائم نئے ایڈوانسڈ کارپٹ ٹریننگ سینٹر میں 30 رجسٹرڈ قالین کاریگر جن میں زیادہ تر خواتین شامل ہیں، تربیت حاصل کر رہے ہیں۔ ڈائریکٹر آئی آئی سی ٹی نے مزید کہا، "یہ مرکز جدید ترین قالین لومز اور دیگر ضروری سہولیات سے لیس ہے تاکہ شرکاء کو پیشہ ورانہ سیکھنے کا ماحول فراہم کیا جا سکے۔" شرکاء کو تربیت میں پوری توجہ دینے کے لئے ہر ایک کو 15,000 روپے (ماہانہ 7,500 روپے) وظیفہ ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر (ڈی بی ٹی) کے ذریعے دیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ بائیو میٹرک حاضری کا نظام اور ہر لوم کے لحاظ سے پیداواری اہداف بھی مقرر کیے گئے ہیں تاکہ مؤثر نگرانی اور جائزہ ممکن بنایا جا سکے۔ ڈائریکٹر آئی آئی سی ٹی نے اس کوشش کو مزید وسعت دیتے ہوئے بتایا کہ کپواڑہ میں ایک اور ایڈوانسڈ کارپٹ ٹریننگ سینٹر قائم کرنے کا اعلان بھی کیا ہے جہاں اگلے ماہ 27 اکتوبر سے اسی نوعیت کا سکل اپ گریڈیشن پروگرام شروع ہوگا۔ انہوں نے کہا، "یہ اقدامات نہ صرف کشمیر کی صدیوں پرانے قالین ورثے کے احیا اور تحفظ میں معاون ثابت ہوں گے بلکہ خواتین کاریگروں کے لئے دیرپا روزگار کے مواقع بھی پیدا کریں گے۔"

لنگیٹ میں 6 ماہ

تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ خاتون کی لاش کو طبی قانونی کارروائیوں کے لئے قریبی اسپتال منتقل کیا گیا اور بعد ازاں آخری رسومات کیلئے اہل خانہ کے حوالے کر دیا گیا۔

ٹی کے ایلیویٹر نے

عکاس ہے بلکہ مقامی روزگار کے مواقع پیدا کرتے ہوئے اور مضبوط شراکت داری کو فروغ دیتے ہوئے خطے میں اپنے صارفین کے بہترین خدمات فراہم کرنے کا عزم بھی ظاہر کرتا ہے۔ جموں و کشمیر کا گرمائی دارالحکومت سرینگر اس وقت بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں، مہمان نوازی کی ترقی، رہائشی کمپلیکس اور تجارتی اداروں میں اضافہ دیکھ رہا ہے۔ اہم سرکاری سرمایہ کاری اور نجی شعبے کی شراکت کے ساتھ یہ شہر شمالی ہندوستان میں ترقی کا ایک اہم مرکز بننے کے لئے تیار ہے۔ سرینگر میں ٹی کے ایلیویٹر کی موجودگی کمپنی کو ہوٹلوں، شاپنگ سینٹرز، ہسپتالوں، رہائشی اپارٹمنٹس اور عوامی بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کے لئے محفوظ، پائیدار اور اختراعی نقل و حرکت کے حل پیش کر کے براہ راست ان پیش رفتوں کی حمایت کرنے کی پوزیشن میں رکھتی ہے۔ ٹی کے ای کا نیا دفتر اسٹریٹجک طور پر سرینگر کے گیٹ وے حیدر پورہ پر واقع ہے، جو سرینگر ہوائی اڈے، قومی شاہراہ اور اہم کاروباری اضلاع سے بغیر کسی رکاوٹ کے رابطے کے ساتھ تیزی سے ترقی پذیر تجارتی اور رہائشی مرکز ہے۔ ہندوستان بھر میں 4 علاقائی دفاتر، 21 برانچوں اور 84 سروس سینٹرز کے وسیع نیٹ ورک کے ساتھ، ٹی کے ایلیویٹر نے رہائشی، تجارتی، مہمان نوازی اور انفراسٹرکچر سمیت متنوع شعبوں میں اپنی انجینئرنگ کی عمدگی اور کسٹمر پر مبنی نقطہ نظر کو لانا جاری رکھا ہوا ہے۔ سرینگر کا نیا دفتر اس نیٹ ورک کو تقویت دیتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ جموں و کشمیر کے صارفین کو ٹی کے ایلیویٹر کی بہترین مصنوعات، بعد از فروخت سروس اور مہارت تک براہ راست رسائی حاصل ہو۔

مشن ڈائریکٹر جل

میں تفصیل سے آگاہ کیا گیا۔ انہوں نے چیف انجینئروں کو ہدایت دی کہ جو سکیمیں تکمیل کے قریب ہیں، انہیں فوری طور پر چالو کیا جائے تاکہ ان دیہاتوں کے استفادہ کنندگان کو نل کنکشن کے ذریعے پانی کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے جل جیون مشن کے تحت سکیموں کی تکمیل کا ضلع وار جائزہ بھی لیا۔ انہوں نے منصوبے کی تکمیل کے لئے 2025 کے اختتام تک تمام منصوبوں کی ڈیڈ لائن مقرر کی۔ انہوں نے سپرانٹنڈنگ انجینئروں کو ہدایت دی کہ وہ زمینی سطح پر صورتحال کا بغور جائزہ لیں اور ہر پندرہ دن بعد کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیں تاکہ طے شدہ مدت کے اندر سکیموں کی تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ خورشید شاہ نے جل جیون مشن 2.0 ڈیش بورڈ پر ڈیٹا اپ لوڈ کرنے، پائپ نیٹ ورکس اور دیگر اثاثہ جات کی کے ایم ایل فائلوں کو پی ایم گتی شکتی پورٹل پر اپ لوڈ کرنے، جے جے ایم اثاثہ جات کی جیو ٹیگنگ، رواں ماہ میں رپورٹ شدہ دیہات کی "ہر گھر جل" سرٹیفکیشن اور یوٹی میں واٹر ٹیسٹنگ لیبارٹروں کے ذریعے کئے جا رہے پانی کے معیاری کی نگرانی اور معائنہ سے متعلق معاملات پر بھی بات کی۔ مشن ڈائریکٹر نے افسران کو یقین دلایا کہ جل جیون مشن سے متعلق مالی امور کو مرکزی وزارت جل شکتی کے ساتھ اٹھایا گیا ہے اور انہیں منصوبے کی عمل آوری کے لئے مکمل مالی و ادارہ جاتی معاونت کی یقین دہانی کی گئی ہے۔

سجاد احمد کچلو کو راجیہ

انہوں نے مزید کہا: چناب ویلی کے لوگ انصاف، برابری اور ترقی چاہتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے راجیہ سبھا میں نمائندگی کوئی سہولت نہیں بلکہ ضرورت ہے۔

وادی کے مختلف اضلاع

کے رفیع آباد، کاچہامہ، ڈنگی وچھ، ڈانگر پورہ، اور دیگر علاقوں کے لوگوں نے بھی اسی طرح کی شکایات کی ہیں۔ جبکہ سوپور کے تارزو، زینہ گیر، اور دیگر علاقوں میں بھی بجلی نہ ہونے کے برابر ہیں۔ اس دوران ضلع بڈگام میں بھی برقی رو کی عدم دستیابی کے خلاف لوگوں میں غم و غصہ پایا جا رہا ہے۔ جبکہ جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ، ضلع شوپیاں اور کولگام کے ساتھ ساتھ ضلع اننت ناگ میں بھی برقی رو کی کٹوتی شروع کی گئی ہے۔ وادی میں بجلی کی عدم دستیابی کی وجہ سے لوگوں کو شدید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ لوگوں نے محکمہ بجلی کے خلاف سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دنیا کہاں سے کہاں پہنچ گئی ہے تاہم وادی کشمیر کا بجلی محکمہ ابھی بھی 30 برس پہلے کی پوزیشن میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تیس برس پہلے بجلی کا جو حال تھا آج بھی اسی سطح پر ہے اور محکمہ نے آج تک اس میں کوئی ترقی نہیں کی جس کا خمیازہ لوگوں کو اٹھانا پڑ رہا ہے۔

اوڑی کے مضافاتی

طلب کرلیا جنہوں نے موقعہ پر پہنچ کر اس کو محفوظ مقامات پر منتقل کی اور ناکارہ بنایا۔ پولیس کے ایک سینیئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ شیل لوگوں نے علاقے میں دیکھا تھا جس کے بعد اطلاع ملنے پر پولیس اسٹیشن اوڑی کی ایک ٹیم نے فوراً علاقے کو گھیرے میں لے لیا اور بارہمولہ سے بم ناکارہ بنانے والے یونٹ کو طلب کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بعد بی ڈی ایس ٹیم نے شیل کو محفوظ مقامات پر پہنچایا اور اس کو ناکارہ بنایا جس سے ایک حادثے کو رونما ہونے سے ٹال دیا گیا۔

سری نگر میں چوری کا

شکایت پر بی این ایس کے متعلقہ دفعات کے تحت ایک ایف آئی آر زیر نمبر 51/2025 درج کیا اور تحقیقات شروع کی گئیں۔ ان کا کہنا تھا کہ تحقیقات کے لئے ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی گئی اور تکنیکی اور انسانی انٹلی جنس کی بنیاد پر کئی مشتبہ افراد کو پوچھ گچھ کے لئے طلب کیا گیا۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ مسلسل تفتیش کے دوران ایک مشتبہ شخص وسیم احمد کلو ولد غلام قادر کلو ساکن چھتہ بل کو مرکزی ملزم کے طور پر شناخت کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ملزم کے انکشاف پر پولیس ٹیم نے کامیابی سے تقریباً 12 لاکھ روپے مالیت

کے چوری شدہ سونے کے زیورات برآمد کئے اور ملزم کو گرفتار کیا گیا۔ ان کا کہنا ہے کہ اس سلسلے میں مزید تحقیقات جاری ہے تاکہ ممکنہ ملزموں کی شناخت کی جا سکے اور تمام چوری شدہ سامان کو مکمل طور پر برآمد کیا جا سکے۔

سوپور میں طویل

کے خلاف جموں و کشمیر بھر کی مختلف عدالتوں بشمول بارہمولہ، بڈگام، کپواڑہ، اننت ناگ، پلوامہ، سری نگر اور کولگام، کی جانب سے 19 ناقابل ضمانت وارنٹ جاری کئے گئے تھے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ ملزم کو مختلف عدالتوں بشمول عدالت جے ایم آئی سی ڈنگی وچھی کی جانب سے 4 مقدمات میں اشتہاری مجرم قرار دیا گیا ہے اور وہ بار بار کی قانونی کارروائی کے باوجود بھی مفرور تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس کی گرفتاری کے ساتھ سوپور پولیس نے ایک طویل عرصے سے مفرور اور عادی جعلساز کو قانون کے کٹہرے میں لا کر انصاف کی فراہمی کو یقینی بنایا ہے۔

جموں و کشمیر میں

سے یونین ٹیریٹری کے نرسنگ گریجویٹوں کو جموں و کشمیر سے باہر ملازمتیں تلاش کرنے سے موثر طریقے سے روک دیا گیا ہے۔ اس مہینے کے شروع میں گردش کرنے والے ایک نوٹیفکیشن میں، آئی این ایس نے کہا کہ یہ فیصلہ جموں و کشمیر انتظامیہ کو بار بار یاد دہانیوں اور مواصلات کے بعد کیا گیا جس کا جواب نہیں ملا۔ اعلیٰ نرسنگ باڈی نے اپنے فیصلے کے لیے بنیادی بنیادوں کے طور پر ضابطہ اخلاق، بے ضابطگیوں اور قانونی قواعد و ضوابط کی عدم تعمیل کا حوالہ دیا۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ بار بار یاد دہانی کے باوجود، جموں و کشمیر کے حکام خلاف ورزیوں کو دور کرنے میں ناکام رہے۔ ان حالات میں، کونسل کے پاس تسلیم واپس لینے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں بچا تھا۔ دستبرداری کا مطلب یہ ہے کہ جب تک ڈگریاں جموں و کشمیر میں درست رہیں گی، وہ ہندوستان میں کسی اور جگہ نرسنگ کونسلز اور اداروں سے قبول نہیں کریں گے۔ اس نے ان طلبا میں بڑے پیمانے پر بے چینی کو جنم دیا ہے جو دوسری ریاستوں اور بیرون ملک روزگار کے مواقع پر بینکنگ کر رہے تھے۔ وادی اور جموں خطہ کے مختلف حصوں میں سینکڑوں طلباء نے حکومت سے فوری مداخلت کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاجی مظاہرے کیے ہیں۔ سری نگر میں نرسنگ کی ایک احتجاجی طالبہ نے بتایا کہ ہم نے اپنی پڑھائی میں برسوں کی محنت اور پیسہ صرف کیا، صرف اپنے کیریئر کو خطرے میں ڈالنے کے لیے۔ حکومت کی خاموشی ناقابل قبول ہے۔ متاثرہ طالب علموں کے والدین بھی مظاہروں میں شامل ہوئے، انہوں نے خبردار کیا کہ حکومت کی جانب سے ردعمل کی کمی نوجوان پیشہ ور افراد کو مایوسی کی طرف دھکیل سکتی ہے۔ بارہمولہ کے والدین نے کہا کہ یہ صرف ڈگریوں کے بارے میں نہیں ہے؛ یہ روزی روٹی کے بارے میں ہے۔ حکام کی بے عملی ہمارے بچوں کے خوابوں کو چکنا چور کر رہی ہے۔ اب آئی این سی کے نوٹیفکیشن کو عام ہوئے تین ہفتے سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے، ابھی تک جموں و کشمیر حکومت کی طرف سے کوئی سرکاری بیان سامنے نہیں آیا ہے۔ طویل خاموشی نے طلباء اور ان کے اہل خانہ میں مایوسی کو مزید بڑھا دیا ہے۔ یونین ٹیریٹری میں صحت کی دیکھ بھال کے شعبے کے لیے غیر شناخت کے وسیع اثرات ہیں، کیونکہ یہ نرسنگ کی تعلیم کے معیار پر سایہ ڈالتا ہے۔ ماہرین صحت نے خبردار کیا ہے کہ جب تک فوری طور پر اصلاحی اقدامات نہیں اٹھائے گئے، یہ جموں و کشمیر کے نرسنگ اداروں کی ساکھ کو ختم کر سکتا ہے۔ نرسنگ طلباء نے حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ فوری طور پر آئی این ایس کے ساتھ مشغول ہو جائے اور غیر تسلیم شدہ آرڈر میں جھنڈے والے خدشات کو دور کرے۔ حکومت کو کونسل کے وضع کردہ معیارات کی تعمیل کو یقینی بناتے ہوئے شناخت کو بحال کرنے کے لیے فیصلہ کن طور پر کام کرنا چاہیے۔ یہ محض ایک طریقہ کار کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ ایسا ہے جو صحت کی دیکھ بھال کے نظام اور ہمارے نوجوانوں کے پیشہ ورانہ مستقبل کو براہ راست متاثر کرتا ہے۔

کٹھوعہ میں منشیات

مواد، ایک موبائل فون اور کچھ نقدی رقم برآمد کی گئی جس کے بعد اس کو موقع پر ہی گرفتار کیا گیا۔ ملزم کی شناخت تون ولد فیروز الدین ساکن نوجوان رجباغ کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن کٹھوعہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 470/2025 ایک مقدمہ درج کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس ضمن میں مزید تحقیقات جاری ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ پولیس منشیات کے خاتمے کو یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے اور لوگوں سے بھرپور تعاون کرنے کی اپیل ہے۔

پولیس نے اننت ناگ

روشنی ڈالی۔ طلباء نے بھی فعال طور پر بحث میں حصہ لیا اور منشیات کے استعمال کے خلاف کھڑے ہونے کا عہد کیا۔ آگاہی مواد تقسیم کیا گیا، اور طلباء کو تعلیم، کھیلوں اور مثبت سرگرمیوں پر توجہ دینے کی ترغیب دینے کے لیے تحریکی گفتگو کی گئی۔ مزید برآں، پولیس نے ہندواڑہ کے قلم آباد مارکیٹ اور اس کے آس پاس بڑے پیمانے پر جنگلی بھنگ (بھنگ) کو تباہ کرنے کی مہم چلائی۔ یہ مہم ریونیو ڈیپارٹمنٹ کے افسران کی فعال شرکت سے چلائی گئی۔ آپریشن کے دوران، بڑے پیمانے پر جنگلی بھنگ کے پودوں کی نشاندہی کر کے انہیں تلف کیا گیا تاکہ منشیات کی غیر قانونی تجارت میں ان کے غلط استعمال کو روکا جا سکے۔ پولیس ہمارے نوجوانوں کے مستقبل کے تحفظ اور منشیات کی لعنت کو روکنے کے لیے کمیونٹی آؤٹ ریچ پروگراموں کو جاری رکھنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔ پولیس عام لوگوں سے بھی اپیل کرتی ہے کہ وہ تعاون کریں اور منشیات کی اسمگلنگ یا منشیات کے استعمال سے متعلق کسی بھی معلومات کو شیئر کریں۔ اطلاع دینے والوں کی شناخت کو سختی سے صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔

سیب کاشتکاروں کیلئے

کو لے جانے والے درجنوں ٹرک قطار میں کھڑے تھے، ڈرائیور اور کاشتکار اپنی باری کا انتظار کر رہے تھے۔ بہت سے لوگوں نے کہا کہ تاخیر لاگت میں اضافہ کر رہی ہے، کیونکہ ٹرک تازہ بوجھ کے لیے باغات میں واپس جانے کے بجائے دنوں تک پھنسے رہے۔ افرادی قوت کی کمی فصل کی کٹائی کے ایک نازک مرحلے پر ایک بڑی رکاوٹ کے طور پر ابھری ہے، جب کشمیر بھر کے باغات سے سیب بڑی تعداد میں لائے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مالکان سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ فصل کی کٹائی کے موسم میں اپنی افرادی قوت میں اضافہ کریں تاکہ پیداوار کو وقت پر ذخیرہ کیا جا سکے۔ ایک ڈرائیور نے بتایا کہ وہ لاسی پورہ میں ایک سی اے سٹوریج کے باہر اپنی پیداوار جمع کرنے کے لیے سات گھنٹے سے انتظار کر رہے تھے۔ کشمیر کے سی اے سٹورز، جو حالیہ برسوں میں سیب کی شیلف لائف کو طول دینے اور مارکیٹنگ کو بہتر بنانے کے لیے متعارف کرائے گئے ہیں، ان کی کل صلاحیت تقریباً 3.2 لاکھ میٹرک ٹن ہے۔ یہ سہولتیں سیب کو کئی مہینوں تک کوالٹی کو کھونے کے بغیر ذخیرہ کرنے کے قابل بناتی ہیں، جس سے کاشتکار خطے سے باہر کی منڈیوں میں بہتر قیمتیں حاصل کر سکتے ہیں۔ سٹوریج آپریٹرز نے تسلیم کیا کہ افرادی قوت کی کمی نے آپریشنز کو سست کر دیا ہے، لیکن اس سیزن میں آمد میں اچانک اضافے کی طرف اشارہ کیا۔ ایک آپریٹر نے نام ظاہر نہ کرنے کی درخواست کرتے ہوئے کہا، "جموں سری نگر ہائی وے پر رکاوٹوں نے مزید کاشتکاروں کو اپنی پیداوار کو تیزی سے منتقل کرنے پر مجبور کیا، جس کے نتیجے میں ہمارے دروازوں پر رش لگ گیا۔"

انت ناگ میں

ٹیم نے متعلقہ مجسٹریٹ کے ساتھ مل کر ملزم کی رہائش گاہ پر چھاپہ مارا۔ سرچ آپریشن کے دوران گھر سے بھاری مقدار میں بھنگ کے پتے جو بیج اور فکر میں ملا ہوا تھا، جس کا وزن تقریباً 25.200 کلو گرام تھا، برآمد کر کے قبضے میں لے لیا گیا۔ ملزم ریاض احمد میر کو گرفتار کر کے تحویل میں لے لیا گیا ہے۔ منشیات کے منبع کا پتہ لگانے اور منشیات کے کاروبار میں ملوث دیگر افراد کی شناخت کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔ پولیس منشیات فروشوں کے خلاف کریک ڈاؤن جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہے اور عوام سے اپیل کرتی ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں منشیات کی سمگلنگ یا منشیات کے استعمال سے متعلق کسی بھی معلومات کے ساتھ آگے آئیں۔ اطلاع دینے والوں کی شناخت صیغہ راز میں رکھی جائے گی۔

ہندوستانی ٹیم نے نقوی سے ایشیا کپ کی ٹرافی لینے سے انکار، ٹرافی کے بغیر اپنے ڈریسنگ روم میں واپس جانا پڑا

دبئی، 29 ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم نے اتوار کو دبئی میں پاکستان کے خلاف فائنل میچ میں فتح کے بعد ایشین کرکٹ کونسل (اے سی سی) کے صدر اور پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے چیئرمین محسن نقوی سے ایشیا کپ ٹرافی لینے سے انکار کردیا۔ اس واقعہ سے رنگونگھ کے جیتنے والی باؤنڈری کے بعد انعامات کی تقسیم کی تقریب کے آغاز میں ڈیڑھ گھنٹے سے زیادہ تاخیر ہوئی۔ کرک بز کی رپورٹ کے مطابق، ہندوستانی ٹیم نے نقوی سے ٹرافی لینے سے انکار کردیا، جب کہ نقوی نے جیتنے والی ٹیم کو ٹرافی دینے کے لیے اپنی جگہ سے ہٹنے سے انکار کردیا۔ نقوی جو پاکستان کے وزیر داخلہ بھی ہیں، نے اصرار کیا کہ وہ اکیلے ہی ٹرافی پیش کریں گے۔ ایوارڈز کی تقریب شروع ہونے سے قبل ہی ٹرافی کو میدان سے ہٹا دیا گیا۔ تلک ورما، کلدیپ یادیو، اور ابھیشیک شرما نے اسپانسرز سے اپنے ایوارڈ حاصل کیے، لیکن ہندوستانی ٹیم کو ان کے تمغے اور ٹرافی دینے سے انکار کردیا گیا۔ ہندوستان کو ٹرافی کے بغیر اپنے ڈریسنگ روم میں واپس جانا پڑا۔ پاکستان نے اپنا رنر اپ میڈل پی سی بی کے صدر امین الاسلام سے وصول کیا اور پھر اپنے ہیڈ کوچ مائیک ہیسن کے ساتھ سیدھے اپنے ڈریسنگ روم میں گئے۔ میچ کے بعد پاکستانی ٹیم اور اس کے ارکان ڈریسنگ روم سے باہر چلے گئے جس سے پریس کانفرنس کے اردگرد غیر یقینی صورتحال پیدا ہوگئی۔ پاکستانی ٹیم بالآخر ایک گھنٹہ اندر گزارنے کے بعد ڈریسنگ روم سے باہر نکلی، غالباً کشیدہ تعطل کے ختم ہونے کا انتظار کررہی تھی، زیادہ تر ہندوستانی ہجوم کی طرف سے اونچی آواز میں، اپنی ٹیم کو ٹرافی اٹھاتے دیکھنے کے لیے بے چین تھی۔ اس کے باوجود انعام دینے کی تقریب میں مزید تاخیر ہوئی اور دونوں ٹیموں کے کھلاڑی میدان میں بیٹھے رہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ایمریٹس کرکٹ بورڈ کے نائب صدر خالد الزرونی اور بی سی بی کے امین الاسلام نے ہندوستان کو ٹرافی پیش کرنے کی پیشکش کی، جسے ہندوستان قبول کرنے کو تیار تھا۔ تاہم، نقوی رضامند نہیں تھے اور ٹرافی خود پیش کرنے پر اصرار کیا تھا۔ بالآخر ہندوستان کو کوئی ٹرافی پیش نہیں کی گئی۔ ہندوستانی کپتان سوریہ کمار یادیو ایوارڈ تقریب میں خاموش رہے۔ تلک ورما (پلیئر آف دی میچ)، سلمان علی آغا (پاکستانی کپتان) اور ابھیشیک شرما (ٹورنامنٹ کے بہترین کھلاڑی) کا انٹرویو لینے کے بعد میزبان سائمن ڈول نے اعلان کیا، "مجھے ایشین کرکٹ کونسل کی طرف سے مطلع کیا گیا ہے کہ ہندوستانی کرکٹ ٹیم آج رات اپنے ایوارڈ نہیں لے سکے گی۔ اس لیے یہاں میچ کے بعد ایوارڈز کی تقریب منعقد کی جائے گی۔ تقریب کے اختتام اور نقوی کے جانے کے بعد، ہندوستانی ٹیم کے کھلاڑیوں نے تصویر لینے کے لیے 'چیمپئنز' سائن بورڈ کو مختصراً باہر لایا لیکن پھر اسے ہٹا دیا۔ کھلاڑی اسٹیج پر بیٹھ گئے، کیمروں کے لیے پوز کیا اور پھر اس پر چڑھ گئے۔ مسکراتے ہوئے، سوریہ کمار نے ایک خیالی ٹرافی اٹھانے کا ڈرامہ کیا جبکہ ان کے ساتھی ساتھی اس کے اردگرد تالیاں بجا رہے تھے۔ میچ کے بعد پریس کانفرنس میں سوریہ کمار نے کہا کہ ہندوستان شاندار کارکردگی کے بعد ٹرافی جیتنے کا حقدار ہے۔ سوریہ کمار نے کہا جب سے میں نے کرکٹ کھیلنا اور دیکھنا شروع کیا ہے، میں نے کبھی کسی چیمپئن ٹیم کو ٹرافی سے انکار کرتے نہیں دیکھا۔ ہم نے اسے جیتنے کے لیے سخت محنت کی۔ ہم 4 ستمبر سے یہاں آئے ہیں، لگاتار دو اچھے میچ کھیل رہے ہیں۔ مجھے لگتا ہے کہ ہم اس کے مستحق تھے۔ میں اس سے زیادہ نہیں کہہ سکتا۔ مجھے لگتا ہے کہ میں نے اس کا اظہار بہت اچھے طریقے سے کیا ہے، میں اس سے زیادہ کچھ نہیں کہہ سکتا۔ "ہندوستان کی پانچ وکٹوں سے جیت کے فوراً بعد، بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (BCCI) نے بھی کھلاڑیوں اور معاون عملے کے لیے 21 کروڑ روپے کے انعامات کا اعلان کیا۔

ایشین کرکٹ کونسل کے چیئرپرسن کیخلاف شکایت درج کرائے گا ہندوستان

نئی دہلی 29 ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ بورڈ نے ایشیا کپ 2025 کی ٹرافی کے معاملے کو انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) میں اٹھانے کا فیصلہ کرلیا اس حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے ہندوستانی کرکٹ بورڈ کے سیکریٹری دیوا جیت سائکیا نے کہا کہ آئی سی سی کا اجلاس نومبر کے پہلے ہفتے میں دبئی میں ہو رہا ہے، ہم ایشین کرکٹ کونسل کے چیئرپرسن کے خلاف شدید احتجاج کریں گے۔ سائکیا نے واضح طور پر کہا کہ ہندوستان کسی ایسے شخص سے ٹرافی قبول نہیں کرسکتا جو ہمارے ملک کے خلاف جنگ کررہا ہے۔ ٹرافی کو قبول نہ کرنا ایک بات ہے لیکن ان کا ٹرافی اور میڈلز ہوٹل لے جانا بچکانہ اور ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ٹیم کو ہرانے پر ہندوستانی ٹیم پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ٹرافی اور میڈلز اپنے ساتھ لے گئے، ہمیں امید ہے کہ بہت جلد ٹرافی میڈلز ہندوستان کو واپس کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو کھیل کے میدان میں یک طور پر ہرانے پر ہندوستانی اسکواڈ کو 21 کروڑ روپے دینے کا اعلان کرتے ہیں۔

بھروسے کی علامت بن گئے تلک، ہندوستان کو ملا نیا فنشر

نئی دہلی، 29 ستمبر (ایجنسی) اتوار کو دبئی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں کھیلے گئے ایشیا کپ کے فائنل میں ہندوستان کے تلک ورما نہ صرف ہر ہندوستانی کے لبوں پر ہیں بلکہ اعتماد کی علامت بھی بن گئے ہیں۔ 8 نومبر 2002 کو حیدرآباد، آندھرا پردیش میں ایک تیلگو خاندان میں پیدا ہوئے، تلک ورما نے اگست 2023 میں ہندوستان کے لیے اپنا پہلا بین الاقوامی ٹی ٹوئنٹی میچ کھیلا، یہاں تک کہ 21 سال کے ہونے سے پہلے ہی۔ اپنے ڈیبیو میچ میں انہوں نے ویسٹ انڈیز کے خلاف دوسری اور تیسری گیند پر دو شاندار چھکے لگا کر اپنی صلاحیتوں کا ثبوت دے دیا تھا۔ ایک وقت تھا جب اس باصلاحیت کھلاڑی کے والد مسٹر نمبوری ناگراجو کے پاس اتنے پیسے نہیں تھے کہ وہ نجی کوچنگ کرا سکیں۔ تاہم تلک کے پہلے کوچ سلام بیاش نے نہ صرف ان کے لیے مفت کوچنگ کا انتظام کیا بلکہ انھیں ضروری سامان بھی فراہم کیا۔ تلک ان کے بھروسے پر پورا اترے اور 19-2018 میں حیدرآباد کے لیے فرسٹ کلاس ڈیبیو کیا۔ انہیں جلد ہی جنوبی افریقہ میں 2020 انڈر 19 ورلڈ کپ کے لیے منتخب کیا گیا، جس میں تین اننگز میں اہم 86 رنز بنائے۔ تلک نے حیدرآباد کے لیے 2021 سید مشتاق علی ٹرافی میں ڈومیسٹک کرکٹ میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا، سات اننگز میں 147.26 کے اسٹرائیک ریٹ سے 215 رنز بنائے۔ اس کارکردگی نے آئی پی ایل ٹیموں کی توجہ حاصل کی، اور انہیں ممبئی انڈینز نے 2022 کی میگا نیلامی میں Rs 1.70 کروڑ میں خریدا۔ تلک نے اپنے پہلے آئی پی ایل سیزن میں تمام 14 میچ کھیلے، 36.09 کی اوسط اور 131.02 کے اسٹرائیک ریٹ سے 397 رنز بنائے۔ آئی پی ایل کی اس شاندار کارکردگی نے ہندوستانی ٹیم میں ان کے انتخاب کی راہ ہموار کی اور انہوں نے 2023 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف ڈیبیو کیا۔ اپنے کرکٹ کیریئر میں اب تک تلک ورما نے 32 انٹرنیشنل ٹی ٹوئنٹی میچوں کی 30 اننگز میں 149 کے اسٹرائیک ریٹ سے 962 رنز بنائے ہیں، انہوں نے اپنے ٹی ٹوئنٹی کیریئر میں مسلسل دونوں اننگز میں دو سنچریاں اسکور کی ہیں جو کہ اپنے آپ میں ایک ریکارڈ ہے۔ ایک اننگز میں ان کا سب سے زیادہ اسکور 120 ناٹ آؤٹ ہے۔ اگرچہ تلک کو ون ڈے میں زیادہ موقع نہیں ملا لیکن انہوں نے چار میچوں میں نصف سنچریاں اسکور کی ہے۔ انہوں نے 22 فرسٹ کلاس میچوں میں 34 اننگز کھیل کر اب تک 1562 رنز بنائے ہیں۔

انگلینڈ کے کرس ووکس نے انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا

لندن، 29 ستمبر (یو این آئی) انگلینڈ کے تجربہ کار آل راؤنڈر کرس ووکس نے 15 سالہ شاندار کیریئر کے بعد انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا۔ انہوں نے یہ اعلان انسٹاگرام پر جاری بیان کے ذریعے کیا۔ کرس ووکس نے 62 ٹیسٹ میچز میں 2034 رنز بنائے اور 192 وکٹیں لیں جبکہ 121 ون ڈے میں 1524 رنز بنائے، 173 وکٹیں لیں، انہوں نے 33 ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں 147 رنز بنائے اور 31 وکٹیں حاصل کیں۔ ووکس حال ہی میں کندھے کی انجری کے باعث ایشیز اسکواڈ سے باہر ہوگئے تھے، انہوں نے کہا کہ "اب وقت آگیا ہے کہ میں انٹرنیشنل کرکٹ کو خیرباد کہہ دوں۔ انگلینڈ کے لیے کھیلنا میرے بچپن کا خواب تھا اور ان یادوں کو ہمیشہ فخر سے یاد رکھوں گا۔" کرس ووکس 2019 کے ون ڈے ورلڈ کپ اور 2022 کے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم کا حصہ رہے۔ 2019 ورلڈ کپ میں انہوں نے سیمی فائنل میں آسٹریلیا کے خلاف شاندار کارکردگی دکھا کر ٹیم کو فائنل تک پہنچایا۔ ووکس نے ٹیسٹ کرکٹ میں ایک سنچری بھی اسکور کی جبکہ 2016 میں سری لنکا اور پاکستان کے خلاف 34 وکٹیں حاصل کرکے اپنا مقام مضبوط کیا۔ 2023 ایشیز میں بھی وہ بہترین کھلاڑی قرار پائے۔

محسن نقوی کے خلاف پاکستانی کھلاڑی بھی میدان میں، کرکٹ بورڈ کی سربراہی کے اہل نہیں ہیں: محمد حفیظ

لاہور 29 ستمبر (یو این آئی) پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان اور ٹیم ڈائریکٹر محمد حفیظ کا کہنا ہے کہ محسن نقوی کرکٹ بورڈ کی سربراہی کے اہل نہیں ہیں۔ ایک یوٹیوب چینل کے پروگرام میں بات کرتے ہوئے محمد حفیظ کا کہنا تھا کہ 'میں نہیں جانتا کہ محسن نقوی کس کام میں اچھے ہیں، لیکن مجھے یقین ہے کہ کرکٹ ایڈمنسٹریشن میں وہ بالکل اچھے نہیں۔ وہ کرکٹ کو کچھ نہیں دے پا رہے ملک کو۔ اگر آپ ایک غلطی کو سلجھانے کیلئے دوسری غلطی کرینگے، دوسری غلطی کو سلجھانے کیلئے تیسری غلطی کریں گے تو اس کا مطلب ہے کہ آپ قیادت کے قابل نہیں۔ یہی سب سے بڑا مسئلہ ہے'۔ واضح رہے کہ محسن نقوی دور میں پاکستان کرکٹ ٹیم کی شرمناک شکستوں کا نیا ریکارڈ بن گیا ہے، ہندوستان کیخلاف مسلسل شکستوں، 34 سال بعد ویسٹ انڈیز کیخلاف ون ڈے سیریز میں شکست، امریکا، آئرلینڈ کے ہاتھوں شکست، بنگلہ دیش کے ہاتھوں ٹیسٹ، ٹی ٹوئنٹی سیریز میں شکست، ٹیسٹ چیمپئن شپ میں آخری نمبر، پاکستان کرکٹ کے زوال نے شائقین کرکٹ کو پریشان کردیا۔ چیئرمین پی سی بی محسن نقوی کی جانب سے کرکٹ بورڈ میں آمد کے بعد سے پاکستان کی کرکٹ نے زوال کی نئی تاریخ رقم کردی۔ سامنے آنے والے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق 2024 سے اب تک کھیلے گئے بین الاقوامی ٹی ٹوئنٹی میچز میں پاکستان کرکٹ ٹیم کا دنیا میں سب سے بدترین ریکارڈ رہا ہے۔ پاکستان نے گزشتہ ایک سال کے دوران 74 ٹی ٹوئنٹی میچز کھیلے جن میں سے اسے 42 میں شکست ہوئی۔ گزشتہ ایک سال کے دوران کسی دوسری ٹیم کو اتنے ٹی ٹوئنٹی میچز میں شکست نہیں ہوئی۔ محسن نقوی دور میں پاکستان کرکٹ ٹیم کی شرمناک شکستوں کا ریکارڈ بن چکا ہے۔ محسن نقوی کے چیئرمین پی سی بی بننے کے بعد پاکستان ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں امریکا سے شکست کھا چکا، آئرلینڈ کے ہاتھوں بھی پاکستان کو شکست ہو چکی، پاکستان ہوم گراؤنڈ پر کمزور ویسٹ انڈیز کیخلاف ٹیسٹ سیریز جیتنے میں بھی ناکام رہا، جبکہ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ میں پاکستان کو آخری نمبر ملا۔ اس کے علاوہ صرف ایک سال میں پاکستان کو بنگلہ دیش کے ہاتھوں ٹیسٹ سیریز میں وائٹ واش کا سامنا کرنے کے بعد ٹی ٹوئنٹی سیریز میں بھی شکست ہوگئی۔

ویمنز کرکٹ کی سب سے بڑی جنگ کا میدان سج گیا۔ سنسنی خیز مقابلوں کا آغاز منگل سے

دبئی 29 ستمبر (یو این آئی) آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ کا 13 واں ایڈیشن 30 ستمبر 2025 کو شروع ہو رہا ہے اور یہ مقابلہ ہندوستان اور سری لنکا کی مشترکہ میزبانی میں ہوگا۔ جس میں دنیا بھر کی نمایاں ٹیمیں حصہ لیں گی۔ ایونٹ کے دوران شائقین کو سنسنی خیز مقابلے دیکھنے کو ملیں گے اور ٹیمیں ٹائٹل کے حصول کے لیے ایک دوسرے کے خلاف میدان میں اتریں گی۔" کرکٹ ویب سائٹ کے مطابق 50 اوورز کے میگا ایونٹ کے کامیاب انعقاد کے لئے تمام تر تیاریاں مکمل کرلی گئیں ہیں۔ میچوں کی میزبانی کیلیے ہندوستان کے چار شہروں - بنگلورو، گوہاٹی، اندور، وشاکھاپٹنم اور سری لنکا کے کولمبو کو منتخب کیا گیا ہے۔ ٹورنامنٹ کا افتتاحی میچ بنگلورو کے ایم چناسوامی اسٹیڈیم میں ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان ہوگا۔ یہ ٹورنامنٹ 2 نومبر 2025 کو فائنل کے ساتھ اختتام پذیر ہوگا اور اگر سری لنکا کی ٹیم سیمی فائنل میں پہنچتی ہے تو فائنل کولمبو میں ہوسکتا ہے، ورنہ بنگلورو اس کی میزبانی کرے گا۔ ہندوستان کو یہ 1978، 1997 اور 2013 کے ایڈیشن کے بعد خواتین کے عالمی کپ کی میزبانی کرنے کا چوتھا موقع ملا ہے جبکہ سری لنکا پہلی بار میگا ایونٹ کی میزبانی کررہا ہے۔ آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ ٹورنامنٹ میں 8 مختلف ممالک کی ٹیمیں ٹائٹل کے حصول کے لئے نبرد آزما ہوں گی جن میں میزبان ہندوستان اور سری لنکا، نیوزی لینڈ، دفاعی چیمپئن آسٹریلیا، بنگلہ دیش، انگلینڈ، پاکستان اور جنوبی افریقہ شامل ہیں۔ آسٹریلیا کی ٹیم ٹائٹل کے دفاع کے لئے ایکشن میں ہوگی۔ آسٹریلیا کی ویمنز ٹیم نے 2022 میں اپنا ساتواں ٹائٹل جیتا تھا۔ ٹورنامنٹ راؤنڈ رابن اور ناک آؤٹ سسٹم کی بنیاد پر کھیلا جائے گا۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل نے جون 2025 میں تصدیق کرتے ہوئے اعلان کیا تھا کہ یہ میگا ٹورنامنٹ 30 ستمبر سے 2 نومبر 2025 تک ہوگا۔ ٹورنامنٹ کے میچز کے لئے بھی آئی سی سی نے بھارت اور سری لنکا میں فائنل وینیوز کا اعلان کیا تھا۔ ہندوستان میں بنگلورو، گوہاٹی، اندور، اور وشاکھاپٹنم اور سری لنکا میں کولمبو کے شہروں کا ابتدائی طور پر مقامات کے طور پر اعلان کیا گیا تھا لیکن اس سے اگلے ماہ آئی سی سی نے بنگلورو کے مقام کو نوی ممبئی میں ڈی وائی پاٹل سٹیڈیم سے تبدیل کردیا تھا۔ میگا ایونٹ کا ایک سیمی فائنل میچ نوی ممبئی کے ڈی وائی پاٹل سٹیڈیم میں کھیلا جائے گا جبکہ دوسرے سیمی فائنل اور فائنل کے مقامات کا فیصلہ بعد میں کیا جائے گا۔ 30 ستمبر کو میگا ایونٹ کا ابتدائی میچ میزبان ممالک ہندوستان اور سری لنکا ٹیموں کے درمیان بارساپارہ کرکٹ سٹیڈیم، گوہاٹی میں کھیلا جائے۔ میگا ایونٹ کا پہلا سیمی فائنل میچ 29 اکتوبر، دوسرا سیمی فائنل میچ 30 اکتوبر کو کھیلا جائے گا جبکہ میگا ایونٹ کا فائنل معرکہ 2 نومبر کو ہوگا۔

عالیہ مصطفینہ جیسی جمناسٹ ہزاروں سال میں ایک بار پیدا ہوتی ہے

یوم پیدائش 30 ستمبر / نئی دہلی، 29 ستمبر (یو این آئی) کھیلوں میں خواتین کی حصہ داری آج پوری دنیا میں ایک اہم اور نمایاں موضوع بن چکا ہے۔ ماضی میں کھیل زیادہ تر مردوں تک محدود تھے اور خواتین کے لیے کھیلوں میں حصہ لینا مشکل تھا، لیکن وقت کے ساتھ ساتھ حالات بدلے اور اب خواتین بھی ہر میدان میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہی ہیں۔ خواتین نے اولمپکس اور عالمی سطح کے کھیلوں میں شاندار کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ ٹینس، جمناسٹکس، ایتھلیٹکس، بیڈمنٹن، ریسلنگ، اور ویٹ لفٹنگ تک میں خواتین عالمی چیمپئن بن رہی ہیں۔ عالیہ مصطفینہ روس کی تاریخ کی سب سے کامیاب جمناسٹس میں سے ایک مانی جاتی ہیں اور ان کا نام سویتلانا خورکینا کی ہمسر کے طور پر لیا جاتا ہے۔ عالیہ مصطفینہ روس کی مشہور فنی جمناسٹ ہیں جنہوں نے اولمپکس اور عالمی مقابلوں میں اپنے ملک کا نام روشن کیا۔ عالیہ فرخاتونا مصطفینہ کی پیدائش 30 ستمبر 1994 کو یگوریفسک روس میں پیدا ہوئی۔ ان کے والد، فرخات مصطفین، وولگا تاتار نسل سے تعلق رکھتے تھے۔ انہوں نے 1976 کے سمر اولمپکس میں گریکو رومن کشتی میں کانسے کا تمغہ جیتا تھا۔ ان کی والدہ، ییلینا کوزنیتسووا، جو نسلی طور پر روسی ہیں، طبیعیات کی استاد ہیں۔ جمناسٹکس نے عالیہ مصطفینہ کی فطرت میں بہت سی خوبیاں پیدا کیں جن میں ہدف پر مرکوز سوچ، دباؤ برداشت کرنے کی صلاحیت، صبر اور مثبت طرز فکر وغیرہ شامل تھیں۔ مصطفینہ نے کم عمری میں جمناسٹکس شروع کی اور جلد ہی اپنی محنت اور ہنر کی وجہ سے نمایاں مقبولیت حاصل کی۔ عالیہ مصطفینہ کے بچپن میں ایک وقت ایسا بھی آیا جب ان کے والد کچھ وجوہات کی بنا پر ٹریننگ پر جانے نہیں دیتے تھے، اور ان کی والدہ انہیں چپکے سے بھیج دیتی تھیں۔ جب وہ 14 برس کی تھیں تو انہوں نے کسی وجہ سے اپنی دوسری کوچ دینا کمالووا کو چھوڑ دیا۔ اس وقت انہیں ایسا لگا کہ وہ جمناسٹکس چھوڑ دیں گی لیکن ایک اور کوچ نے ان سے رابطہ کیا۔ وہ ایکروبیٹک کوچ تھے۔ انہوں نے دوبارہ پریکٹس شروع کی اور ہمیشہ جم میں وقت گزارا۔ سال 2012 میں، بیجنگ میں منعقدہ روسی نیشنل چیمپئن شپ میں مصطفینہ نے حصہ لیا۔ کوچ الیگزینڈر روف کے مطابق وہ صرف 75" سے 80 فیصد" فٹ تھیں۔ اس کے باوجود انہوں نے 59.533 اسکور کے ساتھ آل راؤنڈ کا خطاب جیتا اور 16.220 اسکور کے ساتھ ان ایون بارز میں بھی فتح حاصل کی، جبکہ بیلنس بیم پر 13.680 اسکور کے ساتھ پانچویں نمبر پر آئیں۔ عالیہ 2010 کی آل راؤنڈ عالمی چیمپئن، 2013 کی یورپی آل راؤنڈ چیمپئن، 2012 اور 2016 اولمپک کی ان ایون بارز کی چیمپئن اور سات مرتبہ اولمپک میڈلسٹ رہ چکی ہیں۔ مصطفینہ نے سویتلانا خورکینا کے برابر سب سے زیادہ اولمپک تمغے جیتنے والی روسی جمناسٹ کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ وہ نویں جمناسٹ ہیں جنہوں نے ورلڈ چیمپئن شپ میں ہر ایونٹ میں تمغے جیتے ہیں۔ 2012 کے سمر اولمپکس میں مصطفینہ نے چار تمغے جیتے، جس کی بدولت وہ اس مقابلے کی سب سے زیادہ تمغے جیتنے والی جمناسٹ اور تیراکی کے علاوہ کسی بھی کھیل میں سب سے زیادہ تمغے حاصل کرنے والی ایتھلیٹ بن گئیں۔ 2016 کے سمر اولمپکس میں، وہ 2000 کے بعد پہلی خاتون جمناسٹ بنیں جنہوں نے مسلسل دو اولمپکس میں آل راؤنڈ تمغہ جیتا، اور سویتلانا خورکینا کے بعد پہلی ایسی جمناسٹ بنیں جنہوں نے اولمپک ایونٹ فائنل میں اپنے ٹائٹل کا کامیابی سے دفاع کیا۔

یہ پاکستانی ٹیم نہیں بلکہ کسی اسکول کی ٹیم ہے، کامران اکمل پھٹ پڑے

دبئی 29 ستمبر (یو این آئی) پاکستان کے سابق ٹیسٹ کرکٹر کامران اکمل نے کہا ہے کہ اگر میرا بس چلے تو سلمان علی آغا صائم ایوب اور حسین طلعت کو ٹیم سے نکال دوں۔ نجی ٹی وی سے گفتگو میں سابق ٹیسٹ کرکٹر کامران اکمل نے کہا کہ سلمان علی آغا، صائم ایوب اور حسین طلعت کو ٹی 20 میں نہیں ہونا چاہیے، میرا بس چلے تو میں ان تینوں کھلاڑیوں کو ٹیم سے نکال دوں۔ کامران اکمل نے کہا کہ سلمان علی آغا ٹی ٹوئنٹی کرکٹ کا کھلاڑی نہیں اور اس کو قیادت دے دی گئی، ایسا لگ رہا ہے کہ ہماری ٹیم صرف فارمیلٹی پوری کرنے گئی ہے۔ سابق وکٹ کیپر بلے باز نے کہا کہ بچوں کو بھی میچ کا پتہ ہوتا ہے کہ 10 اوورز میں اگر اتنا اسکور بن جائے تو اگلے دس اوورز میں کتنا اسکور بنا سکتے ہیں لیکن ایسا لگ رہا ہے کہ نہ ہیڈ کوچ اور نہ ہی کپتان کا دماغ چل رہا ہے کہ کیا کرنا چاہیے، جیسا آغاز ملا تو شاہین اور نواز کو اوپر بھیجنا چاہیے تھا، لیکن ایسے بیٹر بھیجے جو فارم میں نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک میچ میں غلطی سمجھ آتی ہے، لیکن پاکستان ٹیم نے تینوں میچوں میں بڑی غلطیاں کیں۔ ہندوستان کے خلاف تیسرے میچ میں بھی گزشتہ میچ کی غلطیاں دہرائیں، ایسا لگتا ہے کہ پاکستانی ٹیم نہیں بلکہ کسی اسکول کی ٹیم گئی ہوئی ہے اور صرف فارمیلٹی پوری کررہی ہے۔ کامران اکمل نے کہا کہ اچھا آغاز ملا تھا تو اننگ کا اختتام بھی اچھا ہونا چاہیے تھا۔

یورپ نے امریکہ کو پچھاڑا مسلسل دوسری مرتبہ رائیڈر کپ پر قبضہ

نیویارک 29 ستمبر (یو این آئی) یورپی گولف ٹیم نے رائیڈر کپ 2025 میں امریکا کی ٹیم کے خلاف 13-15 پوائنٹس کی فیصلہ کن برتری حاصل کرتے ہوئے ٹائٹل کا نہ صرف کامیاب دفاع کیا بلکہ مسلسل دوسری مرتبہ ٹائٹل اپنے نام کرلیا۔ اے ایف پی کے مطابق آئرلینڈ کے شین لاوری نے اعصاب شکن مقابلے میں 6 فٹ کا برڈی پٹ لگا کر نہ صرف میچ برابر کیا بلکہ یورپ کو چیمپئن برقرار رکھنے کے لئے درکار فیصلہ کن پوائنٹ بھی دلایا۔ رائیڈر کپ کا یہ ایڈیشن سنسنی خیز مقابلوں سے بھرپور رہا۔ ابتدائی مراحل میں یورپ نے ریکارڈ سبقت حاصل کی۔ ناروے کے وکٹر ہوولینڈ کی گردن کی انجری کے باعث ان کا سنگلز میچ امریکی کھلاڑی ہیرس انگلش کے ساتھ برابر قرار دیا گیا، جس سے یورپ کا سکور 5-12 تک جا پہنچا تاہم سنگلز مرحلے میں امریکی ٹیم نے شاندار کم بیک کی اور یورپی کھلاڑی روری میکلرائے، جان راہم، ٹومی فلیٹ ووڈ اور جسٹن روز کی شکستوں نے مقابلہ سنسنی خیز بنا دیا۔ سویڈن کے نوجوان گولفر لڈوگ آبرگ نے پیٹرک کینٹلے کو 2 اینڈ 1 سے شکست دے کر یورپ کی ٹیم کی پوزیشن کو مضبوطی فراہم کی جبکہ میٹ فٹزپیٹرک نے برائسن ڈی چیمبو کے خلاف 5 ہولز کی برتری ضائع کرنے کے باوجود میچ برابر کرکے ٹیم کو فتح کے قریب لا کھڑا کیا۔

انگلش پریمیئر لیگ: آرسنل نے لیگ میں پہلی فتح سمیٹ لی

لندن 29 ستمبر (یو این آئی) آرسنل نے انگلش پریمیئر لیگ کے ایک میچ میں نیوکیسل یونائیٹڈ کو شکست دے دی جبکہ آسٹن ولا کی ٹیم نے فلہم کو 1-3 گول سے ہرا کر لیگ میں پہلی فتح سمیٹ لی۔ امریکی ویب سائٹ ای ایس پی این کے مطابق انگلش پریمیئر فٹ بال لیگ کا 34 واں سیزن انگلینڈ میں جاری ہے جس میں شائقین فٹ بال کو انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ سینٹ جیمز پارک، نیوکیسل اپون ٹائن کے مقام پر کھیلے گئے لیگ کے اہم میچ میں آرسنل اور نیوکیسل یونائیٹڈ کی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں جس میں آرسنل کی ٹیم نے انتہائی سخت مقابلے کے بعد نیوکیسل یونائیٹڈ کو ایک کے مقابلے میں 2 گول سے ہرا دیا۔ آرسنل کی جانب سے میکل میرینو نے میچ کے 84 ویں اور گیبریل میگالہیس نے میچ کے آخری لمحات میں گول کرکے اپنی ٹیم کو فتح دلائی۔ یہ آرسنل کی لیگ میں چوتھی فتح ہے اور وہ 13 پوائنٹس کے ساتھ ٹیبل پر دوسری پوزیشن پر پہنچ گئی ہے۔ آرسنل کی ٹیم نے نہ صرف نیوکیسل یونائیٹڈ کے خلاف میچ میں فتح حاصل کی بلکہ اس سے ٹیبل پر دوسری پوزیشن بھی چھین لی ہے۔ نیوکیسل یونائیٹڈ کی جانب سے واحد گول نک وولٹیمیڈ نے سکور کیا۔ ولا پارک، برمنگھم کے مقام پر کھیلے گئے ایک اور میچ میں آسٹن ولا اور فلہم کی ٹیمیں نبرد آزما تھیں جس میں آسٹن ولا کی ٹیم نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فلہم کی ٹیم کو ایک کے مقابلے میں 3 گول سے ہرا دیا۔ اس فتح کے ساتھ آسٹن ولا کی ٹیم نے لیگ میں پہلی فتح بھی سمیٹ لی۔ اولی واٹکنز، جان میک گین اور ایمیلیانو بوینڈیا نے ایک، ایک گول کرکے آسٹن ولا کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ فلہم کی طرف سے واحد گول راؤل جمینیز نے سکور کیا۔ دفاعی چیمپئن لیورپول کی ٹیم سب سے زیادہ 15 پوائنٹس کے ساتھ ٹاپ پوزیشن پر برقرار ہے۔

آفاق
DailyAfaaqKashmir
Tuesday 29 September 2025
منگلوار ۳۰ ستمبر ۲۰۲۵ء
بمطابق ۰۶ ربیع الثانی ۱۴۴۷ھ

بین الاقوامی خبریں

اقوام متحدہ نے ایران پر دوبارہ پابندیاں عائد کر دیں، تہران کا 'سخت جواب' دینے کا اعلان

اقوام متحدہ، 29 ستمبر (یو این آئی) یورپی طاقتوں کی جانب سے شروع کیے گئے ایک عمل کے بعد اقوام متحدہ نے ایران کے ایٹمی پروگرام پر دوبارہ ہتھیاروں کی پابندی اور دیگر پابندیاں عائد کر دی ہیں، جب کہ تہران نے خبردار کیا ہے کہ اس اقدام کا سخت جواب دیا جائے گا۔ ڈان نیوز میں شائع غیر ملکی خبر رساں اداروں کی رپورٹ کے مطابق برطانیہ، فرانس اور جرمنی نے ایران پر الزام لگایا ہے کہ اس نے 2015 کے معاہدے کی خلاف ورزی کی ہے، جس جرمنی، فرانس، امریکہ، روس اور چین کے درمیان ہوا تھا، ایک دہائی تک نافذ رہا، اس کا خاتمہ مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کو مزید بڑھا سکتا ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں، جب چند ماہ قبل جب اسرائیل اور امریکا نے ایرانی ایٹمی تنصیبات پر بمباری کی تھی۔ 2006 سے 2010 کے درمیان سلامتی کونسل کی منظور شدہ قراردادوں کے تحت لگائی گئی اقوام متحدہ کی پابندیاں اتوار کو رات 12 بجے (جی ایم ٹی) دوبارہ نافذ ہو گئیں، نیویارک میں عالمی رہنماؤں

کا مقصد ایران کو ایٹمی بم بنانے سے روکنا تھا اور اس کے بعد انہوں نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں پابندیاں بحال کرنے کا فیصلہ کیا، تاہم ایران ایٹمی ہتھیار بنانے کے ارادے کی تردید کرتا ہے۔ یہ معاہدہ، جو ایران، برطانیہ، کے سالانہ اجلاس کے موقع پر ان پابندیوں میں تاخیر کی کوششیں ناکام رہیں۔ فرانس، برطانیہ اور جرمنی کے وزرائے خارجہ نے پابندیوں کے نفاذ کے بعد اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ ہم ایران اور تمام ممالک پر زور دیتے ہیں کہ وہ ان قراردادوں پر مکمل عمل کریں۔ یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کی سربراہ کاجا کالاس نے بھی تصدیق کی کہ یورپی یونین اب فوراً تمام پہلے ختم کی گئی اقوام متحدہ اور یورپی یونین کی ایٹمی پابندیوں کو دوبارہ نافذ کرے گی۔ اسرائیل نے اپنے دیرینہ حریف پر دوبارہ پابندیاں لگنے کو ایک بڑا اقدام قرار دیا اور کہا کہ تہران اپنے ایٹمی پروگرام کے حوالے سے مسلسل خلاف ورزی کر رہا ہے۔ دریں اثنا ایران نے ان پابندیوں کو بلا جواز قرار دیا، ایرانی وزارت خارجہ نے کہا کہ منسوخ شدہ قراردادوں کو دوبارہ فعال کرنا قانونی طور پر بے بنیاد اور ناقابل جواز ہے، تمام ممالک کو چاہیے کہ اس غیر قانونی صورتحال کو تسلیم کرنے سے گریز کریں۔ ایران نے مزید کہا کہ اسلامی جمہوریہ ایران اپنے قومی حقوق اور مفادات کا مضبوطی سے دفاع کرے گا اور کسی بھی ایسی کارروائی کو جو ایرانی عوام کے حقوق اور مفادات کو نقصان پہنچائے گی، مناسب اور سخت جواب دیا جائے گا۔ ایران نے خبردار کیا ہے کہ پابندیوں کے دوبارہ نفاذ کا سخت جواب دیا جائے گا، ہفتے کے روز تہران نے اعلان کیا کہ وہ برطانیہ، فرانس اور جرمنی میں تعینات اپنے سفیروں کو مشاورت کے لیے واپس بلا رہا ہے، تاہم ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا کہ ایران کا نیوکلیئر نان پرو لیفریشن ٹریٹی (این پی ٹی) سے نکلنے کا کوئی ارادہ نہیں۔ روس نے بھی ان پابندیوں کو تسلیم کرنے سے انکار کیا ہے، روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے کہا کہ یہ غیر قانونی ہے

نیتن یاہو کی یرغمالیوں کی رہائی کے بدلے حماس کو معافی اور محفوظ راستہ دینے کی پیشکش

تل ابیب، 29 ستمبر (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے کہا ہے کہ اگر حماس باقی ماندہ یرغمالیوں کو رہا کر دے اور غزہ چھوڑنے کے لیے تیار ہو تو انہیں معافی دے دی جائے گی۔ برطانوی جریدے 'ٹیلی گراف' کی رپورٹ کے مطابق اس سے قبل نیتن یاہو قیادت سمیت حماس کے مکمل خاتمے کو ہی غزہ میں جنگ بندی کا واحد راستہ قرار دے چکے ہیں۔ تاہم اتوار کو انہوں نے بظاہر صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے تیار کردہ امن منصوبے کی لیک شدہ تفصیلات کی تصدیق کی اور کہا کہ حماس کو حفاظتی گزرگاہ مل سکتی ہے۔ انہوں نے فاکس نیوز' سے کہا کہ اگر حماس کے رہنما جنگ ختم کریں اور تمام یرغمالیوں کو رہا کریں، تو ہم انہیں جانے دیں گے۔ نیتن یاہو نے کہا کہ میرے خیال میں یہ سب منصوبے کا حصہ ہے، میں اسے پہلے سے نہیں بتانے جا رہا کیونکہ ہم اس وقت یہ مذاکرات کر رہے ہیں۔ اتوار کو عرب میڈیا میں لیک ہونے والی رپورٹس کے مطابق صدر ٹرمپ، اسرائیل کی جانب سے عوامی طور پر معاہدہ قبول کیے جانے کے 48 گھنٹے کے اندر غزہ میں موجود تمام 48 یرغمالیوں کو رہا کرنے کی صورت میں ہی حماس کے رہنماؤں کو محفوظ گزرگاہ دینے کے لیے تیار ہوں گے۔ ٹائمز آف اسرائیل نے منصوبے کے چیدہ نکات کے حوالے سے رپورٹ کیا ہے کہ بدلے میں اسرائیل عمر قید کی سزا پانے والے کئی سو فلسطینی سیکیورٹی قیدیوں اور غزہ جنگ کے بعد گرفتار کیے گئے ایک ہزار افراد کو رہا کرے گا، نیز کئی سو فلسطینیوں کی لاشیں بھی واپس کرے گا۔ منصوبے کے مطابق حماس کے جو رہنما 'پرامن بقائے باہمی' کا عہد کریں گے، انہیں معافی دی جائے گی جبکہ جو ارکان غزہ چھوڑنا چاہیں انہیں وصول کرنے والے ممالک تک محفوظ راستہ دیا جائے گا۔ دریں اثنا، خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق

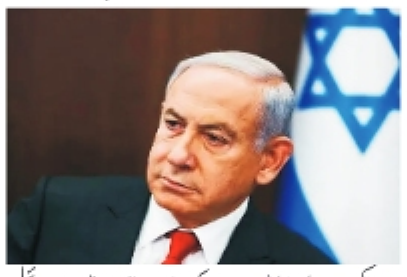

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ پیر کو وائٹ ہاؤس میں اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو سے اعلیٰ سطح کے مذاکرات کریں گے، جن کا مقصد ایک مشکل اور دیرینہ غزہ امن منصوبے کو پایہ تکمیل تک پہنچانا ہے۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ گزشتہ ہفتے عرب رہنماؤں کے ساتھ بات چیت کے بعد تقریباً 2 سال سے جاری جنگ ختم کرنے، حماس کی قید میں موجود اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی اور اس تنظیم کو غیر مسلح کرنے کے حوالے سے معاہدہ تقریباً طے پا چکا ہے۔

امریکہ یورپی ممالک کی مدد سے یوکرین کو ٹوماہاک میزائل بھیجنے پر غور کر رہا ہے: وینس

واشنگٹن، 29 ستمبر (یو این آئی) امریکہ کا منصوبہ ہے کہ شمالی اوقیانوس کا معاہداتی ادارہ (نیٹو) کے اتحادی یورپی ممالک اس سے امریکی ٹوماہاک کروز میزائل خریدیں اور پھر وہ میزائل یوکرین کو دے دیں۔ امریکی نائب صدر جے۔ ڈی۔ وینس نے یہ بات فوکس نیوز سے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ''ہم کئی یورپی ممالک کی درخواست پر غور کر رہے ہیں'۔ جب اُن سے پوچھا گیا کہ یوکرین کو میزائل دینے اور اس کے نتیجے میں بڑھنے والے خطرات کے بارے میں اُن کی رائے کیا ہے تو انہوں نے کہا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ فیصلہ کریں گے کہ امریکہ کے لیے کیا بہتر ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس کے حوالے سے آخری فیصلہ صدر ٹرمپ ہی کریں گے۔ رپورٹوں کے مطابق یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلینسکی نے نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے دوران مسٹر ٹرمپ سے ملاقات میں یہ تجویز پیش کی تھی، جس پر اُنہوں نے کہا کہ ہم اس پر کام کریں گے۔ مسٹر وینس نے دہرایا کہ ٹرمپ حکومت اب امید کر رہی ہے کہ یورپ زیادہ ذمہ داریاں اٹھائے گا اور امریکی امداد محدود رہے گی۔ انہوں نے روس سے بھی کہا کہ وہ مذاکراتی میز پر آ کر امن لانے کے معاملات پر سنجیدہ بات چیت کرے۔ قابل ذکر ہے کہ ٹوماہاک میزائل ایک دور دراز، سب سونک کروز میزائل ہے۔

افغانستان نے سفارتی قدم اٹھاتے ہوئے امریکی شہری کو رہا کیا

دونوں فریقوں کے درمیان پچھلی بات چیت کافی مثبت رہی ہے

کابل، 29 ستمبر (یو این آئی) افغانستان حکومت نے امریکہ کے ساتھ سفارتی تعلقات کو آگے بڑھانے کے مقصد سے ایک امریکی شہری کی رہائی کا اعلان کیا ہے۔ افغانستان حکومت کے نائب ترجمان حمد اللہ فطرت نے اتوار کے روز بتایا کہ امریکہ کے خصوصی صدارتی نمائندہ برائے یرغمالی معاملات ایڈم بوہلر ایک وفد کے ساتھ کابل آئے اور یہاں وزیر خارجہ مولوی امیر خان متقی سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران مسٹر متقی نے تصدیق کی کہ امریکی شہری عامر امیری کو دن میں پہلے ہی رہا کر دیا گیا تھا۔ مسٹر متقی نے اس بات پر زور دیا کہ افغان انتظامیہ غیر ملکی شہریوں سے متعلق معاملات کو سیاسی فائدے کے طور پر نہیں دیکھتی۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ایسے مسائل کو حل کرنے کے لیے سفارت کاری سب سے مؤثر ذریعہ ہے۔ ترجمان نے کہا کہ مسٹر متقی نے اس قدم کو ایک تعمیری قدم قرار دیا اور کابل اور واشنگٹن کے درمیان یرغمالیوں کی رہائی کی بات چیت میں ثالثی کے لیے قطر کا شکریہ ادا کیا۔ مسٹر بوہلر نے افغان حکومت کے اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ دونوں فریقوں کے درمیان پچھلی بات چیت کافی مثبت رہی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ مسلسل بات چیت سے دیگر زیر التوا معاملات کے حل میں مدد مل سکتی ہے۔

صمود فلوٹیلا غزہ سے 400 ناٹیکل میل سے بھی کم فاصلے پر

منتظمین نے اتوار کے روز اعلان کیا کہ غزہ کے لیے انسانی امداد لے جانے والا بین الاقوامی فلوٹیلا محصور علاقے سے 400 ناٹیکل میل سے بھی کم فاصلے پر ہے اور توقع ہے کہ یہ 30 ستمبر تک پہنچ جائے گا۔ اتحاد نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک بیان میں کہا، "وقت گزرتا ہے اور فلوٹیلا اس کے ساتھ چلتا ہے۔ ہر منٹ گلوبل صمود فلوٹیلا کو غزہ کے قریب لے جاتا ہے اور اس کا مستحق انصاف ہے۔" بحری بیڑے کے ترجمان وائل نور نے کہا ہے کہ یہ بحری جہاز موسمی حالات کے لحاظ سے 30 ستمبر یا یکم اکتوبر کو غزہ پہنچ سکتے ہیں۔ تقریباً 50 بحری جہازوں پر مشتمل گلوبل صمود فلوٹیلا اس ماہ کے اوائل میں اسرائیل کی بحری ناکہ بندی کو توڑنے اور جنگ سے تباہ شدہ علاقے میں فوری طور پر ضروری طبی سامان اور دیگر انسانی امداد پہنچانے کے لیے روانہ ہوا۔ جہاز میں موجود کارکنوں کے مطابق، یونانی بحریہ کا ایک جہاز جو بین الاقوامی پانیوں میں فلوٹیلا کے ساتھ تھا اب روانہ ہو گیا ہے، جبکہ اطالوی اور ہسپانوی بحری جہاز تحفظ فراہم کرنا جاری رکھے ہوئے ہیں۔ نیدرلینڈز سے تعلق رکھنے والے ایک کارکن راس بلیما نے ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ اس وقت ہمارے اور غزہ کے درمیان صرف ایک ہی چیز سمندر ہے۔ 2 مارچ کے بعد سے، اسرائیل نے غزہ کی گزرگاہوں کو مکمل طور پر سیل کر دیا ہے، خوراک اور امدادی قافلوں کو روک دیا ہے، جس سے علاقے میں قحط کی صورتحال مزید خراب ہو گئی ہے۔ کبھی کبھار اندر جانے کی اجازت دی جانے والی محدود رسد کو اکثر مسلح گروہوں کی طرف سے لوٹ لیا جاتا ہے جن پر غزہ کے حکام اسرائیل پر ڈھال دینے کا الزام لگاتے ہیں۔ اسرائیل، جس کے پاس غزہ جانے والے بحری جہازوں کو روکنے کا ریکارڈ ہے، اس سے قبل امدادی جہازوں کو ضبط کر چکا ہے اور

ٹرمپ نے اقتصادی اور تجارتی شعبوں میں بھرپور تعاون کی یقین دہانی کروائی: شہباز شریف

لندن، 29 ستمبر (یو این آئی) پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یقین دہانی کروائی ہے کہ وہ پاکستان کے ساتھ اقتصادی اور تجارتی شعبہ جات میں بھرپور تعاون کریں گے۔ لندن میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ واشنگٹن میں صدر ٹرمپ سے ہماری بہت ہی خوشگوار ماحول میں ملاقات ہوئی، پچھلے کچھ ماہ سے امریکہ کے ساتھ ہمارے تعلقات میں مزید استحکام آیا ہے، ہم نے تجارت اور سرمایہ کاری، آئل اینڈ گیس ایکسپلوریشن پر بات چیت کی، مائنز اینڈ منرلز سمیت دیگر شعبہ جات میں سرمایہ کاری پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ڈونلڈ ٹرمپ کو بتایا کہ ہندوستان کے ساتھ ہماری روایتی جنگ تھی جو پاکستان نے جیت لی اور اگر آپ بروقت مداخلت نہ کرتے اور بات بڑھ جاتی تو کون جانتا ہے، کیا ہو چکا ہوتا؟ اسی لیے ہم نے آپ کو نوبیل امن انعام کے لیے نامزد کیا، کیونکہ آپ نے دیگر ملکوں کے درمیان بھی جنگیں اور تنازعات ختم کرائے ہیں، یہ آپ کا بہت بڑا قدم ہے،

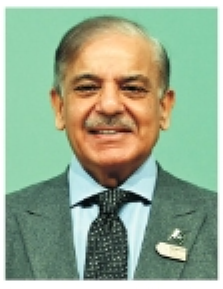

ہماری دعا ہے کہ آپ کامیاب ہوں، غزہ میں جنگ بندی سے آپ کو بہت دعائیں ملیں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ میں اور فیلڈ مارشل عاصم منیر ہر قومی اور عالمی معاملے پر مشاورت کرتے ہیں اور اخلاص کے ساتھ کام کرتے ہیں، اگر آئندہ بھی حکومت اور اداروں میں یہی ہم آہنگی برقرار رہے گی تو پاکستان دنیا میں مزید ابھر کر سامنے آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دہائیوں سے برادرانہ رشتہ ہے، جسے ہم نے دفاعی معاہدے کی صورت میں باضابطہ بنایا ہے۔

روس نے گزشتہ رات 84 یوکرینی ڈرون مار گرائے جانے کا دعویٰ کیا

ماسکو، **29** ستمبر (یو این آئی) روس کی وزارت دفاع نے کہا ہے کہ اس کی فضائی دفاعی نظاموں نے اتوار کی رات آٹھ علاقوں میں **84** یوکرینی بغیر پائلٹ والے ڈرون (یو اے وی) کو روکا اور تباہ کر دیا۔ وزارت نے پیر کو جاری ایک بیان میں کہا کہ اتوار رات **11** بجے سے پیر کی صبح **7** بجے تک فضائی دفاعی وارننگ سسٹمز نے **78** یوکرینی ڈرونز کو روکا اور مار گرایا۔ ان میں سے **24** برانسک علاقے میں، **21** بیلگوروڈ میں، **9** وورونیش میں، **9** سمولینسک میں، **7** کالوگا میں، **4** ماسکو ریجن میں، **3** اوریول میں اور ایک ڈرون کرسک علاقے میں تباہ کیا گیا۔ اس طرح رات کے دوران فضائی دفاعی وارننگ سسٹمز نے کل **84** یوکرینی ڈرونز کو روکا اور تباہ کیا۔

روسی خاتون یوکرین کے لیے جاسوسی کے الزام میں گرفتار

ماسکو، 29 ستمبر (یو این آئی) روس کی فیڈرل سکیورٹی سروس (ایف ایس بی) نے پیر کے روز کہا کہ اس نے سیوستوپول میں ایک روسی خاتون کو یوکرین کی فوجی خفیہ محکمے کے لیے جاسوسی کرنے اور بحیرہ اسود بیڑے کے جہازوں کی تعیناتی کے مقامات کی تصاویر فراہم کرنے کے الزام میں حراست میں لیا تھا، جن کا استعمال یوکرین نے میزائل حملوں کی منصوبہ بندی کے لیے کیا تھا۔ ایف ایس بی نے ایک بیان میں کہا "روس کی فیڈرل سکیورٹی سروس نے سیوستوپول میں 1980 میں پیدا ہوئی ایک روسی شہری کو حراست میں لیا ہے، جو یوکرین کی خصوصی خدمات کی جانب سے انٹیلی جنس سرگرمیاں انجام دے رہی تھی۔ اس نے سیوستوپول کے علاقے میں روسی مسلح افواج اور فوجی ساز و سامان کی یوکرین میں نقل و حرکت کے مقامات اور راستوں کے بارے میں خفیہ ڈیٹا اکٹھا کیا اور فراہم کیا۔ 'روسی خاتون نے یوکرین کی وزارت دفاع کے اہم انٹیلی جنس ڈائریکٹوریٹ کے نمائندوں کو سیوستوپول خلیج میں

بحیرہ اسود بیڑے کے جہاز کی تعیناتی کے مقامات کی تصاویر بھیجیں، جن کا بعد میں یوکرین کی مسلح افواج نے میزائل حملوں کی منصوبہ بندی کے لیے استعمال کیا۔ اس کے علاوہ سیوستوپول میں شیف کے طور پر کام کرتے ہوئے اس خاتون نے بحیرہ اسود کے بیڑے کے فوجیوں کو زہر دینے کا منصوبہ بنایا تھا۔

اسرائیلی حملوں کے بعد غزہ میں 2 یرغمالیوں سے رابطہ منقطع ہو گیا: حماس

غزہ، 29 ستمبر (یو این آئی) فلسطین کی مزاحمتی تنظیم حماس کا کہنا ہے کہ غزہ شہر میں اسرائیلی حملوں کے بعد 2 یرغمالیوں سے رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ مزاحمتی تنظیم نے مطالبہ کیا ہے کہ شمالی غزہ میں اسرائیلی فضائی حملے 24 گھنٹوں کے لیے روکے جائیں تاکہ یرغمالیوں کو خطرے سے نکالا جا سکے۔ حماس کا کہنا ہے کہ یرغمالیوں سے رابطہ منقطع ہونا اسرائیل کی فوجی کارروائیوں اور شدید بمباری کا نتیجہ ہے۔ غزہ پر اسرائیلی فوج کے حملے جاری ہیں، اسرائیلی فوج نے نصیرت پناہ گزین کیمپ سمیت مختلف رہائشی علاقوں کو نشانہ بنایا، تازہ حملوں میں مزید 41 فلسطینی شہید ہو گئے۔ حماس کا کہنا ہے کہ یرغمالیوں سے رابطہ منقطع ہونا اسرائیل کی فوجی کارروائیوں اور شدید بمباری کا نتیجہ ہے۔ غزہ پر اسرائیلی فوج کے حملے جاری ہیں، اسرائیلی فوج نے نصیرت پناہ گزین کیمپ سمیت مختلف رہائشی علاقوں کو نشانہ بنایا، تازہ حملوں میں مزید 41 فلسطینی شہید ہو گئے۔ فلسطینی حکام نے بتایا کہ اسرائیلی افواج غزہ میں رہائشی مکانات اور

عمارتوں کو نشانہ بنا رہی ہیں جس کے باعث طبی ٹیموں کے لیے زخمیوں تک پہنچنا اور ملبے تلے دبے افراد کو نکالنا انتہائی مشکل ہو گیا ہے۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق، اکتوبر 2023 سے اب تک غزہ میں اسرائیلی حملوں کے باعث 66 ہزار افراد شہید اور ایک لاکھ 68 ہزار 162 زخمی ہو چکے ہیں۔

ایران نے اسرائیل کے اہم ترین جاسوس کو پھانسی دے دی

تہران، 29 ستمبر (یو این آئی) ایران نے اسرائیل کے لیے جاسوسی کرنے کے الزام میں اسرائیل کے اہم ترین جاسوسوں میں سے ایک 'کو پھانسی دے دی۔ ایرانی میڈیا کا کہنا ہے پھانسی کی سزا پانے والے مجرم کا نام بہمن چوبی تھا، بہمن چوبی نے اسرائیلی جاسوسی ادارے کے ساتھ ڈیٹا بیس کے شعبے میں وسیع پیمانے پر تعاون کیا۔ ایرانی میڈیا کے مطابق آج صبح قانونی کارروائی کے بعد اسے پھانسی دے دی گئی، بہمن چوبی ڈیٹا بیس سسٹمز کا ماہر تھا اور ایک کمپنی میں کام کے دوران اپنی مہارت کے ذریعے ایران کے اہم اور ٹیلی کمیونیکیشن منصوبوں تک رسائی حاصل کر چکا تھا۔ اسرائیلی جاسوس کمپنی کے تمام منصوبوں میں مینیجر کے طور پر کام کرتا تھا۔

خطے میں سب خاص مقصد کیلئے متحد ہیں،

ٹرمپ کا ایک بار پھر غزہ جنگ بندی معاہدہ جلد ہونے کا اشارہ

واشنگٹن، 29 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ غزہ امن منصوبے کی تجاویز پر

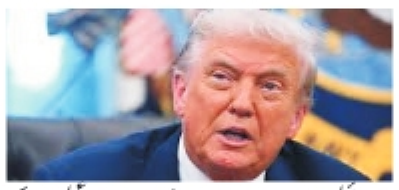

اسرائیل اور عرب رہنماؤں نے بہت اچھا ردعمل ظاہر کیا ہے۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ تمام لوگ معاہدہ کرنا چاہتے ہیں، نیتن یاہو سے ملاقات میں معاہدے کو حتمی شکل دیے جانے کی امید ہے، انہوں نے بتایا کہ تجاویز کا مقصد صرف غزہ میں نہیں بلکہ مشرق وسطیٰ میں وسیع امن تک پہنچنا ہے۔ امریکی صدر نے کہا کہ تمام فریق پہلی بار کسی خاص مقصد کے لیے متحد ہیں، پہلی بار کچھ خاص ہونے جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ معاہدہ ضرور مکمل کیا جائے گا اور ہم یہ کر کے دکھائیں گے۔ رپورٹس کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی آج وائٹ ہاؤس میں اسرائیلی وزیر اعظم سے ملاقات ہوگی، امریکی حکام کے مطابق ملاقات کا مقصد جنگ بندی معاہدے کا فریم ورک طے کرنا ہے۔ دوسری جانب نائب امریکی صدر جے ڈی وینس نے بتایا کہ امریکی حکام اسرائیلی اور عرب رہنماؤں کے ساتھ انتہائی پیچیدہ مذاکرات میں مصروف ہیں۔ یاد رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 2 روز قبل بھی غزہ جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی کا معاہدہ جلد ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔ امریکی صدر نے صحافیوں سے گفتگو میں کہا تھا کہ وہ غزہ جنگ کے خاتمے اور یرغمالیوں کی رہائی کے لیے ایک معاہدے کے قریب پہنچ گئے ہیں۔

غزہ میں اسرائیلی فوج کے حملوں میں تیزی، مزید 41 فلسطینی جاں بحق

غزہ، 29 ستمبر (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی فوج کے فضائی حملوں میں مزید تیزی آ گئی، تازہ حملوں میں مزید 41 فلسطینی شہید ہو گئے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے

مطابق اسرائیلی فوج کے فضائی حملوں کے نتیجے میں فلسطینی تنظیم حماس نے دعویٰ کیا ہے کہ دو یرغمالیوں سے رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ حماس کے مطابق اسرائیلی بمباری کے باعث یرغمالیوں کی زندگی خطرے میں ہے اور اس صورتحال سے نکلنے کے لیے شمالی غزہ میں 24 گھنٹوں کے لیے حملے روکنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ فلسطینی حکام کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فوج نے نصیرت پناہ گزین کیمپ سمیت کئی رہائشی علاقوں کو نشانہ بنایا، تازہ حملوں میں مزید 41 فلسطینی جام شہادت نوش کر گئے۔ وزارت صحت غزہ کا اپنے بیان میں کہنا ہے کہ اکتوبر 2023 سے اب تک اسرائیلی حملوں میں 66 ہزار فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 68 ہزار سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ حکام کے مطابق رہائشی مکانات پر بمباری سے طبی ٹیموں کو زخمیوں اور ملبے تلے دبے افراد تک پہنچنا نہایت مشکل ہو گیا ہے۔

ٹونی بلیئر کی تعیناتی قبول نہیں کریں گے: حماس

غزہ، 29 ستمبر (یو این آئی) فلسطین میں مزاحمتی تنظیم

حماس کے سینئر رہنما حسام بدران نے کہا ہے کہ سابق برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر کی تعیناتی قبول نہیں کریں گے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق فلسطینی مزاحمتی گروپ حماس کے سیاسی ونگ کے رہنما حسام بدران نے سابق برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر کی غزہ میں ممکنہ تعیناتی کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ ٹونی بلیئر پہلے عالمی عدالت انصاف میں عراق جنگ کے حوالے سے اپنے جنگی جرائم کی صفائی دیں۔ حسام بدران نے کہا کہ ٹونی بلیئر فلسطینی تناظر میں ایک ناپسندیدہ شخصیت ہیں۔ حماس لیڈر نے ٹونی بلیئر کو شیطان کے بھائی سے تشبیہ دیتے ہوئے کہا کہ ان کے پاس فلسطین کے حق میں کرنے کے لیے کچھ نہیں ہے۔

مشی گن کے چرچ میں فائرنگ، حملہ آور سمیت پانچ افراد ہلاک

واشنگٹن، 29 ستمبر (یو این آئی) امریکہ کے مشی گن میں اتوار کے روز ایک چرچ کو عبادت کے دوران نشانہ بنایا گیا، جہاں اندھا دھند فائرنگ کی گئی، جس کے نتیجے میں پانچ افراد کی موت ہو گئی ہے، ان ہلاک شدگان میں حملہ آور بھی شامل ہے۔ خبر رساں ادارے ژنہوا کے مطابق ایک مسلح شخص گاڑی سے گرینڈ بلینک علاقے میں واقع چرچ آف جیسس کرائسٹ آف لیٹر ڈے سینٹس 'پہنچا اور اس نے لوگوں پر فائرنگ شروع کر دی۔ گرینڈ بلینک کے پولیس سربراہ ولیم رینی نے بتایا کہ اس نے چرچ میں آگ بھی لگا دی تھی، جس پر بعد میں قابو پایا گیا۔ اس حملہ آور کی شناخت برٹن کے باشندہ تھامس جیکب سینفورڈ (40) کے طور پر کی گئی ہے۔ نیویارک پوسٹ نے فیس بک پر حملہ آور کی والدہ کی ایک پوسٹ کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا ہے کہ سینفورڈ نے 2004 سے 2008 تک مرین کور کے طور پر عراق کی جنگ میں حصہ لیا تھا۔ اسپوتنک نیوز ایجنسی نے ذرائع کے حوالے سے اپنی رپورٹ میں بتایا ہے کہ جانچ کرنے والے اہلکاروں کو جائے وقوعہ سے کئی دھماکہ خیز مواد ملے ہیں۔ مشی گن پولیس نے کہا کہ اس حملے کے بعد انہیں بم دھماکے کرنے کی دھمکیاں فون پر موصول ہوئیں۔ یہ کالز مشتبہ کی موت کے بعد موصول ہوئی تھیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس واقعہ پر ردعمل ظاہر کیا، انہوں نے اس حملے کو مسیحیوں کے خلاف ایک اور ہدف قرار دیا۔ جبکہ امریکی نائب صدر جے۔ ڈی۔ وینس نے کہا کہ امریکی انتظامیہ حالات پر نظر رکھے ہوئے ہے۔

روس کو کسی کے ساتھ جنگ کی ضرورت نہیں: میدویدیف

ماسکو، 29 ستمبر (یو این آئی) روسی سلامتی کونسل کے نائب صدر دمتری میدویدیف نے پیر کے روز کہا کہ روس کو یورپ سمیت کسی سے بھی جنگ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ مسٹر میدویدیف نے کہا کہ روس کو کسی سے بھی جنگ کرنے کی ضرورت نہیں۔ اب یورپ میں ایسا کچھ نہیں بچا جس سے فائدہ حاصل ہو سکے۔ یورپ کی معیشت کمزور ہے، وہ امریکہ پر انحصار کر رہا ہے اور اس کی ثقافت شرمناک حد تک بگڑ چکی ہے۔ یورپ اپنی شناخت کھو رہا ہے اور جارحانہ تارکین وطن میں ضم ہوتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ روس ہمیشہ یورپ کے لیے ایک نجات دہندہ کے طور پر آیا ہے، کبھی حملہ آور کے طور پر نہیں۔ انہوں نے کہا کہ یورپ اور روس کے درمیان تنازع کی صورت میں بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں کے استعمال سے شدید بربادی کا خطرہ ہے۔ مسٹر میدویدیف نے کہا کہ روسی عوام کا بنیادی کام اپنے علاقوں کی ترقی ہے، جس میں ہماری دوبارہ حاصل کردہ زمینوں کی بحالی بھی شامل ہے، یہ نہ تو آسان ہے اور نہ ہی سستا۔

ٹیرف کے سبب روس پر پابندیوں کے بارے میں جی- 20 کا رخ بدل رہا ہے: لُکاش

ماسکو، 29 ستمبر (یو این آئی) روس کی جی- 20 میں نمائندہ سوتلانا لکاش نے دعویٰ کیا ہے کہ اس تنظیم کے رکن ممالک ابتدا میں روس کے خلاف یکطرفہ پابندیوں کے تئیں بے رخی برت رہے تھے لیکن اب امریکی درآمداتی محصولات کی وجہ سے حالات بدل گئے ہیں۔ محترمہ لکاش نے آر آئی اے نووستی" کو دیے ایک انٹرویو میں کہا، "غیر قانونی تجارتی پابندیاں ایک متنازع مسئلہ ہیں، خاص طور پر جی- 20 کے اندر۔ اس کی اہم وجہ روس پر لگائی گئی یکطرفہ پابندی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ جب روس نے پہلے ان پابندیوں پر تشویش ظاہر کی تھی تو کئی ممالک نے اسے صرف روس کا معاملہ سمجھ کر بے رخی دکھائی تھی۔ 'انہوں نے مزید کہا، "اب جیسے جیسے زیادہ ممالک درآمداتی محصولات کے خطرات کا سامنا کر رہے ہیں، ان سے بات چیت میں ایک تبدیلی نظر آ رہی ہے۔ یکطرفہ تجارتی پابندی اور عالمی تجارتی تنظیم (ڈبلیو ٹی او) کے قواعد کی خلاف ورزی پر اب زیادہ بحث ہو رہی ہے۔ روسی نمائندہ نے بتایا کہ اب نقطہ نظر بدل رہا ہے اور مغربی ممالک کا روس اور دیگر ملکوں کے ساتھ دوہرا رویہ تیزی سے واضح ہوتا جا رہا ہے۔ جی-20 میں درآمدی ڈیوٹی کے مسئلے پر شاید ہی اتفاق رائے قائم ہو، لیکن یہ ایجنڈے کا ایک ایسا پہلو ضرور بن گیا ہے جو جی- 20 سربراہی اجلاس کے نتائج پر اثر ڈال سکتا ہے۔ محترمہ لکاش نے کہا روس نے ہمیشہ برابری اور باہمی طور پر فائدہ مند تعلقات کی حمایت کی ہے اور وہ عالمی تجارتی تنظیم کا رکن ہے۔ ہم بین الاقوامی قانون کے اصولوں اور ضابطوں کی اہمیت پر یقین رکھتے ہیں۔ ہم پر اور دیگر ممالک پر عائد تجارتی پابندیاں نہ صرف روس پر بلکہ کئی دیگر ملکوں پر، خاص طور پر عالمی جنوب اور وسیع عالمی اکثریت پر منفی اثر ڈالتی ہیں۔ اس لیے پوری دنیا کی بھلائی کے لیے پائیدار ترقی کو فروغ دینے کے مقصد سے ان تمام پابندیوں کا ہٹایا جانا بے حد ضروری ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com